چھٹی مُہر

THE SIXTH SEAL

اب آئیں ایک لمحہ کیلئے اپنے سروں کو جُھکائیں۔

(2) اے خُداوند، ہم دوبارہ عبادت کیلئے جمع ہُوئے ہیں۔ اور اُس وقت کے بارے میں سوچتے ہیں، جب ابتدائی دِنوں میں، خُداوند کی برکات کیلئے سیلا میں جمع ہُوا کرتے تھے۔ اور اب، آج رات، ہم تیرا کلام سُننے کیلئے جمع ہُوئے ہیں۔ اور جونہی ہم کلام کے بعض حصوں کو پڑھتے چلے آرہے ہیں، کہ صرف برّہ ہی مُہروں کو کھولنے، یا اُنھیں آشکارا کرنے کے لائق ہے۔ اور ہم آج رات دُعا کرتے ہیں، جبکہ ہم اِس عظیم چھٹی مُہر کو سمجھنے کیلئے یہاں موجود ہُوئے ہیں، آسمانی باپ، ہم دُعا کرتے ہیں، کہ برّہ آج رات اِسے ہم پر آشکارا کریگا۔ اور جب زمین پر، یا آسمان پر کوئی شخص، اِس لائق نہ نِکلا، تو صرف برّہ ہی اِس لائق نِکلا۔ تو ایسا ہو کہ وہی جو بخوبی لائق ہے آئے اور آج رات اِس مُہر کو ہمارے لیے کھولے، تاکہ ہم پردہِ وقت کے پیچھے جھانک سکیں۔ یہ بات ہماری مدد کریگی، اور اے باپ، ہم اِس بات پر یقین رکھتے ہیں؛ کہ اِس گُناہ بھرے، تاریک دِن میں، جس میں ہم زندگی گُزار رہے ہیں؛ یہ ہماری مدد کرے گا اور ہم کو دلیری دے گا۔ ہم اعتماد کرتے ہیں کہ ہم تیری نظر میں مقبول ٹھہریں گے۔ ہم اپنے آپکو، کلام کے ساتھ، تیرے سُپرد کرتے ہیں، یسُوع مسیح کے نام میں۔ آمین۔

آپ تشریف رکھیں۔

(3) دوستو، شب بخیر۔ یہ ہماری خوش نصیبی ہے کہ آج رات، پھر ہم خُداوند کی عبادت کیلئے موجود ہُوئے ہیں۔ مَیں ذرا دیر سے پہنچا ہُوں۔ کیونکہ مُجھے ...... فوری طور پر، ایک مرتے ہُوئے شخص کے پاس، جو اِس کلیسیا کا ممبر ہے جانا پڑا؛ کیونکہ اُسکی والدہ، یہاں آئی تھی۔ اور اُس نے کہا کہ لڑکا مر رہا ہے۔ چنانچہ مَیں - مَیں وہاں مرنے والے شخص کو - کو جو تقریباً، میری ہی عمر کا ہے، اُس کو دیکھنے کیلئے گیا۔ اور چند ہی لمحات میں، مَیں نے اُس شخص کو اپنے پاؤں پر کھڑے، اور خُداوند کی تعریف کرتے سُنا۔ پس، اگر ہم خُدا سے، اپنے گُناہوں کا اقرار کرتے اور جو کُچھ دُرست ہے وہ کرنے کیلئے تیار ہیں، اور اُس کے نام سے، رحم کی اپیل کریں، تو وہ ہمیں بخشنے اور نجات دینے کیلئے تیار ہے۔

(4) اب، دیکھیں، مَیں جانتا ہُوں کہ آج رات یہاں گرمی ہے۔ اور- اور ایسا ہی ہے...... کیا نہیں، میرا خیال ہے کہ تپش تقریباً رُک گئی ہے۔ اور- اور ہم نے......

(5) بلکہ مَیں نے گذشتہ رات، یا شاید آج رات اِس بات پر غور کِیا، دیکھیں، اِس کمرے میں میرا یہ ساتواں دِن ہے کہ مَیں بغیر قدرتی روشنی کے ہوں، فقط برقی بجلی میں؛ مَیں خُدا کے سامنے مطالعہ، اور دُعا کرتا رہا کہ وہ اِن مُہروں کو کھولے۔

(6) اور وہاں سوالات کرنے والوں کا ایک گروہ تھا، جن میں سے بہت ساروں نے لکھا،...... اور گذشتہ رات بہت سے سوالات لکھے، وہ زیادہ تھے یا پھر کم، تھے، لیکن اتنے زیادہ بھی سوالات نہ تھے۔ اُن میں سے زیادہ تر وہ لوگ ہیں، جو کسی بھی طرح الٰہی شفا کی خاطر انتظار کر رہے ہیں؛ اور وہ مزید ایک دِن اور ٹھہرنا چاہتے ہیں، تا کہ اُسے حاصل کریں...... اور وہ عبادت پیر کے روز ہو سکتی ہے۔ اور اگر- اگر- اگر لوگ ایسا کرنا چاہتے ہیں، تو مَیں سچ مچ ایسا کرنے کیلئے تیار- تیار ہوں۔ آپ اِس پر سوچ کر مُجھے بتائیں، کہ آپ محض بیماروں کیلئے دُعا کروانا اور ٹھہرنا چاہتے ہیں۔

(7) کیونکہ مَیں نے یہ سارا وقت، مکمل طور پر، صرف اِن مُہروں کے لیے وقف کر رکھا ہے، اور مَیں نے محض اپنے آپ کو باقی سب لوگوں سے دُور کر رکھا ہے۔

(8) اِس لیے آپ محض یہ سوچ کر، دُعا کر سکتے ہیں، اور پھر مُجھے بتائیں۔ اور اگر خُداوند نے چاہا، تو مَیں کرونگا، کیونکہ مَیں کر سکتا ہوں۔ اور میرا اگلا پروگرام البوکرقی، نیو میکسیکو کیلئے وقف ہے، اور اُس کیلئے ابھی چند- چند دِن رہتے ہیں۔ اور مُجھے کُچھ ضروری کام کیلئے گھر بھی جانا ہے، کہ ایری زونا کی کنونشن کیلئے تیاری کر سکوں۔ اور اِسطرح، پھر، جو بھی خُداوند کی مرضی ہوئی! پس آپ اِس کیلئے دُعا کریں، اور مَیں بھی ایسا ہی کروں گا، پھر بعد میں اِس کے بارے میں مزید جان سکیں گے۔

(9) مَیں نے اِس بات کو بھی معلُوم کِیا ہے۔ اب مَیں غور کرتا ہوں...... دیکھیں، جب آپ بیماری کے مُتعلق گفتگو کرنا شروع کرتے ہیں، تو یہ وہاں آموجود ہوتی ہے۔ مَیں دیکھتا ہوں کہ یہ خاتون جو یہاں تشریف رکھتی ہے۔ اگر کوئی چیز اِس کی مدد نہ کرے، تو یہ تھوڑے عرصے کیلئے زندہ رہ سکتی ہیں۔ تو، پھر، دیکھیں، ہم- ہم اِس کے لیے دُعا کریں کہ خُدا اِس کی مدد کرے۔ پس آپ اِسی بات کیلئے، مسافرت طے کر کے یہاں آئے ہیں۔ اِس لیے، دیکھیں، کہ- کہ رُوحُ القُدس ہر ایک بات کو جانتا ہے، آپ سمجھ گئے۔ وہ جانتا ہے......

(10) لیکن، غور کریں، ہم نے یہ وقت مُہروں کیلیئے وقف کر رکھا تھا، اِس لیے مَیں نے بھی آپ کو مُہروں کیلیئے مخصوص رکھنے کی کوشش کی ہے، آپ سمجھ گئے ہے۔ لیکن پھر بھی اگر یہاں کوئی ہے......

(11) یہاں کتنے بیمار ہیں، کیا یہاں کوئی ہے، جو دُعا کروانے کیلیئے آیا ہو؟ ہمیں اپنے ہاتھ دِکھائیں، ہر طرف، ہاتھ ہی ہاتھ ہیں۔ اوہ، میرے خُدایا! ہُوں! اچھا، تو آپ میں سے کتنے لوگوں کا خیال ہے کہ یہ ایک اچھی بات ہوگی، اور یہ خُداوند کی مرضی ہے، کہ ہم پیر کی رات کو، یہاں پر قیام کریں، اور پیر کی رات کو شفائیہ عبادت رکھیں، جس میں صرف بیماروں کیلیئے دُعا ہوگی؟ کیا آپ ایسا کرنا چاہیں گے؟ کیا آپ ایسا کر سکتے ہیں؟ بہت خُوب، خُداوند نے چاہا، تو پھر ہم ایسا ہی کریں گے۔ سمجھے؟ اور ہم۔ ہم بیماروں کیلیئے شفائیہ عبادت کا انعقاد کرینگے، اور بُدھ، یا اتوار کی رات، یا...... بلکہ پیر کی رات کو، ہم بیماروں کیلیئے دُعا کریں گے۔

(12) اب دیکھیں، مُجھے اُمید ہے کہ یہ پروگرام اُن لوگوں میں کوئی خلل پیدا نہیں کرے گا، جن کیساتھ میں واپس ایری زونا میں جانے والا ہُوں۔ بھائی نارمن، کیا وہ یہاں موجود ہے؟ بھائی نارمن، کیا یہ آپکے پروگرام میں تو کسی طرح سے خلل پیدا نہیں کرتا؟ [بھائی جینی نارمن کہتا ہے، ''نہیں۔''-ایڈیٹر۔] کیا یہ بھائی فریڈ اور باقی تمام کے پروگرام کیلیئے بھی، ٹھیک رہے گا؟ [دوسرے بھائی کہتے ہیں، ''یہ ٹھیک ہے۔''] سمجھے؟ بہت اچھا۔ تو پھر یہ ٹھیک ہے۔

(13) پھر، خُداوند نے چاہا، تو پیر کی رات کو ہم بیماروں کیلیئے دُعا کرینگے، بیماروں کیلیئے دُعا کرنے کی، خاطر، صرف ایک رات الگ کی گئی ہے۔ اِس کے بعد مزید کوئی مُہر بھی باقی نہ رہے گی۔ اور جیسے ہی خُداوند اِن مُہروں کو آشکارا کر دیتا ہے، تو پھر پیر کی رات کو، ہم بیماروں کیلیئے دُعا کریں گے۔

(14) اوہ، اب دیکھیں، مَیں نے اِن باتوں کے تحت، خُداوند کی خدمت کا، بے حد لُطف اُٹھایا ہے! کیا آپ اِن مُہروں کے آشکارا ہونے سے، لُطف اندوز ہوئے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین!'' -ایڈیٹر۔]

(15) اب دیکھیں، آج ہم پانچویں...... بلکہ، چھٹی مُہر کے تعلق سے بول رہے ہیں۔ اور یہ 6 باب کی- کی 12 ویں سے، 17 ویں آیت تک چلتی ہے۔ یہ طویل مُہروں میں سے ایک ہے. یہاں کافی کُچھ وقوع میں آتا ہے۔ اب دیکھیں ہم......

(16) جیسا کہ ہر دفعہ، ہم نے تھوڑی دیر کیلیئے پیچھے والی کی دہرائی کی، اب بھی تھوڑی دیر کیلیئے

گزشتہ رات کی دہرائی کریں گے۔

(17) اور، پھر، مَیں -مَیں کُچھ اور بھی، کہنا چاہتاہُوں۔ مَیں نے، اِس بکس میں، چار پانچ ایسے لکھے ہوئے سوال پائے ہیں جو میرے لیے بہت ہی اہم ہیں۔ جس میں مُجھے لکھا گیا ہے......اور مَیں اِس کیلئے یقیناً مُعافی کا درخواست گار ہُوں۔ کیا ٹیپ چل رہی ہے؟ کیا ٹیپ چل رہی ہے؟ مَیں اپنے خادم بھائیوں اور آپ سب سے جو یہاں حاضر ہیں مُعافی چاہتاہُوں۔ اُنھوں نے لکھا ہے، کہ گذشتہ رات جب مَیں ایلیاہ کے- کے بارے میں بول رہا تھا، کہ جس وقت وہ......اُس نے سوچا کہ صرف وہی ایک ہے جو اُوپر اُٹھایا جائے گا، یا صرف وہی ایک ہے جو بچایا جائے گا۔ اور مَیں -مَیں نے سات ہزار کی بجائے سات سو کہہ دِیا تھا۔ کیا دُرست ہے؟ [جماعت کہتی ہے،''جی ہاں۔''-ایڈیٹر۔] ٹھیک ہے، سامعین، مُجھے اِس بات پر افسوس ہُوا ہے۔ مَیں -مَیں -مَیں اِس بات سے بہتر واقف ہوں۔ چونکہ مَیں جانتا ہوں کہ یہ ساتھ ہزار تھے، اِس لیے یہ صرف زبان کی غلطی تھی۔ مَیں صرف دُرست طور پر ادا نہ کرسکا۔ مَیں ......اور مَیں -مَیں اِس کے لیے آپکا شُکر گزار ہُوں۔ اور اِس کا مطلب یہ ہے...... کہ جو کُچھ مَیں کہتاہُوں آپ اُسکو بغور سُن رہے ہوتے ہیں اور اِس بات کیلئے مَیں خوش ہُوں۔ اور پھر، جیسا کہ، آپ نے اِس پر غور کیا ہے...... کیونکہ، یہ ایسا ہی ہے، اور یہ- یہ سات ہزار ہی تھے۔

(18) اِس پر مُجھے دو یا تین پیغام موصول ہوئے ہیں۔ جن پر لکھا ہے،''بھائی برینہم، میرا خیال ہے کہ آپ کو کوئی غلطی ہُوئی ہے۔'' اُن میں لکھا ہے،''کیا وہ سات سو کی بجائے سات ہزار نہیں تھے؟''

(19) مَیں نے سوچا،''کہ یقیناً مَیں نے سات سو کا لفظ استعمال نہیں کِیا۔'' سمجھے؟ اور، پھر مُجھے خیال آیا......ہلی......

(20) اِس کے بعد، آپ جانتے ہیں جو پہلا کام کِیا وہ یہ تھا، کہ مَیں نے ایک اور پرچی کو پکڑا۔ جس پر یوں لکھا تھا،''بھائی برینہم، آپ نے......میرا خیال ہے کہ آپ نے سات سو کہا تھا۔''

(21) اور ایک اور شخص نے کہا،''بھائی برینہم، کیا وہ ایک- ایک رُوحانی رویا تھی کہ- کہ اِس قِسم کی کوئی مثال ہوگی، اور آپ اِس کو سات کیساتھ تشبیہہ دے رہے ہوں......؟'' دیکھیں، جب آپ ایسی باتیں سوچنا شروع کردیتے ہیں تو یہ لوگوں کو ایک کنارے پر لاکر کھڑا کردیتی ہیں۔ اور یہ بات کافی ہے، کہ، اِس نے مُجھے ایک کنارے پر لاکر کھڑا کیا ہے۔

(22) آج جب یہ مُہر ظاہر ہُوئی تو کُچھ واقعہ ہُوا، اور چہل قدمی کرنے کیلئے، مُجھے تھوڑی دیر

کیلئے، مکمل طور پر باہر صحن میں جانا پڑا۔ اور یہ دُرست ہے۔ اِس بات سے میرا دم مکمل طور پر گُھٹنے لگا تھا۔ سمجھے؟ اِس لیے جب آپ نے یہ بات بتائی، تو یہ بھی بے چینی ہے؟ اوہ، میرے خُدایا! سمجھے؟

(23) دیکھیں، ایک اور بات ہے، چونکہ جو کُچھ مَیں آپ کو بتا تا ہُوں آپ اُس پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اِس لیے جو کُچھ مَیں آپکو بتا تا ہُوں اُسکے بارے میں خُدا مُجھے ذمہ دار ٹھہرائے گا۔ سمجھے؟ چنانچہ اِن باتوں کے۔ کے مُتعلق، مُجھے پُورے طور پر جتنا میں مطمئن ہوسکتا ہوں اُتنا ہی ہونا چاہیے، دیکھیں، کیونکہ جس وقت میں۔ میں ہم رہ رہے ہیں یہ بہت ہی غیر معمولی وقت ہے۔ جی ہاں۔

(24) مَیں پیر کی رات کیلئے الٰہی شفا کی عبادت کے مُتعلق سوچ رہا تھا۔ بھائی نیول کسی بھی طرح سے، یہ عبادت آپ کے کام میں دخل اندازی کا سبب تو نہیں بنے گی ![بھائی نیول کہتے ہیں، ''ذرا سی بھی دخل اندازی نہیں ہوگی۔ بلکہ یہ بہتر ہی ہوگا۔'' ۔ایڈیٹر۔] تو پھر ٹھیک ہے۔

(25) پیارے بھائی نیول ! مَیں آپ کو بتا تا ہُوں، کہ اُنھوں نے۔ نے صرف ایک ہی کاپی کو تیار کِیا ہے، مَیں سمجھتا ہُوں، کہ وہ نمونے کو کھو بیٹھے ہیں۔ اِسلیئے یہ ایک ہی ہے...... مَیں آپکو بتا تا ہُوں، کیونکہ وہ یقیناً میرا ایک۔ ایک بہت ہی اچھا اور گہرا دوست رہا ہے۔

(26) اب یہ ٹیبر نیکل تعمیر ہو چُکا ہے، اور سنڈے اسکول کے کمرے اور باقی سب کُچھ نیا، اور باترتیب ہے۔ آپ لوگوں میں سے کُچھ لوگ ہیں، جو یہاں جیفرسن ویل میں رہتے ہیں، اِن میں سے جو گرجا گھر میں آنا چاہتے ہیں، تو آپ کیلئے یہ بہترین جگہ ہے، اور سنڈے اسکول کیلئے بھی، بہترین جگہ ہے۔

(27) اور بہترین اُستاد، بھائی نیول، جو نوجوانوں کی جماعت کیلئے یہاں موجود ہیں، جو کہ ایک حقیقی پاسبان ہیں۔ مَیں یہ باتیں اِس لیے نہیں کرتا کہ اُن کو پھولوں کا ایک گُلدستہ پیش کروں، بلکہ مَیں اُن کے چلے جانے کے بعد پھولوں کا ہار پیش کرنے کی بجائے یہاں گلاب کا ایک پھول پیش کرنا پسند کروں گا۔ اور بھائی ۔ بھائی نیول کو، مَیں اِن کے لڑکپن سے جانتا ہُوں۔ اور اب تک، اُن میں کوئی تبدیلی نہیں آئی۔ یہ ابھی تک آرمن نیول ہیں، جس طرح کہ وہ ہمیشہ رہا ہے۔

(28) مُجھے یاد ہے کہ جب مَیں اِن کے پاس جایا کرتا تھا۔ اِن کے دِل میں اِس قدر وسعت تھی جب اِسی شہر میں یہ میتھوڈسٹ منادتھے تو یہ مُجھے اپنے پُلپٹ پر آنے کیلئے کہا کرتے تھے۔ اور کلارکس ویل میں ہماری ایک اچھی جماعت تھی، شاید...... میرا خیال ہے کہ وہ ہاورڈ پارک، ہیریسن

ایونیومیتھوڈسٹ چرچ کہلاتا تھا۔سسٹر نیول نے،میرا خیال ہے کہ اِس نے آپکو وہیں تلاش کِیا تھا۔ کیونکہ یہ بھی،وہیں رہتی تھی......

(29)مَیں نے واپس آکر، اِس کلیسیا کو، کہا'' کہ یہ......بہترین لوگوں میں سے ایک ہے! اور اِنہی دِنوں میں کِسی دِن مَیں اِس کو خُداوند یسُوع کے نام میں بپتسمہ دوں گا۔'' اور ایسا ہی ہوا۔

(30)اور آج یہ یہاں موجود ہے۔اوراب وہ میرے ساتھ، میرا ہمنوا ہے۔اور وہ بے حد قابلِ تعریف،اور قابلِ عزت شخص ہے! اور یہ ہمیشہ میرے ساتھ کھڑا ہُوا ہے......جس قدر ممکن ہوسکتا ہے یہ میرے ساتھ کھڑا ہوتا ہے۔ جو کُچھ مَیں کہتا ہُوں، یہ میرے ساتھ ہوتا ہے اور اُس بات پر قائم رہتا ہے۔ یہاں تک کہ جب یہ پہلی مرتبہ یہاں آیا،تو وہ اِس پیغام کو نہ سمجھتا تھا،لیکن یہ اِس پر یقین رکھتا تھا اور یہ اِس پر قائم رہا۔ اِس قِسم کے بھائی کیلئے یہ قابلِ احترام،اور عزت کی بات ہے۔اب میں اِس بھائی کیلئے مزید نہیں کہہ سکتا۔اب خُداوند اِس کو برکت بخشے۔ٹھیک ہے۔

(31)اوراب ہم گُزری شام کی پانچویں مُہر کے کُھلنے کا، ذرا سا پسِ منظر دیکھیں گے۔ نہ کہ آج رات واپس دوبارہ ساری مُہر کو، بلکہ صرف یاددہانی کیلئے پانچویں مُہر کی-کی کُچھ باتیں دیکھیں گے۔

(32)اب دیکھیں، ہم نے معلُوم کِیا کہ اُس میں ایک مخالفِ مسیح تھا جو سوار ہو کر آیا، اور اُس نے اپنے آپ کو، تین طاقتوں میں لپیٹ رکھا تھا۔ یہ سب ایک طاقت بن کر، زرد گھوڑے،'' موت پر،'' سوار ہوکر اتھاہ گڑھے،اور ہلاکت میں چلا گیا، جہاں سے وہ آیا تھا۔ پھر تب ہمیں معلوم ہوتا ہے کہ......

(33) کلام کہتا ہے،'' کہ جب دشمن طوفان کی طرح آتا ہے،تو خُدا کا رُوح بھی اُسکے مقابلے میں خالص معیار کھڑا کرتا ہے۔'' اور گذشتہ رات ہم نے اُسکو کلام سے پُورے طورے پر ظاہر ہوتے دیکھا، کیونکہ وہاں-وہاں چار مختلف جاندار تھے جنہوں نے-نے چار مرتبہ اُس سوار کو جواب دِیا۔

(34)اور وہ ہمیشہ مختلف گھوڑے پر سوار ہو کر آیا، سفید گھوڑا، اُس کے بعد لال گھوڑا، پھر کالا گھوڑا، اور آخر میں زرد گھوڑا ظاہر ہوا۔اور ہم نے،اُن رنگوں کو بھی معلُوم کِیا، کہ وہ کیا تھے اور اُنھوں نے کیا کِیا۔ پھر ہم اُن کو ٹھیک واپس کلیسیائی زمانوں میں لے کر گئے،اور اُنھوں نے، بالکل ٹھیک یہی کِیا۔

(35) چنانچہ، آپ نے دیکھا، کہ جب خُدا کا کلام آپس میں باہم ملتا ہے، تو اِس کا مطلب ہے کہ وہ دُرست ہے، آپ سمجھ گئے۔ جی ہاں۔ میں یقین کرتا ہوں، ہر چیز جو خُدا کے کلام کیساتھ ملتی ہے ہمیشہ '' آمین'' کہتی ہے۔ سمجھے؟

(36) اب دیکھیں، جس طرح ایک شخص نے کہا کہ اِن کو ایک رویا ملی، اور اُس نے کہا کہ وہ رویا ہی تھی۔ اور وہ جانتا ہے کہ وہ خُدا کی طرف سے ملی، کیونکہ وہ بڑی قوت کیساتھ آئی۔ ٹھیک ہے، ہوسکتا ہے وہ رویا ٹھیک ہو۔ لیکن اگر وہ کلام کے مُطابق نہیں ہے، بلکہ کلام کے برعکس ہے، تو وہ دُرست نہیں ہے۔ سمجھے؟

(37) اب دیکھیں، ہوسکتا ہے کہ کُچھ مورمن بھائی اور بہنیں، یہاں تشریف فرما ہوں۔ اب ہوسکتا ہے، کہ وہ اِن ریکارڈ شُدہ ٹیپوں کو بھی حاصل کریں۔ اب مَیں ایسا نہیں کہنا چاہتا...... اگر آپ یا مَیں بہترین لوگوں میں سے کُچھ لوگوں کو ملنا چاہتے ہیں، تو وہ- وہ مورمن لوگ ہیں؛ بہت اچھی قِسم کے لوگ ہیں۔ پھر اِن کا- کا نبی، جوزف سمتھ، جن کو میتھوڈسٹ لوگوں نے، سفر کے دوران یہاں ایلی نائیس میں قتل کر دِیا۔ حالانکہ وہ ایک- ایک اچھا انسان تھا، اور مُجھے اُس شخص پر ہر گز کوئی شک نہیں ہے، کہ اُس کے پاس رویا نہیں تھی۔ مُجھے یقین ہے کہ ایک مخلص شخص تھا۔ لیکن جو رویا اُسکے پاس تھی وہ کلام کے برعکس تھی۔ سمجھے؟ اِسی وجہ سے، اُن کو یہ بات دُرست ثابت کرنے کیلئے، مورمن کی- کی بائبل تیار کرنی پڑی۔ سمجھے؟

(38) لیکن میرے لیے، یہاں یہ ہے۔ یہ کلام ہے۔ یہی وجہ ہے، کہ یہ صرف کلام ہے۔ اور بس یہی سب کُچھ ہے۔ سمجھے؟

(39) ایک دفعہ، باہر کے ملک سے ایک- ایک- ایک خادم یہاں آیا، اور اُسے...... مَیں نے اُسے باہر ایک- ایک...... شخص کے ساتھ نہیں...... بلکہ ایک خاتون کیساتھ...... کار میں اِدھر اُدھر جاتے دیکھا۔ اور وہ عبادت میں آئے۔ مَیں نے معلُوم کِیا، کہ وہ دو یا تین دِنوں سے گاڑی چلا رہے تھے، اور صرف وہ خادم اور وہ خاتون، دونوں مِل کر، میٹنگ میں، یعنی عبادت میں آتے تھے۔ اور وہ خاتون تقریباً، تین چار دفعہ شادی کر چُکی تھی۔

(40) اور یہ خادم اُس ہوٹل میں آیا جہاں میں ٹھہرا ہُوا تھا، اور اُس نے بھاگ کر میرے ساتھ ہاتھ ملایا۔ اور مَیں نے اُس سے ہاتھ ملایا، اُوپر اُٹھا اور اُس سے باتیں کرنا شروع کر دیں۔ مَیں نے، اُس سے پُوچھا، ''کہ اگر آپ فارغ ہیں، تو کیا ایک لمحہ کیلئے مَیں اپنے کمرے میں آپ سے بات کر سکتا ہُوں؟''

اُس نے کہا، ''یقیناً، بھائی برینہم۔''

(41) مَیں اُسکو کمرے کے اندر لے گیا۔ اور مَیں نے اُس خادم سے، کہا، ''پادری صاحب، جنابِ عالیٰ، آپ اِس ملک میں ایک اجنبی ہیں۔'' اور مَیں نے کہا، ''لیکن اِس عورت کا کافی حد تک نام ہے۔'' مَیں نے کہا، ''اور...... آپ فلاں فلاں مقام سے سفر کر کے، فلاں فلاں مقام پر پہنچے ہیں؟''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، جناب۔''

(42) مَیں نے کہا، ''کیا آپ کو ڈر نہیں لگتا کہ وہ ایک طرح سے...... مَیں آپ پر شک نہیں کرتا، لیکن آپ سوچتے نہیں کہ یہ بات ایک خادم کی حیثیت سے آپ کو بدنام کرے گی؟ کیا آپ نہیں سمجھے کہ ہمیں اِس سے کُچھ بہتر نمونہ پیش کرنا چاہیے؟''

اُس نے کہا، ''اوہ، وہ ایک مُقدس خاتون ہے۔''

(43) مَیں نے کہا، ''کہ مُجھے۔ مُجھے اِس بات میں کوئی شبہ نہیں ہے۔'' مَیں نے کہا، ''لیکن، بھائی، پتہ ہے بات کیا ہے، جب سب لوگ اُسکی طرف دیکھتے ہیں تو وہ اُسے ایک مُقدس خاتون کی طرح نہیں دیکھتے، غور کریں، بلکہ جو کُچھ آپ کر رہے ہیں لوگ اُسکی طرف دیکھتے ہیں۔'' مَیں نے کہا، ''مَیں سمجھتا ہوں بہتر ہے کہ آپ محتاط رہیں۔ مَیں ایک بھائی کی حیثیت سے آپ کے ساتھ بات کر رہا ہُوں۔'' اور اُس نے کہا...... بلکہ مَیں نے کہا، ''کہ وہ خاتون اب تک چار یا پانچ شادیاں کر چُکی ہے۔''

اُس نے کہا، ''جی ہاں، مَیں اِس بات کو جانتا ہوں۔'' اُس نے کہا، ''آپ جانتے ہیں، مَیں۔ مَیں تو......''

(44) مَیں نے کہا، ''کیا آپ نے اِسکے مُتعلق، جو آپ کر رہے ہیں، اپنی آبائی کلیسیا میں، اِسکے بارے میں کُچھ نہیں سِکھایا؟

(45) پس اُس نے کہا، ''نہیں۔ لیکن،'' اُس نے کہا، ''بھائی برنہم، کیا آپ کو معلوم ہے، کہ اِس کے مُتعلق میرے پاس ایک رویا تھی۔''

مَیں نے کہا، ''ٹھیک ہے، یہ اچھی بات ہے۔''

مَیں نے کہا......

(46) بلکہ اُس نے کہا، ''آپ بُرا تو نہیں مانیں گے؟'' کہا، ''اگر مَیں اِس کے مُتعلق آپ کی تعلیم کو تھوڑا سا دُرست کر دوں۔''

(47) مَیں نے جواب دِیا،''یہ تو بہت اچھا ہے۔'' اور اُس نے ...... بلکہ مَیں نے کہا،''جناب، مَیں ۔مَیں ۔مَیں اُس بات کو معلوم کر کے خُوش ہُونگا۔'

(48) اُس نے کہا،''اچھا،'' اُس نے کہا،'' آپ جانتے ہیں، مَیں اُس رویا میں،'' اُس نے کہا، ''مَیں اُس میں سویا ہوا تھا۔''

مَیں نے کہا،''اچھا جی۔''مَیں ،تو پھر یہ سمجھا، کہ وہ ایک خواب تھا۔ سمجھے؟

(49) اور اُس نے کہا،''کہ میری ۔میری بیوی،'' اُس نے کہا،''وہ ایک دوسرے آدمی کیساتھ منسلک رہی،'' اور کہا،''لیکن وہ میرے بھی اِرد گرد رہی،'' اور کہا،''وہ میرے پاس آئی، اور اُس نے مُجھ سے کہا،'اوہ، میری جان، مُجھے معاف کر دو، مُجھے معاف کر دو!' اُس نے کہا، مُجھے ۔مُجھے ۔مُجھے ۔مُجھے افسوس ہے کہ مَیں نے ایسا کِیا ہے۔ اِسکے بعد اب مَیں تُمہارے ساتھ وفادار رہوں گی۔''' خادم نے کہا،''بے شک، مَیں اُسکو اتنا پیار کرتا تھا، کہ مَیں نے اُس کو معاف کر دِیا، اور کہا، اب سب ٹھیک ہو گیا ہے۔''' اور کہا،''جانتے ہیں پھر کیا ہوا......''

(50) اُس نے کہا،''اِسکے بعد آپکو پتہ ہے کہ کیا ہُوا؟ مَیں نے اِس رویا کی تعبیر حاصل کی۔'' اُس نے کہا،''کہ وہ عورت تھی۔'' اُس نے کہا،''یقیناً، وہ اِن اوقات میں، شادیاں اور ۔اور، بہت کُچھ کرتی رہی۔ اُس نے کہا، اُسکے شادی کرنے میں کوئی بُرائی نہیں، کیونکہ خُداوند اُس کو اتنا پیار کرتا ہے۔ اِس لیے، وہ جتنی مرتبہ چاہے شادی کر سکتی ہے......''

(51) مَیں نے کہا،'' آپ کی رویا بہت پیاری ہے، لیکن یہ حقیقت سے بہت دُور ہے۔''مَیں نے کہا،''یہ ۔یہ غلط ہے، سمجھ گئے۔ آپ کو ایسا نہیں کرنا چاہیے۔'' ایسا مت کریں...... سمجھے؟

(52) چنانچہ آپ کلام کو، کلام کیساتھ مطابقت کرتا دیکھیں، کہ وہ متواتر آپس میں تسلسل قائم رکھے ہوئے ہے۔ کہ کہاں کلامِ مُقدس، اُسے چھوڑتا ہے، اور کہاں وہ دوسرا اُس کو جوڑتا ہے، اور پُوری تصویر کو کھینچتا ہے۔

(53) بالکل، جیسے کہ ایک معمہ کو ترتیب کیساتھ حل کِیا جاتا ہے۔ آپ ایک ایسا ٹکڑا ڈھونڈ نِکالتے ہیں جو بالکل مناسب ہوتا ہے۔ اُسکے علاوہ اور کُچھ بھی مناسب نہیں ہوتا۔ اور پھر آپ مکمل تصویر کشی کرتے ہیں۔

(54) اور صرف ایک ہی ہے جو یہ کر سکتا ہے، اور وہ برّہ ہے، اِس لیے ہم اُسی پر نگاہ لگائے

ہوئے ہیں۔

(55) لیکن ہم نے دیکھا، کہ وہ ایک ہی سوار تھا، جو اُن گھوڑوں کے اُوپر سوار تھا۔ اور پھر ہم نے ٹھیک اُس کا تعاقب کیا، اور وہ سب کُچھ جو اُس نے کیا ہم نے اُسے بغور دیکھا، اور یہ بھی معلوم کیا، جو کُچھ اُس نے پیچھے کلیسیائی زمانوں میں کیا۔

(56) وہ کس طرح ایک حیوان کی صورت میں آگے بڑھتا ہے اور کوئی کام سرانجام دیتا ہے، لیکن ہم نے دیکھا کہ جو کُچھ اُس نے کیا اُس کا سامنا کرنے کیلئے بھی کوئی آتا ہے۔

(57) اور جو پہلے زمانے کیلئے بھیجا گیا، وہ برۃ...... بلکہ ببر شیر تھا۔ بیشک، وہ کلام، یعنی مسیح تھا۔

(58) اُس سے اگلا جو تاریک زمانے میں بھیجا گیا، وہ ایک بیل کی صورت میں تھا، جب – جب کلیسیا نے – نے اپنے آپ کو منظّم کر لیا تھا اور کلام کی جگہ عقائد کو قبول کر لیا تھا۔

(59) اور آپکو یاد ہے، کہ تمام چیزیں دو چیزوں پر مبنی ہیں: ایک، مسیح؛ اور دوسرا، مخالفِ مسیح۔

(60) یہ آج بھی بالکل اُسی طرح ہے۔ نصف مسیحی ہونا کوئی معنی نہیں رکھتا۔ کوئی شخص پرہیزگار شرابی نہیں ہوتا؛ اور نہ کوئی سیاہ سفید پرندہ ہوتا ہے؛ نہ ہی گُنہگار مُقدس ہوتا ہے۔ ہرگز نہیں۔ آپ دونوں میں سے کوئی ایک گُنہگار یا پھر ایک مُقدس ہو سکتے ہیں۔ سمجھے؟ آپ ایک ہی وقت میں دونوں نہیں ہو سکتے۔ آپ یا تو نئے سرے سے پیدا ہوئے ہیں یا پھر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں۔ آپ یا تو رُوحُ القُدس سے معمور ہیں یا پھر آپ رُوحُ القُدس سے معمور نہیں ہیں۔ اِس سے کُچھ فرق نہیں پڑتا کہ آپ کے اندر کِس قدر جوش وجذبہ ہے، اگر آپ پاک رُوح سے نہیں بھرے، تو آپ اُس سے معمور نہیں ہیں۔ سمجھے؟ اور اگر آپ اُس سے معمور ہو چُکے ہیں، تو آپکی زندگی اُسکو عیاں کریگی، اور یہ خود بخود نظر آئے گا۔ سمجھے؟ کِسی کو اُسکے مُتعلق بتانے کی ضرورت نہیں پڑے گی۔ بلکہ، لوگ خود ہی دیکھ لیں گے، کیونکہ وہ ایک مُہر ہے۔

(61) اب دیکھیں، ہم نے معلُوم کِیا کہ وہ حیوان، کس طرح ہر بار سوار ہُوا۔ ایک کو سیاسی قوت کی، خدمت کیساتھ بھیجا گیا، کہ وہ مذہبی طاقت اور – اور سیاسی طاقت کو، باہم جوڑ دے۔ لیکن ہم نے دیکھا، کہ اُن کا مقابلہ کرنے کیلئے خُدا نے اپنی قوت بھیجی۔ ہم ٹھیک طور پر واپس گئے اور دیکھا کہ کلیسیائی زمانہ کیا تھا، اور پھر مُڑ کر دیکھا؛ تو وہ بالکل، اُسی طرح تھا۔

(62) پھر ہم نے دیکھا، کہ جیسے ہی ایک دوسرا زمانہ آیا، تو دشمن نے مخالفِ مسیح کو مذہب کے نام

یعنی مسیح کے نام، اور کلیسیا کے نام پر روانہ کِیا۔ جی ہاں، جناب۔ یہاں تک، کہ وہ کلیسیا کا نام اختیار کر کے باہر نِکلا۔ اور اُس نے یہ دعویٰ کیا'' وہی حقیقی کلیسیا ہے۔'' سمجھے؟

مخالفِ مسیح روس نہیں ہے۔ نہ ہی مخالفِ مسیح کوئی اور ہے۔

(63) مخالفِ مسیح حقیقی مسیحیت کے بہت قریب ہوگا، یہاں تک کہ، بائبل کہتی ہے،'' کہ وہ ہر اُس شخص کو جو بنائے عالم سے پیشتر چُنا نہیں گیا بیوقوف بنائے گا۔'' اور یہ بات دُرست ہے۔ بائبل کہتی ہے،'' کہ آخری دِنوں میں، ہر ایک جو پہلے سے چُنا ہُوا نہیں اُس کے ساتھ ایسا ہوگا، مگر جو چُنے ہوئے ہیں۔'' کیونکہ لکھا ہوا ہے،'' چُنے ہوئے!'' اب، کوئی بھی شخص، اِس لفظ کولیکر کلام کے حاشیے پر لکھی ہُوئی عبارت کیساتھ ملا کر دیکھ سکتا ہے، کہ اِس کا مطلب کیا ہے۔ وہاں لکھا ہے،'' پیشتر سے چُنے ہُوئے، یا برگزیدہ۔'' سمجھے؟'' اور وہ ہر اُس شخص کو جن کے نام بنائے عالم سے پیشتر برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے ہوئے نہیں ہیں اُنھیں بیوقوف بنائیگا۔''

(64) جب ازل ہی میں برّہ ذبح کیا گیا، تو اُسی وقت کتاب میں نام بھی لکھے گئے۔ وہ آج رات پاک مقام کے اندر، جلال میں، کھڑا شفاعت کر رہا ہے، وہ ہر اُس رُوح کیلئے شفاعت کر رہا ہے جس کا نام اُس کتاب کے اندر ہے۔ ماسوائے اُسکے اور کوئی شخص اُس نام سے واقف نہیں ہے۔ وہی ایک ہے جس نے کتاب کو اپنے ہاتھ میں پکڑ رکھا ہے، اور وہی اُنھیں جانتا ہے۔ کہ کب آخری شخص اندر آئے گا، اُسکے بعد اُسکی شفاعت کے دِن ختم ہو جائیں گے۔ پھر وہ اُن کا مطالبہ کرنے کیلئے آئے گا جن کی اُس نے شفاعت کی ہے۔ اب وہ چھڑانے والے قرابتی کا کردار ادا کر رہا ہے؛ اور وہ اپنے لوگوں کو لینے کیلئے آگے بڑھتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا!

(65) یہ بات ہر مسیحی کو۔ کو اپنا آپ جانچنے کیلئے آمادہ کرے، تاکہ وہ اپنے ہاتھوں کو خُدا کی طرف اُٹھا کر، کہیں'' اے خُداوند، مُجھے صاف کر! میری زندگی کی پڑتال کر، اور۔ اور مُجھے دیکھ کہ۔ کہ میرا بُرا حصہ کہاں ہے۔ اور مُجھے جلدی سے، اُس راستے سے ہٹنے کی توفیق عنایت کر۔'' کیونکہ اگر راستباز ہی مشکل سے نجات پائیگا، تو گُناہ گار اور بے دین کا کیا ٹھکانہ ہوگا؟'' یہ جانچ پڑتال کرنے کا وقت ہے۔

(66) اگر آپ اِس مقام پر رہیں، اور چاہیں...... اور یہ کلام دیا جائے۔ (تو اب دیکھیں، مَیں نہیں چاہتا، کہ آپ اُس کے مُتعلق مُجھ سے سوال کریں؛ کیونکہ اِس طرح مُجھے دوسرے کیساتھ لٹکا رہنے دیں؛ میرا مطلب، آپ کے سوالات لکھنے سے ہے۔ میرا خیال ہے کہ سوال، کسی نہ کسی طرح

سے حل ہو چکے ہیں۔) یہ وقت عدالت کی تحقیق کا ہے۔اور یہ دُرست ہے۔اب دیکھیں، اِن باتوں کے۔کے مُتعلق نرسنگوں، یا پیالوں کے اندر دیکھیں گے، جب کبھی خُداوند نے موقع دِیا، ہم اِس تحقیق کرنے والی عدالت کو معلُوم کریں گے، اور افسوس ہونے سے ذرا پہلے ہم دیکھیں گے۔اور۔اور ہم دیکھتے ہیں کہ وہ دُرست ہے۔اور آپ اُن تین فرشتوں سے، واقف ہیں، جو زمین کے رہنے والوں کے مُتعلق چلاتے ہیں، ''کہ افسوس! افسوس! زمین کے رہنے والوں پر افسوس!''

اور اب ہم اُسی، ہولناک وقت میں زندگی گُزار رہے ہیں......

(67) آپ غور کریں، یہ چیزیں جن کے درمیان ہم ہیں، جنکا ہم ٹھیک ابھی مطالعہ کر رہے ہیں، کہ یہ کلیسیا کے اُٹھائے جانے کے بعد واقع ہونگی، دیکھیں، یہ چیزیں مصیبت کے وقت میں ہونگی۔اور مَیں سمجھتا ہُوں کہ یہ بات ہر ایماندار کے دِل میں حقیقی طور پر طے ہو جانی چاہیے، کہ یہ کلیسیا کبھی بھی مصیبت کے دور سے نہ گُزرے گی۔آپ کسی بھی طرح، جلالی کلیسیا کو، مصیبت کے دور میں داخل نہیں کر سکتے۔مَیں...... بلکہ آپ کلیسیا کو تو وہاں رکھ سکتے ہیں لیکن دُلہن کو نہیں۔غور کریں، کیونکہ دُلہن جا چُکی ہوگی۔

(68) دیکھیں، کیونکہ، اُس میں ایک بھی گُناہ نہیں، اور نہ ہی کوئی چیز اُس کے خلاف ہے۔خُدا کے فضل نے اُسے ڈھانپ رکھا ہے۔اور سفید کرنے والا کیمیائی مادہ اُس کے ہر گُناہ کو اِس قدر دُور لے گیا ہے، کہ اُنکو یاد بھی نہیں کِیا جا سکتا؛ کیونکہ خُدا کی حضوری میں، پاکیزگی، اور کاملیت کے سوا کُچھ نہیں ہے۔اوہ، اِس بات سے دُلہن کو اپنے گھٹنوں کے بل ہو کر خُدا کے سامنے چلانے کیلئے آمادہ کر دینا چاہیے!

(69) مَیں ایک چھوٹی سی کہانی کے بارے میں سوچ رہا ہُوں؛ بشرطیکہ مَیں ابتدائی حصہ میں، آپ کا زیادہ وقت نہ لوں۔مَیں یہ......مَیں۔مَیں یہ ایک مقصد کے تحت کر رہا ہُوں، اور پھر محسوس کرتا ہوں، جب تک مَیں یقین نہ کرلوں کہ رُوح اب ٹھیک، شروع کرنے کو ہے۔

(70) یہ ایک۔ایک مُقدس بات ہے۔سمجھے؟ دیکھیں، یہ ایسا ہی ہے، اب وہاں اُن باتوں کو کون جانتا ہے؟ سوائے خُدا کے کوئی بھی اُنھیں نہیں جانتا۔اور نہ ہی اُن کو عیاں کیا جا سکتا ہے، اور بائبل سے ثابت ہوتا ہے، کہ وہ اِسوقت سے قبل عیاں نہیں ہو سکتیں تھیں۔یہ بالکل دُرست ہے۔سمجھے؟ پہلے صرف اُن کا۔کا اندازہ لگایا جاتا تھا؛ لیکن اب ہم اُنکو ٹھیک سچائی سے، یعنی ثابت شُدہ سچائی سے،

حاصل کررہے ہیں۔ سمجھے؟ دھیان دیں۔

(71) اب دیکھیں، مغرب میں ایک- ایک لڑکی تھی، جو ایک ایسے مرد کے- کے دامنِ محبت میں گرفتار ہوگئی...... جو اُس کی محبت میں گرفتار تھا۔ وہ اسلحہ ساز کمپنی کیلئے، مویشی خریدنے کے لیے آیا کرتا تھا۔ اور- اور اُن میں بڑی- بڑی محبت ہوگئی تھی......

(72) ایک دِن کا ذکر ہے کہ مالک خُود، اور اُس کا بیٹا شکاگو سے آئے، اور، یقیناً، اُنھوں نے اُنھیں باقائدہ، مغربی سرحد کے اُوپر رکھا تھا۔ جو لڑکیاں وہاں تھیں، اُنھوں نے اپنے اچھے کپڑے پہنے؛ آپکو معلُوم ہونا چاہیے، کہ یقیناً، اُن میں سے ہر ایک اُس لڑکے کو حاصل کرنا چاہتی تھی۔ کیونکہ وہ حاکم اعلیٰ کا بیٹا تھا۔ چنانچہ، اُنھوں نے خُود کو اپنے مغربی سرحد کے لباس سے آراستہ کِیا۔

(73) اور- اور لوگ مغرب میں اِسی طرح کرتے ہیں۔ وہ اُن قصے کہانیوں کو سُنتے ہیں۔ اور بھائی میگوآئیر، میرا خیال ہے ابھی وہ یہیں ہے؟ اُنھوں نے اُسے شہر کے اندر بغیر مغربی لباس کے پکڑ لیا، اور اُس کو جیل کے- کے اندر بند کر دیا تھا۔ اور اُسے کنگرو کے احاطہ میں بند کر دِیا تھا، اور اُسکو جرمانہ ادا کرنے پر مجبور کر دِیا تھا، اُسکے بعد اُنھوں نے اُسے مغربی لباس پہن کر باہر جانے دِیا تھا۔ اور مَیں نے دیکھا کہ اُن میں سے باقی لوگ اپنی بندقوں کو لٹکائے، اُنکے اِرد گرد گھوم رہے تھے۔ وہ فقط اپنے علاقے میں گھومتے ہیں۔ اور وہ پچھلے گُزرے زمانے میں زندگی گُزارنے کی کوشش کررہے ہیں، جو کہ گُزر چُکا ہے۔ سمجھے؟

(74) اور، کینٹکی میں بھی، لوگ گُزرے ہُوئے مغربی طرز کے مُطابق زندگی گُزارنے کی کوشش کررہے ہیں، ذرا اِنفرو ویلی میں جا کر دیکھیں۔ وہاں کُچھ ہے جو یہ کرنے کا باعث بن رہا ہے۔

(75) لیکن جب اصلی اور پُرانی خوشخبری کی طرف، واپس جانے کی بات کی جاتی ہے، تو آپ ایسا نہیں کرنا چاہتے۔ بلکہ آپ کسی جدید چیز کو چاہتے ہیں، آپ سمجھ گئے۔ دیکھیں، آپ اُس کو دِکھانے کیلئے کرتے ہیں، آپ- آپ...... ایسا کرتے ہیں......

(76) تو وہ کونسی چیز ہے جو- جو اِنسان سے غلطی کرواتی ہے؟ وہ کونسی چیز ہے جو اُسے شراب نوشی کرنے پر مجبور کرتی ہے، یا کِسی عورت کو غلط کام کرنے پر مجبور کرتی ہے؟ اِس لیے کہ وہ ایسا کرنے کی کوشش کرتی ہے...... اور اُس عورت کے اندر، کِسی چیز کی پیاس ہوتی ہے۔ اور اِسی طرح اُس مرد کے اندر، کِسی چیز کی پیاس ہوتی ہے۔ یوں وہ اُس پاکیزہ پیاس کو بجھانے کی کوشش دُنیاوی چیزوں سے

کرتے ہیں۔ جبکہ، وہ پیاس خُدا کو بجھانی چاہیے۔ خُدا نے آپکو اِس طریقے سے بنایا ہے، تاکہ آپ کو پیاس لگے۔ اور یہی سبب ہے کہ آپ کسی چیز کیلئے پیاس رکھتے ہیں۔ خُدا نے آپکو اِس طریقے سے بنایا ہے، تاکہ آپ اپنی پاکیزہ پیاس کو اُس کی جانب مبذول کریں۔ سمجھے؟ لیکن جب آپ اُس پیاس کو خُود بجھانے کی کوشش کرتے ہیں......کوئی ایسا کرنے کی کِس طرح جرأت کرسکتا ہے! آپ کو کوئی حق نہیں کہ آپ ایسا کریں، آپ کو اپنی پاکیزہ پیاس کِسی متبادل چیز کے ساتھ نہیں بجھانی چاہیے، اور، پھر، جب آپ دُنیا کی طرف منہ موڑتے ہیں، تو آپ اُسے دُنیاوی طریقوں سے مطمئن کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ صرف ایک ہی چیز ہے جو اُس کو معمور کرسکتی ہے، اور وہ خُدا ہے۔ اور اُس نے آپکو اُسی طرز سے بنایا ہے۔

(77) چنانچہ، اُن۔اُن نوجوان لڑکیوں نے۔نے اُس لڑکے کیلئے جب وہ۔وہ باہر نِکلا تو مغربی لباس پہنا۔ اور اُن میں سے ہر لڑکی کو اِس بات کا پختہ یقین تھا کہ وہ اُس لڑکے کو حاصل کرلے گی۔

(78) اُسی چراگاہ میں اُن کی ایک چچازاد بہن بھی رہتی تھی، اور وہ یتیم تھی، اور وہ اُن لڑکیوں کا۔کا سارا کام کرتی تھی۔ کیونکہ، اُنھوں نے اپنے ناخنوں پر مصنوعی ناخن وغیرہ لگائے تھے، آپ جانتے ہیں ایسا کیسے کرتے ہیں، اسلیئے وہ اپنے ہاتھوں سے برتن اور دیگر صفائی نہیں کرسکتی تھیں۔ اِس لیے وہ لڑکی تمام مُشکل اور سخت کام کرتی تھی۔

(79) اور، آخر کار، جب وہ لڑکا آیا، تو وہ سب، ایک گھوڑا گاڑی پر باہر گئیں، اور مغربی طرز سے اُس کا استقبال کِیا۔ اور آپ جانتے ہیں، وہ بندقوں کو ہاتھ میں لیے گولیاں چلاتی ہوئیں، باہر آئیں، اور اِسی طرح ایکٹنگ کرتی تھیں۔ اُس رات اُنھوں نے رقص کی بہت بڑی تقریب کی، اور۔اور پُرانی طرز کا ناچ کیا، اور تقریباً، اِردگِرد سے دوسری چراگاہوں کے لوگ بھی، اُنکے ساتھ ناچنے کیلئے، اور ایسے ہی دوسرے کاموں کیلئے جمع ہُوئے۔ اور پہلی بات جو آپ کو معلُوم ہونی چاہیے، کہ، وہ اُس جوبلی منانے کیلئے، دو تین روز تک ایسا ہی کرتے رہے۔

(80) پھر، ایک رات، وہ لڑکا اُس جگہ سے اُٹھا، اور...... باہر آیا، کہ اُس ناچ سے تھوڑی دیر کیلئے سکون حاصل کرے، اور اُن لڑکیوں سے تھوڑی علیحدگی اختیار کرے۔ اور یوں ہُوا کہ اُس نے، مویشی خانہ کی طرف جاتے ہُوئے کُچھ دیکھا۔ وہاں ایک لڑکی تھی، جو دیکھنے میں کافی خستہ حال تھی۔ اور اُس کے ہاتھ میں پانی سے بھرا ہُوا ایک برتن تھا، وہ برتنوں کو صاف کرچُکی تھی۔ اُس لڑکے نے سوچا، ”کہ

مَیں نے اِسے پہلے کبھی نہیں دیکھا۔ مَیں حیران ہُوں کہ وہ کہاں سے آئی ہے؟'' چنانچہ وہ مال گودام کے۔ کے اُوپر سے، چکر کاٹ کر، مویشی خانے کی طرف گیا، تاکہ اُسے ملے۔

(81) وہ ننگے پاؤں تھی۔ وہ رُک گئی۔ اور اُس نے اپنا سر نیچے جُھکا لیا۔ اُس نے دیکھ رکھا تھا کہ وہ کون ہے، اور وہ اُس سے شرما رہی تھی۔ اور وہ جانتی تھی کہ وہ بڑا آدمی ہے۔ پھر وہ باقی لڑکیوں کی چچازاد تھی۔ اور اُن کا باپ اِس بڑے ہتھیاروں کے کارخانے میں ایک فورمین تھا، اِس لیے وہ لڑکی...... وہ بس نیچے ہی دیکھتی رہی۔ اور وہ ننگے پاؤں ہونے کی وجہ سے شرمسار تھی۔

(82) اُس لڑکے نے پوچھا، ''تمھارا نام کیا ہے؟'' اُس نے اُسے اپنا نام بتایا۔ پھر پوچھا، ''تم وہاں اُس جگہ کیوں نہیں ہو...... جہاں باقی سب لڑکیاں موجود ہیں؟'' اُس لڑکی نے ایک طرح سے بہانہ بنا لیا۔

(83) چنانچہ، اگلی رات، اُس نے دوبارہ اُس لڑکی کو دیکھنا چاہا۔ بالآخر...... وہ باہر بیٹھا ہُوا تھا۔ اور سب اپنے اپنے مشاغل، اور دوسری چیزوں میں مصروف تھے۔ لیکن وہ۔ وہ مویشی خانے کی باڑ کے پاس بیٹھ کر اُس لڑکی کی طرف دیکھنے لگا، کہ وہ آئے اور برتنوں کا پانی باہر پھینکے۔ اور اُس نے اُس کو دیکھا۔ اور اُس سے کہنے لگا، اُس نے کہا، ''کیا تُو جانتی ہے کہ میرا یہاں آنے کا مقصد کیا ہے؟''

اُس نے کہا، ''نہیں، جناب، مَیں نہیں جانتی۔''

(84) اُس نے کہا، ''میرا یہاں آنے کا مقصد صرف یہ ہے کہ اپنے لیے ایک بیوی کی تلاش کروں۔'' اُس نے کہا، ''مَیں نے تُمھارے اندر ایک ایسا کردار دیکھا ہے جو باقی لڑکیوں کے اندر نہیں ہے۔'' مَیں کلیسیا کی بابت سوچ رہا تھا، آپ سمجھ گئے۔ لڑکے نے کہا، ''کیا تو میرے ساتھ شادی کرے گی؟''

لڑکی نے کہا، ''مَیں؟ مَیں؟ مَیں۔ مَیں اِس کے بارے میں سوچ بھی نہیں سکتی، کہ مَیں؟

(85) دیکھیں، اِس لیے کہ وہ خاص مالک کا بیٹا ہے۔ وہ تمام ملک کی کمپنیوں اور چراگاہوں کا، غرض کہ ہر چیز کا مالک ہے، آپ سمجھ گئے۔ اُس نے، کہا، ''ہاں بولو۔'' پھر کہا، ''کیونکہ مَیں۔ مَیں شکاگو میں اِس قِسم کی لڑکی تلاش نہیں کر سکا۔ مَیں۔ مَیں ایک حقیقی بیوی چاہتا ہُوں۔ مَیں ایک باکردار بیوی چاہتا ہُوں۔ اور جس چیز کا مَیں متلاشی ہُوں، وہ مَیں نے تُمھارے اندر دیکھی ہے۔'' اُس نے کہا، ''کیا تم میرے ساتھ شادی کرو گی؟''

اُس لڑکی نے کہا، ''بہتر ہے......'' اِس بات نے اُس لڑکی کو حیرت زدہ کر دیا۔ اور اُس نے کہا، ''ہاں کرونگی۔''

(86) اُس لڑکے نے کہا، ''ٹھیک ہے......'' اور اُسے بتایا کہ وہ پھر واپس آئیگا۔ اُس نے کہا، ''اب دیکھو، تُم اپنے آپ کو تیار کرلو، اور اب سے ٹھیک ایک سال کے بعد مَیں واپس آؤں گا۔ ٹھیک ہے...... اور تُم کو حاصل کر کے، یہاں سے لے جاؤں گا۔ اِس کے بعد تُمھیں اِس طرح کے کام نہیں کرنے پڑیں گے۔ مَیں تُمھیں لے جاؤں گا۔ اور مَیں تُمھیں لے کر شکاگو جاؤں گا، اور وہاں تُمھارے لیے ایک ایسا مکان تعمیر کروں گا جو تُم نے کبھی دیکھا نہ ہوگا۔''

(87) اُس لڑکی نے کہا، ''میرا تو، کبھی-کبھی کوئی گھر نہ تھا۔ اُس نے کہا، ''مَیں تو یتیم ہوں۔''

(88) اُس لڑکے نے کہا، ''مَیں تُمھارے لیے، ایک حقیقی گھر تعمیر کروں گا۔'' اور کہا، ''مَیں ضرور واپس آؤنگا۔''

(89) اُس لڑکے نے اُسکے ساتھ ایک بات طے کی، اور تقریباً ایک سال کا، وقت مقرر کر دیا۔ وہ پُورا سال کام کرتی رہی اور جو کُچھ وہ کر سکتی تھی اُس نے کِیا، شاید ایک ڈالر یومیہ یا جو کُچھ وہ کماتی تھی، اُس میں سے ایک معقول رقم بچائی، تا کہ اپنے لیے شادی کا لباس خرید سکے۔ یہ مکمل طور پر کلیسیا کی مثال ہے! سمجھے؟ کسی بھی طرح اُس نے اپنا لباس تیار کرلیا۔

(90) اور، آپ کو معلُوم ہے، جب اُس نے اپنے لباس کو دِکھایا، تو اُسکی-اُسکی چچازاد بہنوں نے کہا، ''تُو، نادار، اور بیوقوف لڑکی ہے۔ تیری سوچ کا یہ مطلب ہے کہ اُس قسم کا آدمی تیرے ساتھ کوئی واسطہ رکھے گا؟''

(91) اُس لڑکی نے کہا، ''لیکن اُس نے میرے ساتھ وعدہ کر رکھا ہے۔'' آمین۔ پھر کہا، ''اُس نے وعدہ کر رکھا ہے۔'' اور کہا، ''مَیں اُسکی بات کا یقین کرتی ہوں۔''

(92) اُنھوں نے کہا، ''اوہ، وہ تُمھیں بیوقوف بنا رہا تھا۔'' ''اگر اُس نے کسی کو لینا ہی ہے، تو وہ دوسری لڑکیوں میں کسی کو لیگا۔''

(93) ''اچھا،'' اُس نے فوراً کہا، ''لیکن اُس نے مُجھ سے وعدہ کِیا ہُوا ہے۔ اور مَیں اُسکی راہ دیکھ رہی ہُوں۔'' آمین۔ مَیں بھی، کسی کی راہ دیکھ رہا ہوں۔

(94) چنانچہ، دیر سے دیر تک ہوتی گئی۔ یہاں تک کہ آخر کار وہ دِن آ پہنچا، اُس نے ایک خاص

وقت پر آنا تھا، اِس لیے اُس نے اپنے کپڑوں کو پہن لیا۔ اگرچہ ابھی تک اُسکو اُسکی طرف سے کوئی پیغام موصول نہ ہُوا تھا۔ تو بھی وہ جانتی تھی کہ وہ وہاں آئے گا، اِس لیے اُس نے اپنا شادی کا لباس پہن لیا، اور سب کُچھ تیار کر لیا۔

(95) خیر، اِس بات کی وجہ سے وہ لڑکیاں مکمل طور پر اُس پر ہنس رہیں تھیں۔ کیونکہ، بڑا مالک اُوپر فورمین کے پاس آیا تھا، یا، یا پھر......لیکن تو بھی اُن لڑکیوں مَیں سے کِسی کو اِس بات کی خبر تک نہ ہُوئی تھی، اِس لیے یہ سب کُچھ اُن لڑکیوں کیلئے ایک پوشیدہ بات تھی۔ اور یہ آج بھی، پوشیدہ ہے۔ لیکن یہی حقیقت ہے۔

(96) لیکن اُس لڑکی کی، تمام بنیاد، اُس لڑکے کے اُن الفاظ پر تھی کہ وہ اُسکی خاطر واپس آئے گا۔

(97) چنانچہ، وہ اُسکا مذاق اُڑانے لگیں۔ اور وہ ایک دوسری کے گلے میں بانہیں ڈال کر، اُس کے گِرد ناچنے لگیں۔ اور کہنے لگیں، "ہا!" اور آپ اِس طرح کی ہنسی کے مُتعلق، جانتے ہیں، اور اِس طرح کہنے لگیں، "یہ بچاری، کتنی معصوم، اور بیوقوف لڑکی ہے۔"

(98) وہ محض وہاں کھڑی رہی، اور وہ اِس بات سے بالکل نہ شرمائی۔ وہ اپنے شادی کے لباس کو زیبِ تن کیے ہوئے تھی۔ اور پھولوں کا گلدستہ ہاتھ میں لیے کھڑی تھی؛ آپ جانتے ہیں، وہ جدوجہد کر رہی تھی۔ "مسیح کی بیوی نے بھی اپنے آپ کو تیار کر لیا ہے۔" سمجھے؟ اور وہ اپنے پھولوں کو ہاتھ میں لیے، انتظار کرتی رہی۔

(99) اُن لڑکیوں نے کہا، "اب دیکھو، ہم نے تُمھیں بتا دیا ہے کہ یہ بات غلط تھی۔ دیکھو، وہ نہیں آئے گا۔" اُس نے کہا، "میرے پاس اب بھی پانچ مِنٹ باقی ہیں۔" اُس نے کہا، "وہ یہاں آئیگا۔"

اوہ، اور وہ لڑکیاں ہنس دِیں!

(100) اور جونہی پُرانے گھڑیال نے پانچ مِنٹ پُورے کیے، اُنھوں نے تیز رفتار گھوڑے کی دوڑنے کی آواز کو سُنا، جس کے پہیوں کے نیچے ریت دبتی جا رہی تھی، اور اچانک وہ پُرانی گھوڑا گاڑی رُک گئی۔

(101) وہ اُنکے درمیان سے اُچھل کر، دروازے سے باہر نکلی آئی۔ اور لڑکا اپنی گاڑی سے باہر کُودا، اور وہ بھاگ کر اُسکی بانہوں میں چلی گئی۔ اُس لڑکے نے کہا، "اے میری محبوبہ، اب سب انتظار

ختم ہوچُکا ہے۔'' اور وہ اپنی پچھلی تنظیمی چچازاد بہنوں کو وہیں بیٹھے چھوڑ گئی، اور وہ گھورتیں رہ گئیں۔ اور وہ-وہ اُس کیساتھ شکا گو، اپنے گھر چلی گئی۔

(102) مَیں آج بھی، اِسی طرح کے ایک اور وعدے کو جانتاہُوں۔ ''مَیں تُمہارے لیے ایک جگہ تیار کرنے کیلئے جارہاہُوں؛ اور مَیں تُمہیں لینے کیلئے واپس آؤنگا۔'' ہوسکتا ہے کہ وہ کہہ رہے ہُوں کہ ہم پاگل ہیں۔ لیکن، بھائیو، میرے لیے، ٹھیک اِسی وقت، جب یہ مُہریں، اُس مافوق اُلفطرت چیز کے تحت کُھل رہی ہیں، تو مَیں تقریباً اُس آواز کو سُن سکتا ہوں، کہ جیسے وقت کا گھڑیال ٹِک ٹِک کر کے ابدیت میں داخل ہورہا ہو۔ اور مَیں تقریباً اُس فرشتے کو وہاں کھڑے ہوئے دیکھ رہاہُوں جو کہہ رہا ہو، کہ اُس ساتویں فرشتہ کے پیغام کے اختتام پر، ''مزید دیر نہ ہوگی۔'' وہ معصوم، باکردار دُلہن اُن دِنوں میں سے کِسی دِن اُڑکر یسُوع کی بانہوں میں چلی جائے گی، اور وہ اُسے باپ کے گھر لے کر چلا جائے گا۔ آئیں جونہی ہم آگے بڑھتے ہیں تو اِن باتوں پر سوچ و بچار کریں۔

(103) اب کلام میں، شیر کی خدمت کو دیکھیں؛ پھر بیل، جو محنت مشقت کی قربانی کی تصویر ہے؛ پھر اصلاح کاروں کی، ہوشیاری کی خدمت کو دیکھیں؛ اور-اور پھر عقابی، زمانہ آتا ہے، جو اُن باتوں کو لے کر منکشف کرتا اور پھر اُنھیں دِکھاتا ہے۔

(104) پس، گذشتہ رات کی عبادت میں، ہم نے یہ بھی دیکھا، کہ اُس مُہر کے ساتھ ایک بہت بڑا بھید منکشف ہُوا، اور یہ بات میری سابقہ سوچ تھی جسے میں درُست سمجھ رہا تھا۔ لیکن یہ اُس سے بالکل مختلف تھی۔ مَیں مذبح کے نیچے کی رُوحوں کو ہمیشہ ابتدائی مسیحی شہید سمجھتا رہا۔ لیکن گذشتہ رات، ہم نے معلُوم کِیا، کہ جب خُداوند نے ہمارے لیے اُس مُہر کو کھولا، تو یہ بالکل ناممکن بات تھی۔ یہ مسیحی شہید نہ تھے۔ وہ جلال میں اُٹھائے جاچُکے تھے، اور اب وہ دوسری جانب تھے، اور یہ سب یہاں تھے۔ ہم نے معلُوم کِیا کہ وہ یہودی تھے جو اُس وقت کے دوران نکلے، جہاں پر......

(105) اُنھیں بلایا گیا، اور وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا باہر نکلنا ہے، اُن کو ہم آج رات اور پھر کل رات دیکھیں گے۔ جو- جو کہ چھٹی اور ساتویں مُہر کے درمیان ہیں، جہاں پر ایک لاکھ چوالیس ہزار کو بُلایا گیا۔

(106) پھر ہم نے معلُوم کیا، کہ یہ وہ شہید تھے جن کے کوقتل کِیا گیا تھا، اور پھر اب تک......اور اُنھوں نے سفید جامے پہن رکھے تھے، لیکن اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے تھے۔ اور

اُن میں سے ہر ایک کو، سفید جامہ دِیا گیا تھا۔ہم نے اِس بات کو پکڑا۔ حالانکہ مُجھے یقین نہیں، لیکن دُنیا میں یہودی لوگوں کے سِوا اور کوئی قوم نہیں، جو مصیبتوں کے۔ کے پہلے دور میں سے گُزری۔ جبکہ، گذشتہ جنگ کے دوران، اُن سے......تقریباً سب......لوگ نفرت کرتے تھے۔ اور جرمنی کے اندر ایکمن نے لاکھوں کو قتل کِیا۔ آپ نے اُن کے مقدمے کی بابت سُنا ہے۔ لاکھوں معصوم لوگوں کو قتل کر دِیا گیا، اور اُس کی وجہ، سوائے اِس کے اور کوئی نہ تھی؛ کہ وہ یہودی تھے۔

(107) یہاں بائبل نے کہا ہے، کہ ''، وہ خُدا کیلئے اپنی گواہی دینے، اور۔ اور خُدا کے کلام کی وجہ سے قتل کیے گئے۔'' اب ہم دیکھتے ہیں کہ دُلہن کے پاس خُدا کا کلام اور یسُوع مسیح کی گواہی ہے۔ جبکہ اُن کے پاس یسُوع مسیح کی گواہی نہ تھی۔

(108) ہم یہ بھی معلُوم کرتے ہیں کہ بائبل نے یہ بھی کہا ہے، کہ ''تمام اسرائیل، وہ اسرائیلی جو پہلے سے مقرر کیے گئے ہیں، نجات پائیں گے'' یہ بات رومیوں 11 میں ہے۔ہم اِس بات کو جانتے ہیں۔ اور ہم نے اُنکی رُوحوں کو وہاں دیکھا۔

(109) اب دیکھیں کہ یہ کِس قدر قریب ہے۔ یہ اِس سے قبل کیوں نہ ہوسکا؟ کیونکہ اِس سے پہلے یہ وقوع میں نہیں آ سکتا تھا۔لیکن اب آپ اِس کو دیکھ سکتے ہیں، کیا آپ سمجھ گئے۔ دیکھیں، عظیم رُوحُ القُدس نے، گذشتہ تمام زمانوں اور۔ اور وقتوں کی باتوں کو دیکھا۔ اور اب اُن کو عیاں کر رہا ہے، پھر آپ دیکھیں اور معلُوم کریں کہ یہ سچائی ہے۔ کیونکہ یہ وہ مقام ہے جہاں وہ موجود ہے۔

(110) اب دیکھیں، یہ۔ یہ مصیبتوں کے دور سے، پہلے کے وہ شہید ہیں، جن کو ایکمن نے قتل کروایا۔ اب دیکھیں، یہ لوگ اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار شہیدوں کی مماثلت پیش کرتے ہیں، جنکا چھٹی اور ساتویں مُہر کے درمیان، شمار کیا گیا ہے۔

(111) ساتویں مُہر ہی صرف ایک ایسی چیز ہے، کہ، اُس دوران میں، '' آسمان پر آدھے گھنٹے کے قریب خاموشی چھائی رہی۔'' اور اُسے صرف خُدا ہی ظاہر کرسکتا ہے۔ اُسکو تو کِسی جگہ، علامت کے طور پر بھی ظاہر نہیں کِیا گیا۔ (اُس پر کل رات بات ہوگی۔ میرے لیے دُعا کریں۔ سمجھے؟

(112) اب دیکھیں، جونہی ہم چھٹی مُہر کی طرف بڑھتے ہیں، تو ہم اِس پر غور کرتے ہیں۔ اب جونہی ہم اِس چھٹی مُہر کو مکمل کرتے ہیں تو آسمانی باپ ہماری مدد کرے۔ اب چھٹے باب کی بارہویں آیت۔

اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی......تو،مَیں نے دیکھا، کہ، ایک بڑا بُھونچال آیا؛ اور سورج کمبل کی مانند کالا، اور چاند خون سا ہو گیا؛

اور آسمان کے ستارے اِس طرح......زمین پر ِگر پڑے، جس طرح زور کی آندھی سے ہل کر، انجیر کے درخت میں سے کچے پھل ِگر پڑتے ہیں۔

اور آسمان اِس طرح سرک گیا جس طرح مکتوب لپٹنے سے سرک جاتا ہے؛

اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو اپنی جگہ سے ٹل گیا۔

اور زمین کے بادشاہ، اور امیر، اور فوجی سردار، اور مالدار، اور زور آور، اور تمام غلام......اور آزاد، پہاڑوں کے غاروں اور چٹانوں میں جا چُھپے۔

(113) اِس پر غور کریں؟ ''اُن زور آور آدمیوں کی'' طرف دیکھیں، سمجھے۔ اُنھوں نے کیا ِکیا ہے؟ ''اُنھوں نے کسبی کی حرامکاری کی مے پی رکھی ہے۔'' سمجھے؟ یہ بالکل وہی طبقہ ہے جس نے اُس کی مے میں سے پیا ہے۔ سمجھے؟

اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے، کہ ہم پر ِگر پڑو، اور ہمیں اِس کی نظر سے جو تخت پر بیٹھا ہُوا ہے، اور برّہ کے غضب سے چُھپا لو۔

کیونکہ اُس کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا؛ اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

(114) یہ کیسا تعارف ہے......اب سوار، حیوان کے سوار پر، غور کریں، اور وہ جواب دینے والا حیوان، ختم ہو چُکا ہے۔ پھر، ہم نے اُس بات کو ِلیا ہے، اور ہم شہیدوں کو تخت کے نیچے دیکھتے ہیں۔ اب، اُس وقت کے حساب سے، یہ شہید حقیقی آرتھوڈیکس یہودی ہیں جو مسیحی اِیمان ...... بلکہ۔ بلکہ مذہبی اِیمان کے اندر مرے، کیونکہ وہ مسیحی نہیں ہو سکتے۔

(115) یاد رکھیں، کہ خُدا نے اُن کی آنکھوں کو اندھا ِکیا ہُوا تھا۔ اور وہ اُس وقت تک اندھے رہیں گے، جب تک کہ غیر قوموں کی کلیسیا راستے سے نہ ہٹالی جائے۔ کیونکہ، خُدا اِن دونوں گروہوں کیساتھ بیک وقت کام نہیں کرسکتا، اِس لیے کہ یہ بات اُسکے کلام کے برعکس ہے۔

(116) یاد رکھیں، وہ ہمیشہ، بنی اسرائیل کیساتھ قومی طور پر پیش آتا ہے کیونکہ اسرائیل قوم ہے۔

(117) لیکن غیر قوموں کیساتھ، انفرادی طور پر کام کرتا ہے۔ ''یعنی اُن لوگوں کیساتھ جو غیر قوموں میں سے لیے گئے ہیں۔'' اور اِس لیے، غیر قوم کو، اُس کو......دُنیا کے تمام لوگوں میں سے

بنانا پڑا تھا، اِس لیئے کبھی کبھار اِن میں یہودی بھی آکر شامل ہوجاتے ہیں۔ سمجھے؟ بالکل اِسطرح جس طرح -طرح عربی، آئیرش، اور ہندوستانی، اور مزید دوسرے لوگ ہیں، یہ دُنیا کے تمام لوگ ہیں، جو مِل کر گلدستہ یعنی دُلہن بنتے ہیں۔ سمجھے؟

(118) لیکن، اب، سترویں ہفتے کے آخری حصے میں، جب اسرائیل کیساتھ پیش آنے کا وقت آتا ہے، تو وہ اُن کیساتھ ایک قوم کے طور پر پیش آتا ہے، اور غیر قوم کی میعاد ختم ہوچکی ہوتی ہے۔ اور وہ وقت جلد آرہا ہے، ہوسکتا ہے کہ یہ - یہ آج کی رات ہی ہو، جس میں خُدا غیر قوموں سے، مکمل طور پر اپنا مُنہ موڑ لیگا۔ یہ ٹھیک بات ہے! اُس نے یہی کہا تھا، ''کہ جب تک غیر قوموں کی میعاد پُوری نہ ہو یروشلیم غیر قوموں سے پامال ہوتا رہے گا، اور وقت اختتام پذیر ہونے کو ہے۔'' جی ہاں، جناب!

(119) اور پھر، ''جو نجس ہے وہ نجس ہی ہوتا جائے؛ اور جو راست ہے وہ راست ہوتا جائے۔'' سمجھے؟

(120) اور پھر مقدس میں اُس نشست پر - پر...... کسی بھی طرح سے، مزید خون نہیں رہا۔ مذبح پر مزید خون نہیں رہا۔ قربانی اُٹھالی گئی ہے، اور اب وہاں دھوئیں بجلیوں اور عدالت کے سِوا کُچھ نہیں۔ اور بالکل یہی وہ چیز ہے جو آج رات یہاں ڈالی گئی ہے۔ غور کریں، اِس جگہ برّہ...... اپنی شفاعتی جگہ کو چھوڑ چُکا ہے۔ تخت کے اُوپر سے، شفاعتی کام ختم ہوچُکا ہے۔ اور وہ قربانی، جس طرح ہم نے اُسکو، چھڑانے والے قرابتی، اور لہولہان برّے سے شبیہہ دی ہے اور وہ آگے بڑھتا ہے۔ یعنی اُس برّے سے جو ذبح کِیا گیا تھا، جو ایک لہولہان، ذبح کِیا ہُوا، اور کُچلا ہُوا تھا، وہ آگے بڑھ کر جو تخت پر بیٹھا ہے اُسکے ہاتھ سے کتاب کو لیتا ہے۔ یہاں پر، وہ دِن ختم ہوچُکے ہیں۔ اور جن لوگوں کو اُس نے چھڑایا ہے اب اُن کا مطالبہ کرنے کو آرہا ہے۔ آمین! ہوسکتا ہے کہ میری وساطت سے کُچھ کرے! سمجھے؟

(121) اب ہم معلُوم کرتے ہیں، کہ جب یُوحنا نے کہا، ''جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی، تو مَیں نے دیکھا کہ ایک بڑا بھونچال آیا'' اُس وقت تمام نظامِ فطرت میں مداخلت ہوئی۔

(122) خُدا بڑے عظیم کام کرتا رہا ہے، مثال کے طور پر بیماروں کو تندرست کرنا، اندھوں کی آنکھوں کو کھولنا، اور بڑے بڑے کام کرتا رہا ہے۔

(123) لیکن یہاں، ہم دیکھتے ہیں، کہ نظامِ فطرت ہی لڑکھڑا گئی ہے، جی ہاں، ساری کی ساری فطرت۔ دیکھیں کہ وقوع میں کیا آتا ہے، ''ایک - ایک بڑا بھُونچال؛ سورج کالا ہوگیا، اور چاند نے

اپنی روشنی دینا چھوڑ دی؛ اور ستارے ہل گئے اور گر پڑے۔'' اور، غور کریں، یہ سب کُچھ، کیوں، چھٹی مُہر کے کُھلنے پر ہی وقوع میں آیا۔ میرا مطلب ہے کہ یہ کب ہُوا، ٹھیک اُن شہیدون کے اعلان کے فوراً بعد، سمجھ گئے۔ شہیدوں کا معاملہ بھی یہاں ختم ہو چُکا ہے۔

(124) اب آپ دیکھیں گے کہ ہم اُس وقت کے بہت قریب ہیں۔ اب یہ ہمارے ساتھ، کِسی بھی وقت ہوسکتا ہے، دیکھیں، کیونکہ کلیسیا اُوپر اُٹھائے جانے کیلئے تقریباً تیار ہے۔ لیکن یاد رکھیں، کہ جب یہ چیزیں واقع ہونگی تو اُس وقت دُلہن یہاں نہ ہوگی۔ صرف اتنا یاد رکھیں، کہ دُلہن جا چُکی ہوگی، دُلہن کو اُن چیزوں میں سے کسی سے بھی گُزرنا نہیں پڑے گا۔ یہ کلیسیا کیلئے دکھوں میں سے گُزر کر، پاک ہونے کا - کا وقت ہوگا؛ یہ اُس کیلئے مقرر ہو چُکا ہے، کہ وہ اُن سے گُزرے، لیکن دُلہن کیلئے نہیں۔ کیونکہ وہ یعنی اُس کا محبوب اُسے اُس راہ سے نکال کر لے گیا ہے۔ جی ہاں، جناب! کیونکہ وہ، اپنی مخلصی پا چُکی ہے۔ دیکھیں، یہ کُچھ اِس طرح سے ہے...... یہ اُس کا اپنا چناؤ ہے، اپنی پسند ہے، بالکل جس طرح کوئی شخص اپنی دُلہن حاصل کرتا ہے۔ سمجھے؟ اب دیکھیں، بُھونچال......

(125) آئیں اب کلام کیساتھ موازنہ کریں۔ مَیں - مَیں کُچھ چاہتا ہوں...... کیا آپ کے پاس کاغذ اور پنسل ہے؟ مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ میرے لیے کُچھ کریں۔ اگر آپ لکھنا چاہتے ہیں، تو اِس کو لکھیں۔ کیونکہ...... جب تک آپ ریکارڈ شُدہ ٹیپ حاصل نہ کرلیں۔ اب ہم...... بلکہ مَیں چاہتا ہُوں کہ جونہی آپ ایسا کر رہے ہیں، تو آپ اِسے میرے ساتھ مل کر پڑھیں۔

(126) اُس عظیم موقعہ کے حوالوں کو آپس میں ملائیں، تا کہ مخلصی کی کتاب، چھٹی مُہر کے عظیم بھید کو، یا اُس پوشیدہ راز کو دیکھ سکیں۔ اب یاد رکھیں، کہ یہ پوشیدہ بھید ہیں۔ اور چھٹی مُہر، پوری کی پوری ایک بڑی کتاب ہے، صرف چھٹے طومار کو باہم لپیٹیں، اور یہ مخلصی کی تمام کتاب کو کھول دے گی۔ اِس کا مطلب ہے کہ یہ ساری زمین کِس طرح چھڑائی گئی ہے۔

(127) یہی وجہ ہے کہ یُوحنا رو پڑا، کیونکہ، اگر کوئی بھی اُس کتاب کو لینے کے لائق نہیں، تو پھر تمام مخلوق، اور ہر چیز ختم ہوگئی۔ وہ صرف ایٹمی ذرات اور - اور - اور چھوٹے چھوٹے ریزے، اور اِس طرح، کائناتی شعاعوں وغیرہ میں منتقل ہو جائے گی، حتیٰ کہ کوئی تخلیق نہ رہیگی، اور نہ کوئی شخص، اور نہ کُچھ اور ہوگا۔ کیونکہ، آدم کتاب کے حقوق کو کھو بیٹھا تھا۔ وہ اُس سے اُس وقت محروم ہُوا جب اُس نے اپنی بیوی کی بات کو سُنا، اور اُس کی بیوی نے خُدا کے کلام کی بجائے، شیطان کے دلائل کو سُنا۔ سمجھے؟ یہ

اُس وقت سے ضبط ہو چُکی تھی۔

(128) پھر، اُسکے بعد وہ شیطان جس نے حوّا کو ٹھیک راستے سے ہٹ کر آزمایا تھا، اُسکے گندے ہاتھوں میں نہ جاسکتی تھی، اِسی وجہ سے یہ کتاب واپس اپنے اصلی مالک کے ہاتھوں میں چلی گئی، جس طرح کِسی وصیت کا خلاصہ ٹھیک اپنے اصلی مالک کے پاس جاتا ہے، سمجھ گئے۔ اِسی وجہ سے یہ کتاب واپس اپنے اصلی مالک کے پاس چلی گئی، اور وہ خُدا ئے، خالق تھا، جس نے اُسے بنایا تھا۔ اور وہی اُسے پکڑے ہُوئے ہے۔

(129) اُسکی ایک قیمت ہے، اور وہ مخلصی ہے۔ مخلصی کی کُچھ قیمت تھی، اور وہ قیمت اور کوئی بھی ادا نہ کرسکتا تھا۔ پس اُس نے یوں کیا، اور اپنا قانون، یعنی اُس نے چھڑانے والے قرابتی کا اپنا قانون بنایا۔ اور پھر، وہ کِسی کو بھی اِس قابل نہ پا سکے۔ کیونکہ ہر شخص جنسی ملاپ کے ذریعے، اور جنسی خواہش کے ذریعے پیدا ہُوا تھا؛ اور وہ شیطان اور حوّا کے سبب سے ہونے والے گُناہ کے ذریعے، حقیقی گُناہ میں مُبتلا تھا، اِس لیے انسان ایسا نہیں کرسکتا تھا۔ اِسکے اندر کُچھ بھی نہیں ہے۔ کوئی مُقدس پوپ، کاہن، علمِ الٰہیات کا ماہر، یا وہ جو کوئی بھی ہو، وہ اُسکے لائق نہ تھا۔ اور نہ ہی وہ کوئی فرشتہ ہوسکتا تھا، لیکن چونکہ اُسے قرابتی ہونا تھا۔ تو پھر اُسے ایک انسان ہونا تھا۔

(130) چنانچہ خُدا خود کنواری سے، جنم کے وسیلہ انسانی جسم لیکر، ایک قرابتی بنا۔ اور اُس نے اپنا خُون بہایا۔ وہ کسی یہودی کا خُون نہ تھا۔ اور نہ ہی وہ غیر قوم کا خُون تھا۔ وہ خُدا کا خُون تھا۔ سمجھے؟ بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ ہم خُدا کے خُون کے وسیلے بچائے گئے ہیں۔''

(131) بچہ اپنے باپ کا خُون حاصل کرتا ہے۔ ہم اِس بات سے واقف ہیں۔ کوئی چیز جو مردانہ جنس کی طرف سے ہوتی ہے وہ ہیموگلوبن پیدا کرتی ہے۔ چنانچہ ہم معلُوم کرتے ہیں، کہ جس طرح مرغی انڈے دیتی ہے؛ وہ انڈے تو دے سکتی ہے، لیکن اگر مرغے، یعنی اُسکے ساتھی نے، اُسکے ساتھ ملاپ نہ کِیا ہو، تو وہ اُس سے بچہ نہیں نِکال سکتی۔ کیونکہ اُسکے اندر مادہ تولید نہیں۔ عورت صرف ایک بچہ پیدا کرنے والہ آلہ ہے جو بیضے کو اُٹھائے ہُوئے ہے۔ لیکن بیضہ...... بلکہ وہ تولیدی جرثومے مرد سے آتے ہیں۔

(132) اور، اِس معاملے میں، بذاتِ خُود خُدا نر تھا۔ یہی بات ہے جو مَیں کہتا ہُوں، کہ کیسے وہ جو بلند و بالا تھا پست گیا، اور ــ اور جو بڑا تھا چھوٹا ہو گیا۔ خُدا اِسقدر بڑا تھا، کہ اُس نے اپنے آپکو کنواری

کے باطن میں، اِسقدر چھوٹی سی چیز سے ایک جرثومہ بنایا۔ اور وہاں اُس نے خُون اور گوشت کو نشونما دینی شروع کی۔ وہ پیدا ہُوا، اور زمین پر بڑھا۔ اِسطرح کی، ابتدا کی وجہ سے، اُس میں کوئی ملاوٹ، یا جنسی خواہش نہ تھی۔

(133) اور پھر اُس نے خُون بہایا، کیونکہ وہ ہمارا قرابتی بن گیا۔ اور وہ چھڑانے والا قرابتی تھا۔ اِس لیے اُس نے مُفت، خُون بہایا۔ اُسکو ایسا کرنے کی ضرورت نہ تھی۔ لیکن اُس نے ہمیں چھڑانے کیلئے مُفت خُون بہایا۔

(134) اِس کے بعد وہ خُدا کے مذبح پر جا کر، وہاں انتظار کرتا ہے، جبکہ خُدا اپنے ہاتھ میں مخلصی کی کتاب لیے ہُوئے ہے۔ اور لہولہان برّہ قربانی کے مذبح پر کھڑا ہے۔ اور وہاں پر برّہ، مخلصی، اور شفاعت کے لیے موجود ہے۔

(135) تو پھر، کوئی شخص یہ کہنے کی کیونکر جرأت کرسکتا ہے، کہ مریم، یا یوسف، یا کوئی اور فانی انسان، شفاعت کر۔ کرسکتا ہے! جب تک وہاں خُون نہ ہو آپ شفاعت نہیں کرسکتے۔ جی ہاں، جناب! ''خُدا اور انسان کے بیچ ایک ہی درمیانی ہے، اور وہ مسیح یسُوع ہے۔'' یہ وہ بات ہے جو کلام کہتا ہے۔ وہ اُس وقت تک وہاں کھڑا ہے، جب تک کہ آخری رُوح آزاد نہ کرائی جائے؛ اُسکے بعد جن کو اُس نے چھڑایا ہے اُس کا مطالبہ کرنے کیلئے آتا ہے۔ اوہ، وہ کِس۔ کِس قدر عظیم باپ ہے!

(136) اب یاد رکھیں، کہ مَیں نے ہمیشہ یہ سکھایا ہے، کہ ''ہر بات دو یا تین شخصوں کی، گواہی سے پکی کی جائے۔'' اور، مثال کے طور پر آپ کلام میں سے ایک حوالہ لیکر، کُچھ بھی ثابت نہیں کرسکتے' جب تک کہ اُس کیساتھ کوئی اور حوالہ نہ ملے۔ سمجھے؟

(137) دیکھیں، مَیں ایک حوالہ لیکر کہہ سکتا ہُوں، ''یہوداہ نے جا کر اپنے آپکو پھانسی پر لٹکا لیا۔'' اور دوسرا لیکر کہہ سکتا ہُوں، ''آپ جائیں اور ایسا ہی کریں۔'' سمجھے؟ لیکن، آپ دیکھیں، کہ یہ اُس دوسرے کیساتھ مطابقت نہیں رکھے گا۔

(138) مَیں نے سوچا، کہ چھٹی مُہر کے اندر، جب رُوحُ القُدس نے اُسے کھولا، تو مَیں نے دیکھا کہ یہ کیا تھا، پھر مَیں نے سوچا کہ یہ بہتر ہوگا کہ آج رات میں جماعت کو کچھ فرق بات بتاؤں۔ سمجھے؟ کیونکہ، اگر ہمیشہ مُجھے ایک ہی جیسا بولتا سُنتے رہیں گے تو اُس سے آپ دق ہو جائیں گے۔ چنانچہ مَیں نے سوچا کہ ہمیں کُچھ مختلف بھی ہونا چاہیے۔

(139) اب غور کریں۔ کہ یہ عظیم واقعہ مخلصی کے، بھید کی کتاب میں سر بمُہر کِیا گیا ہے۔ اور اب برّہ اُسے اپنے ہاتھ میں پکڑ کر، کھولنے والا ہے۔

(140) آیئے اب متی کے 24 ویں باب میں دیکھیں، یہاں برّہ خُود بول رہا ہے۔ اب، ہر کوئی جانتا ہے کہ جہاں تک اِس کتاب کا تعلُق ہے، مسیح اِس کا مُصنف ہے۔ لیکن یہاں پر وہ اپنا- اپنا بیان، یا اپنا- اپنا وعظ اُن- اُن لوگوں، یعنی، یہودیوں کے درمیان کرر ہا ہے۔

(141) اب مَیں چاہوں گا کہ آپ اپنی کتاب اِس طرح پکڑیں، یعنی متی کا 24 واں باب اور مکاشفہ چھٹا باب، بالکل اِس طرح۔ [بھائی برینہم اپنی بائبل کو پکڑ کر اِن دو ابواب کو کھولتے ہیں- ایڈیٹر۔] اور آئیں تھوڑی دیر کیلئے کُچھ چیزوں کا موازنہ کرتے ہیں۔

(142) اب، اِس کی طرف دیکھیں، تو آپکو معلُوم ہوگا کہ یہ کِس- کِس طرح ہے۔ دیکھیں، فرق صرف یہ ہے کہ جو کُچھ برّہ، یہاں پر علامتوں میں دِکھا رہا ہے، وہ وہاں پر کلام کی صورت میں بتا رہا ہے۔ اور یہ بات، اِس کو دُرست کرتی ہے۔ اب دیکھیں، یہی- یہی سب کُچھ ہے۔ یہاں پر...... یہاں وہی ہے، اور وہ اِسکا ذکر کرتا ہے، اور وہاں پر وقوع میں آتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ایک مکمل تصدیق ہے۔

(143) اب، آئیں مُقدس متی کی انجیل کے 24 ویں باب کو دیکھیں، اور مکاشفہ 6 ویں باب کا موازنہ، متی کے 24 ویں باب کیساتھ کریں۔ ہم سب جانتے ہیں کہ یہی وہ باب ہے جس کے مُتعلق تمام علما، اور ہر ایک دینی شخص کا خیال ہے، کہ یہ- یہ گُفتگو مصیبت کے زمانہ کے مُتعلق ہے۔ اور یہ سب متی کے 24 ویں باب میں مندرج ہیں۔ آئیں اور اب دیکھیں...... اور اگر یہ ایسے ہی ہے، تو ہم...... کیونکہ، ہم جانتے ہیں کہ یہ چھٹی مُہر عدالت کی مُہر ہے۔ یہی بالکل، عدالت کی مُہر ہے۔

(144) اب، غور کریں، ہم نے کلیسیائی زمانوں کے اندر مخالفِ مسیح کو- کو سوار ہو کر آتے دیکھا۔ دُلہن کو اُوپر جاتے دیکھا؛ لیکن وہ دور ختم ہو چُکا، اور وہ اُوپر اُٹھالی جا چُکی ہے۔ پھر ہم نے اُن یہودی، شہیدوں کو، مذبح کے نیچے دیکھا۔ اور اب یہ اُن لوگوں کی عدالت ہے، یعنی اُن لوگوں کی......

(145) جو مصیبتوں کی اِس عدالت سے باہر ہیں اور یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار چھڑائے ہُوئے یہودیوں پر واقع ہوگی۔ مَیں ثابت کروں گا کہ وہ غیر قومیں نہیں، بلکہ یہودی ہیں۔ اُن کا دُلہن کیساتھ، کوئی بھی تعلُق نہیں ہے۔ بلکہ دُلہن، ہم نے دیکھا ہے کہ دُلہن جا چُکی ہے۔ اور آپ اُسے کسی اور جگہ نہیں پا سکتے؛ جب تک کہ وہ اِس کتاب کے 19 ویں باب میں واپس نہیں آتی۔

(146) اب غور کریں، کہ، چھٹی مُہر کلام میں عدالت کی مُہر ہے۔

(147) اب، یہاں، آئیں مُقدس متی کے، 24 ویں باب کو پڑھنا شروع کریں۔ اب یہاں مَیں آپکو کُچھ بتانا چاہوں گا جو مَیں نے یہاں دیکھا، اور تلاش کیا ہے۔ اب، یہ مُقدس متی کے اِسی باب کی، 1 سے 3 آیات تک ہے، ٹھیک ہے، پہلے ہم یہاں سے پڑھیں گے۔

اور یسُوع، ہیکل سے نِکل کر جارہا تھا: اور اُسکے شاگرد
اُسکے پاس آئے تاکہ اُسے ہیکل کی عمارتیں دِکھائیں۔
اُس نے جواب میں اُن سے کہا، کیا تُم اِن سب چیزوں کو نہیں دیکھتے؟
مَیں تُم سے سچ کہتا ہُوں، کہ یہاں کِسی ...... پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا۔
جو گرایا نہ جائے گا۔ اور، اب (3 آیت۔) اور جب وہ...... زیتون کے
...... پہاڑ پر بیٹھا تھا، اُس کے شاگردوں نے الگ اُسکے پاس آکر، کہا،
ہم کو بتا، کہ یہ باتیں کب ہوں گی؟ ...... اور تیرے آنے،
اور دُنیا کے آخر ہونے کا نِشان کیا ہوگا؟

(148) اب آئیں یہاں ٹھہر جائیں۔ اصل میں، یہ تینوں آیات، منگل سہ پہر، بتاریخ چار اپریل، A.D. 30 میں کہی گئیں۔ لیکن پہلی دو آیات ...... چار اپریل، A.D. 30۔ بروز منگل سہ پہر کے وقت کہی گئیں اور 3 آیت اُسی دِن کی شام کو کہی گئی۔ سمجھے؟

(149) وہ ہیکل میں آئے، اور اُنھوں نے اُس سے یہ باتیں پوچھیں، ''کہ اِسکے متعلق کیا خیال ہے؟ اور اُسکے مُتعلق کیا خیال ہے؟ اور پھر کہا اِس عظیم ہیکل کی طرف دیکھ! کیا یہ عجیب چیز نہیں؟''

اُس نے کہا، ''یہاں کِسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا۔''

(150) اُسکے بعد وہ پہاڑ پر گیا اور وہاں بیٹھ گیا، سمجھ گئے۔ اور پھر وہاں، یہ گفتگو؛ بعداز دوپہر کرتا ہے۔ اور جب وہ بیٹھ گئے، تو وہاں اُنھوں نے اُس سے سوال کیے، اور پوچھا، ''کہ ہم کُچھ چیزوں کے بارے میں جاننا چاہتے ہیں۔''

(151) اب غور کریں، کہ یہاں – یہاں یہودیوں نے، جو اُسکے شاگرد تھے اُس سے تین سوال پوچھے۔ اب دھیان دیں۔ ''کیا پوچھا،'' دیکھیں، پہلا سوال تھا، ''کہ...... یہ باتیں کب ہوں گی، کہ جب، 'کِسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہیگا'؟'' ''اور پھر تیرے آنے کا نِشان کیا ہوگا؟'' یہ دوسرا سوال ہے۔

''اور پھر دُنیا کے آخر ہونے کا نِشان کیا ہوگا؟'' کیا آپ نے اِس کو دیکھا؟ یہاں تین سوال ہیں۔

(152) اب، یہی وہ جگہ ہے جہاں بہت لوگ غلطی کرتے ہیں۔ وہ اُن کو یہاں کُچھ زمانوں کیساتھ منسلک کرتے ہیں، لیکن، جب آپ اُسے اِن تین سوالوں کا جواب دیتے دیکھ رہے ہیں، تو اِس بات کو خُوب اچھی طرح سمجھیں۔ کہ......

(153) غور کریں یہ کِس۔کِس قدر خوبصورت ہے، اب 3 آیت، اور 3 آیت کے آخری حصے پر، غور کریں۔ ''یہ باتیں کب ہونگی......'' پہلے، اُنھوں نے اُسے الگ سے، زیتون کے پہاڑ پر بلایا اور کہا، ''ہمیں بتا، کہ یہ باتیں کب واقع ہونگی؟'' یہ سوال نمبر پہلا ہے۔ ''اور تیرے آنے کا نِشان کیا ہوگا؟'' یہ سوال نمبر دوسرا ہے۔ ''اور دُنیا کے آخر ہونے کا نِشان کیا ہوگا؟'' اور یہ سوال نمبر تیسرا ہے۔ سمجھے؟ دیکھیں اُنھوں نے وہاں تین مختلف سوال پوچھے۔ اب دیکھیں، مَیں چاہتا ہُوں کہ آپ اِسکو نِکالیں اور دیکھیں کہ یہاں یسُوع کِس طرح اِن باتوں کا جواب دیتا ہے۔

(154) اوہ، یہ کِس قدر خوبصورت ہے! یہ تو مُجھے...... بلکہ مَیں۔مَیں۔مَیں نے اِس بات کو پایا ہے......اگلی رات ہم نے کون سا لفظ استعمال کِیا تھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''ہیجان تحریک۔'' ایڈیٹر۔] یعنی مُکاشفہ کے موافق ترغیب دینے والی تحریک۔ دھیان دیں۔

(155) اب آئیں مُہروں کی اِس کتاب میں۔میں سے ہم پہلی مُہر کی طرف چلیں، اور اُس پہلی مُہر کو اِس پہلے سوال کیساتھ ملائیں۔

(156) اب ہر ایک سوال کا، اِسکے ساتھ مقابلہ کر کے دیکھیں، کہ کیا یہ اِسی طرح ساتھ ساتھ چلتی ہے، جس طرح کہ ہم نے اُن باقیوں کو، کلیسیائی زمانوں کے اندر، بالکل ایک جیسے کُھلتے دیکھا ہے۔ پھر، ہم نے دیکھا کہ وہ مُہر، کامل طور پر کُھلی۔ اب، دھیان دیں۔ کیونکہ، پہلے، ہم اُس کو پڑھنے لگے ہیں...... ''پھر اُس نے اُنکو جواب دینا شروع کِیا......'' اور۔اور پھر اُس۔اُس نے اُنھیں جواب دینا شروع کیا، اور اب ہم اُس کا مقابلہ مُہروں کیساتھ کریں گے۔

(157) اب غور کریں۔ پہلی مُہر مکاشفہ 6 میں :1 تا 2 آیت میں ہے۔ اور اب ہم اِسکو 6: اور اِسکی 1 اور 2 آیت کو پڑھتے ہیں۔

اور۔اور مَیں نے دیکھا......کہ برّہ نے اُن سات مُہروں میں سے ایک کو کھولا،

اور اُن چاروں جانداروں میں سے، ایک کی گرج کی سی، یہ آواز سُنی، کہ آ۔

اور مَیں نے نگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک سفید گھوڑا ہے:
اور اُس کا سوار کمان لیے ہُوئے ہے؛ اُسے ایک تاج دِیا گیا:
اور وہ فتح کرتا ہُوا نِکلا، کہ اور بھی فتح کرے۔

(158) ہم نے معلُوم کِیا تھا کہ یہ شخص کون ہے؟ جماعت کہتی ہے،''مخالفِ مسیح۔''ایڈیٹر۔] مخالف مسیح۔اِب متی 24،اور، اِسکی 4اور 5 کودیکھیں۔

یسُوع مسیح نے جواب میں اُن سے- سے کہا، کہ خبردار! کوئی تُم کو گمراہ نہ کردے۔
کیونکہ بہترے میرے نام سے آئیں گے، اور کہیں گے، مَیں مسیح ہُوں؛
اور بہت سے لوگوں کو گمراہ کریں گے۔

(159) کیا آپ نے اُسے دیکھا؟ وہ مخالفِ مسیح ہے۔ یہ ہے آپکی مُہر۔ سمجھے؟ سمجھے؟ یہاں اُس نے اُس کا ذکر کِیا ہے، اور یہاں، وہ مُہر مکمل طور سے، کُھولتا ہے۔

(160) اب دوسری مُہر، متی 24 ؛6 ، مُکاشفہ 6 ؛3 اور 4 میں ہے۔ اب متی 24 :6 پر، غور کریں۔ ذرا مُجھے دیکھنے دیں کہ یہ کیا کہتی ہے۔

اور تُم لڑائیاں اور لڑائیوں کی افواہ سُنو گے: خبردار گھبرانہ جانا:
کیونکہ اُن باتوں کا واقع ہونا ضرور ہے، لیکن اُس وقت خاتمہ نہ ہوگا۔

(161) بہت اچھا، اب دوسری مُہر کو کھولیں، مُکاشفہ 6 :3 بلکہ......دوآیات کو دیکھیں۔ کہ وہ کیا کہتیں ہیں۔

اور جب اُس نے دوسری مُہر کھولی، تو مَیں نے دوسرے جاندار کو یہ کہتے،
سُنا......کہ آ۔
پھر ایک اور گھوڑا نِکلا جس کا رنگ لال تھا: اُس کے سوار کو یہ اختیار دِیا گیا
کہ زمین پر سے صُلح اُٹھالے، تاکہ لوگ ایک دوسرے کو قتل کریں:
اور اُسے ایک بڑی تلوار دی گئی۔

(162) یہ کِس طرح، ٹھیک ثابت ہوتا ہے! اوہ، مَیں یہ پسند کرتا ہُوں کہ کلام کا جواب کلام ہی دے۔ کیا آپ ایسا نہیں چاہتے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''ایڈیٹر۔] یہ سب کُچھ رُوحُ القُدس نے لکھا ہے، اور وہی اِس کو منکشف کرنے کے قابل ہے۔

(163) اب آئیں تیسری مُہر کو ملاحظہ کریں۔ اب، یہ کال کی بات ہے۔ اب دیکھیں، متی 24:7اور8۔ آئیں متی میں سے، 7اور 8 آیت کو لیتے ہیں۔

کیونکہ قوم پر قوم، اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی:
اور جگہ جگہ، ......کال پڑیں گے، ......اور، بُھونچال آئیں گے، ......
لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہی ہوں گی۔

(164) دیکھیں، آپ ٹھیک آگے بڑھ رہے ہیں۔ اب، مُکاشفہ، 6 باب میں، ہم تیسری مُہر کو کھولیں گے۔ یہ مُکاشفہ 6: میں 5اور 6 آیت میں ہے۔

اور جب اُس نے تیسری مُہر کھولی، تو مَیں -مَیں نے تیسرے جاندار کو یہ کہتے،
سُنا، کہ آ۔ اور مَیں نے نِگاہ کی، تو کیا دیکھتا ہُوں کہ ایک کالا گھوڑا ہے؛
اور اُس کے سوار کے ہاتھوں میں ایک ترازو ہے۔
اور مَیں نے گویا اُن چار جانداروں کے بیچ میں سے یہ آواز آتی سُنی،
کہ ......گیہوں ......دینار کے سیر بھر، اور جَو دینار کے تین سیر؛
اور تیل اور مے کا نُقصان ......نہ کر۔

(165) دیکھا یہ کال ہے! غور کریں، ٹھیک یہ وہی مُہر ہے، یسُوع نے یہی بات کہی تھی۔ ٹھیک ہے۔

(166) اب چوتھی مُہر، ''وبا'' اور'' موت۔'' متی 24، کو دیکھیں۔ اور ہم 8 ویں آیت کو-کو پڑھیں گے،۔ بلکہ 7اور 8 آیت کو، میرا خیال ہے، کہ یہ چوتھی مُہر کے مُتعلق ہے، مَیں نے حوالہ نِکال لیا ہے۔ ٹھیک ہے۔

(167) اب دیکھیں، مَیں نے پہلے کیا پڑھا ہے؟ کیا مَیں نے کُچھ غلط پڑھا ہے؟ اچھا، مَیں نے تو نِشان لگا رکھا ہے۔ ہاں، ہم اُسی جگہ پر ہیں۔ اب ہم پڑھنے لگے ہیں۔ آئیں اب ہم پڑھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، جناب۔

(168) اب آئیں ہم، اِس چوتھی مُہر کو، 7 ویں آیت سے شروع کریں؛ اور مُکاشفہ 6: کی 7 اور 8، آیت کی، تلاوت کرتے ہیں۔

(169) اب آئیں متی 24 کی 7 اور 8 آیت کو بھی دیکھتے ہیں۔ ٹھیک ہے، اب دیکھیں۔

کیونکہ قوم پرقوم، اور سلطنت پر سلطنت چڑھائی کرے گی؛ اور جگہ جگہ،.......

کال پڑیں گے،......اور، بُھونچال آئیں گے۔

لیکن یہ سب باتیں مصیبتوں کا شروع ہوں گی۔

(170) اب چوتھی مُہر، جیسا کہ ہم نے یہاں پڑھا ہے، کہ..... چوتھی مُہر، اب 7 اور 8 آیت سے، شروع ہوئی تھی۔

اور جب اُس نے چوتھی مُہر کھولی، تو......مَیں نے چوتھے جاندار کو یہ کہتے، سُنا، کہ آ۔

اور مَیں نے نِگاہ کی، تو کیا دیکھتاہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے:......

(171) اب ذرا رُکیں! مَیں نے یہاں غلط حوالہ لکھ رکھا ہے۔ جی ہاں۔ ہاں جی۔ ذرا ایک منٹ، اب دیکھیں، 7 اور 8 آیت۔

(172) اب آئیں، متی 24:7 اور 8 کو دیکھیں۔ آئیں اب دیکھتے ہیں۔ ہم اِسکو نِکالیں۔ یہ تیسری مُہر کا، کُھلنا ہے، کیا یہ ایسے نہیں ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''-ایڈیٹر۔] متی 24 :8 اور 7۔ مَیں معذرت خواہ ہوں۔ اب دیکھیں یہ بارش کو...... یا کال کو، بلکہ کال ہی کو بیان کرتی ہے۔ ٹھیک ہے۔

(173) اب دیکھیں، یہ ''وبا'' اور ''موت ہے۔'' جی ہاں، جناب۔ اب ہم اِسکی طرف جارہے ہیں، یعنی 7 ویں اور 8 ویں آیت کی طرف۔ اب، یہ چوتھی مُہر ہوگی۔ آئیں ہم چوتھی مُہر کو دیکھتے ہیں۔ ''اور جب اِس نے چوتھی- چوتھی مُہر کھولی.....'' تو جی ہاں، وہ زرد گھوڑے کا سوار ہے، ''جو کہ موت ہے،'' سمجھ گئے۔

اور- اور مَیں نے نِگاہ کی، تو کیا دیکھتاہُوں کہ ایک زرد سا گھوڑا ہے: اور وہ......

زرد گھوڑا ہے: اور اِس کے سوار کا نام موت ہے، اور عالمِ ارواح اِس کے......

پیچھے پیچھے ہے۔ اور اُن کو چوتھائی زمین پر...... یہ اختیار دِیا گیا، کہ تلوار، اور کال،

اور وبا، اور زمین کے درِندوں سے لوگوں کو ہلاک کریں۔

(174) اب، دیکھا، کہ وہ ''موت تھی۔''

(175) اور اب، پانچویں مُہر، متی 24:9 تا 13۔ آئیں اب دیکھیں، دوبارہ، مَیں نے اِدھر دُرست حوالہ نِکالا ہے یا نہیں۔ سمجھے؟

اُس وقت لوگ تُم کو ایذا دینے کیلئے پکڑوائیں گے، اور تُم کو قتل کریں گے

(یہاں ہیں آپ):

اور میرے نام کی خاطر سب قومیں تُم سے عداوت رکھیں گی۔ اور جب......

اور اُس وقت......بہتیرے ٹھوکر کھائیں گے، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے،

اور ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے۔

اور بہت سے جھوٹے نبی اُٹھ کھڑے ہوں گے، اور......بہتیروں کو گمراہ کریں گے۔

اور بے دینی کے بڑھ جانے سے، بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائے گی۔

مگر جو......آخر تک برداشت کرے گا، وہ نجات پائے گا۔

(176) اب، ہم پانچویں مُہر پر پُہنچ گئے ہیں۔ اور اِس کو گذشتہ رات بیان کِیا گیا۔ سمجھ گئے؟ ''وہ ایک دوسرے سے عداوت رکھیں گے، اور ایک دوسرے کو پکڑوائیں گے،'' وغیرہ وغیرہ۔

(177) اب یہاں چھٹی مُہر کے، مُتعلق دیکھیں، جو چھٹے باب کی 9 تا 11 میں ہے۔ آئیں اب اِسے دیکھتے ہیں، مُکاشفہ 6:9 تا 11۔

اور جب اُس نے پانچویں مُہر کھولی، تو مَیں نے قربانگاہ کے نیچے اُن کی رُوحیں دیکھیں

جو خُدا کے کلام کے سبب سے، اور گواہی پر قائم رہنے کے باعث مارے گئے تھے:

اور وہ بڑی آواز سے چلا کر، بولیں، کہ، ......اے مالک، اے قدوس......

و برحق! تُو کب تک......انصاف نہ کرے گا اور زمین کے رہنے والوں سے

ہمارے خُون کا بدلہ نہ لے گا؟

اور، اُن مَیں سے ہر ایک کو سفید جامہ دِیا گیا: اور اُن سے کہا گیا،

کہ اور تھوڑی مدت آرام کرو، جب تک کہ تُمہارے ہم خُدمت اور بھائیوں کا بھی

شمار پُورا نہ ہو لے، ......جو تُمہاری طرح قتل ہونے والے ہیں۔

(178) اب، آپ دیکھیں، کہ پانچویں مُہر کے اندر، ہم - ہم شہیدوں کو دیکھتے ہیں۔

(179) اور یہاں متی 24:9 کے اندر بھی، ہم...... بلکہ 13 آیت تک، ہم شہیدوں کو دیکھتے ہیں۔ ''اُس وقت لوگ تُم کو ایذا دینے کیلئے پکڑوائیں گے، اور تُم کو قتل کریں گے،'' اور وغیرہ وغیرہ۔ پس دیکھیں، کہ بالکل وہی مُہر کھولی جا رہی ہے۔

(180) اب، یہ چھٹی مُہر ہے، جس پر اب ہم آ رہے ہیں، جو کہ متی 24 کی :29 اور 30 آیت میں ہے۔ 24 کی، 29 اور- اور 30 آیت کو لیں گے۔ اب ہم یہاں پہنچے ہیں۔

اب دیکھیں، اِسی کے ساتھ، ہم مُکاشفہ 6:12 تا 17، کو بھی دیکھیں گے۔

(181) یہ بالکل وہی ہے جو ہم نے ابھی پڑھا ہے۔ اب، اِسے سُنیں، یہ وہ بات ہے جو یسُوع نے متی میں کہی......:29 میں، بلکہ 24: کی 29 اور 30 آیت میں کہی۔

فوراً اُن دِنوں کی مصیبت کے بعد......

(182) یہ کیا ہے؟ یہ تو......مصیبت کا وقت ہے، دیکھیں، وہ اِس مصیبت کے دور میں سے ہو کر گُزرے۔

......سورج تاریک ہو جائے گا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا، اور ستارے
آسمان سے زمین پر گرینگے، اور آسمانوں کی......قوتیں ہلائی جائیں گی:
اور اُس وقت ابنِ آدم کا نشان آسمان پر دِکھائی دے گا: اور اُس وقت زمین
کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی، اور ابنِ آدم کو بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ
آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔

(183) اب، مُکاشفہ کی کتاب کے اندر، چھٹی مُہر کو- کو پڑھیں، وہی جس کا اب ہم مطالعہ کر رہے ہیں۔

اور......جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی، تو، مَیں نے دیکھا، کہ ایک بڑا بھونچال آیا؛
اور سورج کمل کی مانند (دیکھیں کیا ہوا) کالا، اور سارا چاند خُون سا ہو گیا؛
اور آسمان کے ستارے اِس طرح زمین پر گر پڑے، جس طرح زور کی آندھی سے،
ہِل کر......انجیر کے درخت میں سے کچے پھل گر پڑتے ہیں۔
اور آسمان اِس طرح سِرک گیا جس طرح مکتوب لپیٹنے سے سِرک جاتا ہے؛
اور ہر ایک پہاڑ اور ٹاپو......اپنی جگہ سے ٹل گیا۔
اور زمین کے بادشاہ، اور امیر، اور فوجی سردار، اور مالدار، اور زور آور،
اور تمام غلام،......اور آزاد، سب نے خُود کو غاروں میں......اور پہاڑوں
کی چٹانوں میں چُھپایا؛

اور پہاڑوں اور چٹانوں سے کہنے لگے، کہ ہم پر گر پڑو، اور ہمیں اُس کی نظر سے
جو تخت پر بیٹھا ہوا ہے، اور برہّ کے غضب سے چھپا لو کیونکہ اُس کے غضب-غضب
کا روزِ عظیم آ پہنچا ہے:

کیونکہ اُس کے غضب کا روزِ عظیم آ پہنچا ہے؛......اب کون ٹھہر سکتا ہے؟

(184) اب بالکل، ٹھیک اِس طرف مُڑیں، اور متی 29:24 کو نکالیں اور دیکھیں کہ یسُوع نے یہاں کیا کہا ہے۔سُنیں۔"اُسکے بعد،" جیسے کہ ایکمن، اور اِس جیسے لوگوں نے کیا کِیا۔

اور فوراً اُن دِنوں کی مصیبت کے بعد سورج تاریک ہو جائے گا،......
اور چاند اپنی روشنی نہ-نہ دیگا،......اور ستارے آسمان سے زمین پر
گرینگے،......اور آسمانوں کی......قوتیں ہلائی جائیں گی:

اب دھیان دیں۔

اور اُس وقت ابنِ آدم کا نِشان آسمان پر دِکھائی دے گا: اور وہ دیکھیں گے،
بلکہ......اور اُس وقت زمین کی سب قومیں چھاتی پیٹیں گی، اور ابنِ آدم کو
بڑی قدرت اور جلال کے ساتھ آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھیں گے۔
اور......وہ نرسنگے کی آواز کے ساتھ، اپنے فرشتوں کو بھیجے گا، اور وہ......
اُس کے برگزیدوں کو، چاروں طرف سے، آسمان......کے اِس کنارے سے
......اُس کنارے تک،......جمع کریں گے۔

(185) غور کریں، بالکل وہی بات، جو یسُوع نے متی 24 میں کہی، اور جسے مُکاشفہ بیان کرنے والے نے چھٹی مُہر کے اندر منکشف کیا، وہ بالکل ایک ہی چیز ہے۔ کیونکہ یسُوع بھی مصیبتوں کے دور کے مُتعلق بتا رہا تھا۔[بھائی برینہم تین مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] سمجھے؟

(186) پہلے، اُنھوں نے دریافت کیا کہ یہ باتیں کب ہونگی، جب ہیکل کا پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا۔اُس نے اِس کا جواب دیا۔ اِس کے بعد اگلی چیز اُنھوں نے پوچھی، کہ وہ وقت......یعنی شہید ہونے کا وقت کب آئے گا۔ اور پھر وہ وقت کب آئے گا، جب مخالفِ مسیح اُٹھ کھڑا ہوگا؛ اور مخالفِ مسیح کب ہیکل کو مسمار کریگا۔

(187) دانی ایل میں، ہم اِسی طرح دانی ایل کی کتاب میں جا کر اِن چیزوں کو دیکھ سکتے ہیں،

جہاں اُس نے کہا ہے، اور اُس آنے والے بادشاہ کا ذکر کیا ہے۔ اور آپ میں سے جو پڑھنے والے ہیں وہ اِس بات کو جانتے ہیں۔ اور وہ کیا کریگا؟ وہ دائمی قُربانی کو موقوف کر دے گا، اور یہ سب کچھ اُس وقت وقوع میں آئے گا۔ ایسا کہا گیا......

(188) یہاں تک، کہ یسُوع نے بھی، اِس کا ذکر کرتے ہوئے، اِس کی نشاندہی کی۔ اور کہا، ''کہ جب تم اُس اُجاڑنے والی چیز کو، جس کا ذکر دانی ایل نبی کی معرفت کیا گیا ہے مقدس میں کھڑا ہوا دیکھو۔'' [بھائی برینہم تین مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] وہ کیا ہے؟ وہ مسجدِ عُمر ہے، جب اُنھوں نے ہیکل کو جلایا تو اُس وقت سے وہ وہاں کھڑی ہے۔ اور اُس نے کہا، ''جو پہاڑوں پر ہو...... اور جو کوٹھے پر ہو، وہ اپنے گھر کا اسباب لینے کو نیچے نہ اُترے، اور جو کھیت میں ہو وہ اپنا کپڑا لینے کو پیچھے نہ لوٹے۔ کیونکہ وہ مصیبت کا وقت ہوگا!'' کیا آپ سمجھ گئے؟ یہ سب باتیں واقع ہوں گی، اب یہ سب کُچھ واقع ہوا اور یہ ثابت ہوا، اور یہ اِس چھٹی مُہر کے کُھلنے کی طرف اشارہ ہے۔

(189) اب مَیں چاہتا ہوں کہ آپ دھیان دیں۔ کہ یسُوع نے...... اب دیکھیں، اور کل رات کی بابت، ایک بات کو ذہین میں رکھیں، کہ یسُوع نے ساتویں مُہر کی تعلیم کو چھوڑ دیا۔ اُس کا ذکر یہاں نہیں کیا گیا۔ دھیان دیں، کہ اِس کے بعد، وہ ایک تمثیل دیتا ہے۔ اور یوحنا نے بھی ساتویں مُہر کو چھوڑ دیا۔ ساتویں، بلکہ ساتویں مُہر، آخری ہے، اور یہ ایک عظیم بات ہوگی۔ اور دیکھیں، یہ یہاں پر لکھی بھی نہیں گئی۔ بلکہ ساتویں مُہر کو؛ دونوں نے ہی چھوڑ دیا ہے۔ اور جب خُدا نے وہاں کہا، تو اُس نے بھی...... یعنی مُکاشفہ بیان کرنے والے نے کہا، ''آسمان پر خاموشی چھائی رہی۔'' اور یسُوع نے بھی اِس کے بارے میں ایک حرف تک نہ کہا۔

(190) اب دھیان دیں، اور واپس 12 ویں آیت پر آئیں، اور دیکھیں، یہاں کوئی جاندار نہیں ہے۔ اِس بات کو کُھلا ہوا دیکھنے کیلئے، 12 ویں آیت سے، اپنی مُہر کر شروع کرتے ہیں۔ یہاں کوئی حیوان، یا، جاندار نہیں ہے، جو یہاں نمائندگی کرتا ہو، بلکہ، یہ ویسے ہی ہے جیسے پانچویں مُہر میں ہے۔ کیوں؟ یہ مصیبتوں کے دور میں، خوشخبری کے زمانے کے بعد، وقوع میں آئی۔ اور چھٹی مُہر مصیبتوں کا وقت ہے۔ یہی ہے جو وقوع میں آئیں۔ اور دُلہن جا چُکی ہوگی۔ سمجھے؟ وہاں کوئی جاندار یا کوئی اور نہیں ہے جو کُچھ کہے۔ ایسا ہی ہے...... اب دیکھیں، کہ یہاں خُدا مزید کلیسیا کے ساتھ کام نہیں کر رہا؛ کیونکہ وہ جا چُکی ہے۔

(191) غور کریں، کہ یہاں وہ اسرائیل کے ساتھ کام کر رہا ہے۔ دیکھیں، کہ یہ کلیسیائی زمانے کے بعد کی بات ہے، یہ اُس وقت کی بات ہے جب اسرائیلی بادشاہی کے پیغام کو، مُکاشفہ 11 ویں باب کے دو نبیوں کے وسیلے حاصل کرینگے۔ یاد رکھیں، کہ اسرائیل ایک قوم ہے، یعنی خُدا کی، خادم قوم ہے۔ اور جب۔۔جب۔۔جب اسرائیل کو اندر کیا جائے گا، تو یہ ایک۔۔ایک قومی واقعہ ہوگا۔

(192) اور یہ اسرائیل کی، بادشاہی کا زمانہ ہوگا، جہاں داؤد......ابنِ داؤد، تخت پر بیٹھے گا۔ یہی وجہ تھی کہ وہ عورت چلا اُٹھی، ''اے ابنِ داؤد!'' اے داؤد......داؤد کے بیٹے! خُدا نے اُس سے، داؤد سے قسم کھائی تھی، کہ وہ اُسکے بیٹے کو کھڑا کریگا جو اُس کے تخت پر بیٹھے گا۔ اور اُس کی سلطنت ابدی ہو گی۔ سمجھے؟ اور اُس کا آخر نہ ہوگا۔ سُلیمان نے، یہ ہیکل میں، تشبیہ کے طور پر دیا۔ لیکن یسُوع نے اُنھیں صرف یہ بتایا، کہ، ''وہاں کسی پتھر پر پتھر باقی نہ رہے گا۔'' وہ اُن کو کیا بتانے کی کوشش کر رہا تھا، ......یہی کہ......وہ واپس آ رہا ہے۔

''تو کب واپس آ رہا ہے؟''

(193) ''میرے آنے سے قبل یہ باتیں وقوع پذیر ہونگی۔'' اور یہاں وہ باتیں ہیں!

اور اِس وقت ہم مصیبت کے وقت میں ہیں۔

یاد رکھیں، کہ جب زمین پر، سلطنت قائم کی جائے گی......

(194) اب، ہوسکتا ہے کہ یہ بات ذرا صدمہ پہنچائے۔ اور اگر اِسکے مُتعلق کوئی سوال ہے، تو آپ ابھی پوچھ سکتے ہیں؛ اور اگر آپ اِسکے سُننے کے بعد، کوئی سوال کرنا چاہتے ہیں، تو کر سکتے ہیں؛ اور اگر آپ نہیں کرتے، تو اِسکا مطلب یہ ہوا کہ آپ پہلے سے اِس کے مُتعلق کُچھ نہیں جانتے۔

(195) ہزار سالہ بادشاہی کے وقت، اسرائیل ایک قوم ہوگی، یعنی وہ بارہ قبیلے ایک قوم کی مانند ہونگے۔

(196) لیکن دُلہن محل کے اندر ہے۔ اب وہ ملکہ ہے۔ وہ شادی شُدہ ہے۔ اور ساری زمین کے لوگ اُس شہر، یروشلیم میں آئینگے، اور اپنی شان وشوکت کا سامان اُس میں لائیں گے۔ ''اور نہ ہی رات ہونے کے سبب سے، اُسکے۔۔کے۔۔کے دروازے بند ہونگے، وہاں رات نہ ہوگی۔'' سمجھے؟ دروازے ہمیشہ کُھلے رہیں گے۔ ''اور زمین کے بادشاہ،'' مُکاشفہ......22: ''اپنی شان وشوکت کا سامان اُس میں لائیں گے۔'' لیکن دُلہن برّہ کے ساتھ اندر ہوگی۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا آپ اُسے، وہاں اندر

دیکھ سکتے ہیں! وہ...... یعنی دُلہن تاکستان کے اندر محنت و مُشقت نہیں کریگی۔ نہیں، جناب۔ وہ دُلہن ہے۔ وہ بادشاہ کی ملکہ ہے۔ یہ دوسرے لوگ ہیں جو وہاں محنت کریں گے، یعنی قومیں، نہ کہ دُلہن۔ آمین۔ ٹھیک ہے۔

(197) اب اُن پیامبروں پر دھیان دیں، وہ دو پیامبر شاید مُکاشفہ......:12 میں ہیں، یعنی وہ دو نبی، وہ منادی کرینگے، ''کہ آسمان کی بادشاہی قریب آگئی ہے!'' سمجھے؟ آسمان کی بادشاہی قائم کی جائیگی۔ اور یہ وقت، دانی ایل کے ستر ہفتوں میں سے ساڑھے تین سال کا وقت ہوگا، جن کا اُس کے لوگوں، یعنی یہودیوں کے ساتھ وعدہ کیا گیا ہے۔ اب یاد رکھیں، کہ، یہ ثابت کرنے کیلیئے، کہ یہ دانی ایل کے سترویں ہفتے کا آخری حصہ ہے۔ اِس کے مُتعلق مُجھ سے کسی نے سوال کیا ہے جس پر کل بات کرینگے۔ سمجھے؟

(198) اب دیکھیں، ستر ہفتوں کا وعدہ کیا گیا، جو کہ سات سال ہیں۔ اور ستر ہفتوں کے درمیان، ممسوح فرمانروا قتل کیا جائے گا، تاکہ قُربانی دے۔ وہ ساڑھے تین سال تک نبوت کریگا، اور اِسکے بعد لوگوں کی قُربانی کیلیئے، قتل کیا جائے گا۔ لیکن تو بھی ایک عرصہ، یعنی بنی اسرائیل کیلیئے ساڑھے تین سال کا عرصہ باقی ہے۔ اور، جب مسیح کو قتل کیا گیا، تو یہودیوں کو اندھا کیا گیا کہ وہ دیکھ نہ سکیں کہ وہ مسیح تھا۔

(199) اور، پھر، جب مسیح قتل ہوا، تو فضل اور خُوشخبری کا زمانہ غیر قوموں کیلیئے کُھل گیا۔ اور وہ اندر داخل ہوئے، اور خُدا نے اُن کو، اِدھر اُدھر سے کھینچا، اور پھر اُنھیں پیامبروں کے ذریعے الگ کیا؛ کُچھ کو یہاں سے اور کُچھ کو وہاں سے، اور کُچھ کو اِدھر اُدھر سے کھینچا، اور اُنھیں پیامبروں کے ذریعہ سے الگ کیا۔

(200) اور اُس نے پہلے پیامبر کو بھیجا، اور اُس نے منادی کی، اور ایک نرسنگا پھونکا؛ جیسا کہ ہم تھوڑی دیر کے بعد، اِس بات پر غور کرینگے۔ اور، پھر، جیسا کہ نرسنگا ایک جنگ کا اعلان کرتا ہے۔ نرسنگا ہمیشہ جنگ کی علامت رہا ہے۔ اور پیامبر، جب فرشتہ زمین پر آتا ہے، یعنی جب وقت کا پیامبر آتا ہے، جیسے کہ لوتھر، اور وہ دوسرے پیامبر جن کا ہم نے ذکر کیا ہے۔ وہ کیا کرتا ہے؟ وہ آتا ہے: اور ایک مُہر کُھلتی، اور منکشف ہوتی ہے؛ اور ایک نرسنگا پھونکا جاتا ہے، اور اعلانِ جنگ کیا جاتا ہے، اور اِس کے بعد وہ چلے جاتے ہیں۔ اور پھر پیامبر کُوچ کر جاتا ہے۔ اور جو لوگ اُس پیغام کو قبول کرتے ہیں؛

وہ اُن پر مُہر کرتا ہے۔ اور جو اُس کو رد کرتے ہیں اُن پر آفت نازل ہوتی ہے۔ سمجھے؟

(201) پھر وہ آگے بڑھتے ہیں، اور اپنے آپ کو مُنظم کر لیتے ہیں، اور پھر ایک دوسری تنظیم بنا لیتے ہیں۔ جس طرح کی تنظیموں سے ہم نکل کر آئے ہیں۔ اور دیکھیں، پھر، وہ ایک اور قوت، ایک اور طاقت، ایک اور کلیسیائی زمانے، اور ایک اور خدمت کے ساتھ آتے ہیں۔ اور پھر، جب وہ ایسا کرتے ہیں، تو اُسکے ساتھ ہی خُدا بھی اپنی خدمت کے ساتھ آگے آتا ہے، جبکہ مخالفِ مسیح بھی اپنی خدمت کو لے کر آگے بڑھتا ہے۔ دیکھیں، مخالف کا مطلب ہے ''برخلاف ہونا،'' وہ دونوں ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

(202) مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات پر تھوڑا سا غور کریں۔ کہ جس وقت قائن اِس زمین پر- پر آیا، اُسی وقت ہابل بھی آیا۔ مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات پر بھی دھیان دیں، کہ تقریباً جب مسیح زمین پر- پر آیا، یہوداہ بھی اُسی وقت زمین پر آیا۔ اور تقریباً جس وقت مسیح دُنیا سے رخصت ہوا، یہوداہ بھی اُسی وقت دُنیا سے رخصت ہوا۔ اور جس- جس وقت رُوح القُدس نازل ہوا، تقریباً اُسی گھڑی مخالفِ مسیح کا رُوح نازل ہوا۔ اور جب اِن آخری دِنوں میں رُوح القُدس نے اپنے آپ کو ظاہر کرنا شروع کیا، تو مخالفِ مسیح نے بھی اپنے آپ کو سیاست اور ایسی ہی چیزوں کے ذریعے اُبھار کر، اپنا رنگ دِکھانا شروع کیا۔ اور جس وقت مخالفِ مسیح نے بھی اپنے آپ کو پورے پر...... منظر پر ظاہر کیا؛ تو خُدا بھی ہمیں چھڑانے کیلئے، پورے طور پر حرکت میں آیا۔ دیکھیں، یہ دونوں ٹھیک، ایک دوسرے کے ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ یہ دونوں، ایک دوسرے کے، قائن اور ہابل! ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔ [بھائی برنہم اپنے ہاتھوں سے تالی بجا کر اظہار کرتے ہیں- ایڈیٹر۔] کوا اور کبوتر، دونوں کشتی میں! یہوداہ اور یسُوع! اور اِسی طرح اِس کے آگے بھی، آپ دیکھ سکتے ہیں۔ پس......

(203) یہاں موآب اور اسرائیل؛ دونوں ہیں۔ موآب بُت پرست قوم نہ تھی۔ نہیں، جناب۔ اُنھوں نے اُسی طرح کی قُربانی پیش کی جیسی بنی اسرائیل نے پیش کی۔ اور اُنھوں نے ایک ہی خُدا کے سامنے دُعا کی۔ ٹھیک ایک جیسا کام کیا۔ موآب جو کہ......لوط کی بیٹیوں میں سے ایک کا بیٹا تھا، جو اپنے باپ کے ساتھ ہم بستر ہوئی تھی۔ اور اُس بچے کو موآب کہا گیا۔ اور پھر اِسی سے موآبی نسل، اور موآب کا مُلک نامزد ہوا۔

اور اُنھوں نے اسرائیل، یعنی اپنے چھڑائے ہوئے بھائیوں کو، آتے دیکھا۔

(204) وہ بنیادی لوگ تھے۔ اُنکی ایک بہت بڑی مُنظم تنظیم تھی۔ جبکہ اسرائیل کی کوئی تنظیم نہ تھی؛ اور وہ جہاں کہیں جاتے وہ خیموں میں رہتے تھے۔ لیکن موآبیوں کے پاس بادشاہ، اور شُرفا، وغیرہ موجود تھے۔ اور اُنکے پاس بلعام نام کا، ایک- ایک جھوٹا نبی بھی موجود تھا۔ اُن کے پاس ایسا سب کُچھ تھا۔ اور وہ اپنے چھوٹے بھائی کو جو مُلکِ موعود کی راہ پر، یعنی اپنے وعدے کی راہ پر گامزن تھے لعنت دینے کیلئے آئے۔

(205) اور اسرائیل نے اُن کے پاس جا کر اُن سے پوچھا، ''کیا میں تیری زمین پر سے گُزر سکتا ہوں؟ اگر میرے مویشی پانی پئیں، تو مَیں اُسکی قیمت ادا کرونگا۔ اور اگر وہ گھاس کھائیں، تو مَیں اُسکی بھی قیمت ادا کرونگا۔''

(206) اُس نے کہا، ''نہیں۔ تم یہاں اِس قسم کی بیداری نہیں لا سکتے۔ یہ سچ ہے۔ تم اِس طرح کی بیداری کا کوئی کام یہاں نہیں کر سکتے۔''

(207) اور پھر دیکھیں اُس نے کیا کِیا۔ وہ ایزبل کی صورت میں، ایک جھوٹے نبی کے ذریعے واپس آیا، تا کہ خُدا کے بچوں کو غلط راہ کی طرف مائل کرے۔ اور موآبی عورتوں سے اسرائیلی لوگوں نے شادیاں کی، اور اِس طرح وہ زناکاری کی طرف مائل ہوئے۔

(208) اور اب، جس زمانہ میں ہم موجود ہیں، اور موعودہ مُلک کی راہ پر، گامزن ہیں، اُس نے اِس زمانے میں بھی بالکل وہی کام کِیا ہے۔ اب اُس نے کیا کِیا؟ جھوٹا نبی اِنکے درمیان آیا اور شادی کی، اور پروٹسٹنٹ کلیسیا میں بُلا کر، اُن کی تنظیمیں بنائیں، بالکل اُسی طرح جیسے اُس نے پیچھے کیا تھا۔ [بھائی برینہم چار مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں- ایڈیٹر۔]

(209) لیکن بچارے بوڑھے اسرائیلی اپنی راہ پر، بالکل اُسی طرح چلتے رہے۔ وہ بڑی مُدت تک بیابان کے اندر رہے، اور اُنکے پُرانے جنگجو لوگوں کو مرنا پڑا تھا، لیکن تو بھی وہ مُلکِ موعود کی جانب بڑھتے رہے۔ ہاں۔ جی ہاں۔ اور یردن کو پار کرنے سے قبل، وہ تمام لوگ مسلح تھے۔ ہاہا! اور مَیں اِس بات کو پسند کرتا ہوں۔ اور اب، ہم ٹھیک اُسی زمانے کی جانب واپس لوٹ رہے ہیں۔ غور کریں۔

(210) اب دیکھیں ہم اِس بات کو پاتے ہیں، کہ، یہ وقت، جیسا کہ (مَیں نے کہا تھا) یہ دانی ایل کے سترویں ہفتے کے آخری ساڑھے تین برس ہیں۔

(211) ذرا مجھے اِسکو کھول کر بیان کرنے دیں، کیونکہ یہاں کوئی ہے جو ہمیشہ اِس کو بغور جانچتا

ہے، اِس لیئے مَیں -مَیں چاہتا ہوں کہ کوشش کرں کہ خُود کو؛ تعلیمی طور پر بڑا صاف رکھوں۔

(212) غور کریں کہ جب ستر ہفتے شروع ہوئے۔ جب دانی ایل نے آنے والے وقت، اور یہودی زمانے کے خاتمے کی رویا دیکھی، تو اُس نے کہا کہ ستر ہفتے مقرر ہو چُکے ہیں۔ یہ سات سال ہیں؛ کیونکہ، اِنکے درمیان، مسیح یہاں پر ہوگا، اور قُربانی کیلیئے قتل کیا جائے گا۔ اب دیکھیں، بالکل یہی بات وقوع میں آئی۔

(213) اور پھر، جب تک خُدا نے اپنے نام کیلیئے لوگوں کو حاصل نہ کرلیا تب تک وہ غیر قوموں میں کام کرتا رہا۔ اور پھر غیر قوم کی کلیسیا کو نکال لیتا ہے، اور وہ کلیسیا کو اُوپر اُٹھا لیتا ہے۔

(214) اور جب اُس نے ایسا کیا، تو سوئی ہوئی کنواریاں، یعنی خُود کلیسیا...... کیونکہ دُلہن تو اُوپر چلی گئی۔ اور خُود کلیسیا کو باہر" اندھیرے میں ڈال دیا گیا، جہاں رونا، اور ماتم، اور دانتوں کا پیسنا ہے۔" اور اُس وقت، لوگوں پر مصیبت ٹوٹ پڑے گی۔

(215) اور جس دوران مصیبت آئے گی، تو مُکاشفہ 11 کے دو نبی آئیں گے، اور اُنکے سامنے خوشخبری کی منادی کریں گے۔ اور وہ ایک سو، بلکہ ایک ہزار،...... دو سو ساٹھ دن تک نبوت کریں گے۔ سمجھے؟ دیکھا، یہ بالکل، اصلی کیلنڈر کے مطابق، ایک ماہ کے تیس دِن کے حساب سے ساڑھے تین سال بنتے ہیں۔ اور یہ دانی ایل کے ستر ہفتوں کا، بالکل آخری حصہ ہے۔ سمجھے؟

دیکھیں یہاں خُدا کا واسطہ بنی اسرائیل کے ساتھ نہیں ہے۔ ہر گز نہیں، جناب۔

(216) کُچھ زیادہ عرصہ نہیں ہوا، کہ ایک بھائی نے مُجھ سے پوچھا، اور کہا،" کیا مُجھے وہاں نہیں جانا چاہیے......" یہاں کلیسیا میں ایک -ایک بھائی ہے، جو کہ بڑا پیارا، اور بیش قیمت بھائی ہے، اُس نے کہا،" مَیں -مَیں چاہتا ہوں کہ اسرائیل جاؤں۔ میرا خیال ہے کہ وہاں بڑی بیداری ہے۔"

(217) کسی نے مُجھ سے کہا،" بھائی برینہم، آپکو اِس وقت اسرائیل جانا چاہیے۔ وہ اِن کاموں پر غور کرینگے۔" دیکھیں، آپ ایسا نہیں کر سکتے۔

مَیں ٹھیک وہاں کھڑا ہوا، اور مَیں نے سوچا......

(218) کیونکہ یہودی کہتے ہیں،" کہ اگر...... ٹھیک ہے، اگر ایسا ہے، اور یسُوع ہی -ہی مسیحا ہے،" اُس نے کہا،" مُجھے اُس کو نبی کا نشان پیش کرتے ہوئے دیکھنا ہے۔ کیونکہ ہم اپنے نبیوں کا یقین کرینگے،" اور اُن سے ایسا ہی کرنے کی -کی توقع کی جاسکتی ہے۔"

(219) ''یہ کیسی ترتیب ہے،''مَیں نے سوچا۔''مَیں وہاں جاؤنگا!''لیکن جب مَیں اُس جگہ کے،ٹھیک، کافی قریب چلا گیا......خیر،مَیں ابھی، قاہرہ میں تھا۔اور میرے ہاتھ میں، اسرائیل کیلئے ٹکٹ تھا۔اور مَیں نے کہا،''مَیں،مَیں جاؤنگا،اور دیکھوں گا کہ اگر وہ ایسا پوچھتے ہیں،اور ایک نبی کا نشان دیکھ سکتے ہیں۔اور ہم دیکھیں گے کہ آیا وہ مسیح کو قبول کرینگے یا نہیں۔''

(220) سٹاک ہوم کلیسیا کے،لیوی پیطروس نے،اُن لوگوں کو لاکھوں بائبلیں بھیجی ہیں۔

(221) اور یہودی وہاں آرہے ہیں!اور آپ نے اِس فلم کو دیکھا ہے۔اور اِس کی رِیل، یہاں میرے پاس پیچھے پڑی ہوئی ہے،اور اِس کا نام ہے آدھی رات میں تین منٹ باقی۔اور وہ یہودی، تمام دُنیا،اور ہر ایک جگہ سے آرہے ہیں،اور وہاں اکٹھے ہورہے ہیں۔

(222) اور پھر انگلینڈ کا وفد، جنرل ایلن بی کی قیادت میں وہاں گیا۔اور میرا خیال ہے، یہ بات عالمی جنگ عظیم کی، دوسری جلد میں ہے۔اور اُن لوگوں نے،یعنی ترکوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔اور اُنھوں نے اُسے اسرائیل کو واپس دے دیا۔اور اب وہ ایک قوم کی حیثیت سے ترقی کررہا ہے،اور اب وہ ایک مکمل قوم ہے: اُس کا اپنا پیسہ،اپنی کرنسی،اپنا جھنڈا،اپنی فوج، اور باقی سب کُچھ بھی اپنا ہے۔سمجھے؟

(223) اور وہ یہودی، اپنے آبائی مُلک میں واپس آرہے ہیں، وہ تو......پہلی بات، جب وہ اُن یہودیوں کو، لینے کیلئے، وہاں ایران گئے،اور اُنھوں نے پوچھا......بلکہ اُن سے کہا......وہ اُنکو اسرائیل میں واپس لے کر جانا چاہتے ہیں،اور اُن کو اُنکی جگہ دینا چاہتے ہیں؛ یعنی واپس اُنکے مُلک،فلسطین میں، جہاں اُنھیں ہونا چاہیے۔

(224) اور، اِس بات کو یاد رکھیں، کہ جب اسرائیلی لوگ اپنے مُلک سے باہر ہوتے ہیں،تو وہ خُدا کی مرضی سے بھی باہر ہوتے ہیں؛ ابرہام کی طرح، جس کو وہ زمین دی گئی۔اور جب......

(225) اور وہ اُس جہاز پر سوار ہونے کیلئے تیار نہیں تھے۔کیونکہ اُنھوں نے اِس طرح کی چیز کبھی نہیں دیکھی تھی۔ایک بوڑھے ربی نے آگے بڑھ کر، کہا،''ہمارے نبی نے ہمیں بتایا ہے، کہ، جب اسرائیلی اپنے مُلک میں جائینگے،تو وہ'عقاب کے پروں پر بیٹھ کر جائینگے'۔''اور وہ ایک جہاز پر سوار ہو کر، گھر کی طرف چل دیئے۔

(226) اب یہ قوم وہاں پر، ترقی کررہی ہے۔اور انجیر کا درخت بحال ہورہا ہے! آمین! اور داؤد

کا پُرانا چھ کونوں والا ستارا لہرا رہا ہے!

(227) ''غیر قوموں کے دِن شمار ہو چکے ہیں، جو خوف و حواس کے ساتھ رُکے ہوئے تھے!'' اور اب مصیبت کا وقت بالکل قریب ہے!

(228) اور ٹھیک ہم اُس مقام پر کھڑے ہوئے ہیں، اور مُہریں کُھل رہی ہیں، اور کلیسیا ہوا میں اُڑ کر جانے کیلیئے تیار ہے!

(229) اور مصیبت کا وقت مقرر ہو چُکا ہے، اور اِسی دوران خُدا نیچے آ کر ایک لاکھ چوالیس ہزار کو نکالے گا۔ آمین! اِسلیئے، اوہ، یہ مکمل ہے! آپ دیکھیں کہ مُہریں جو ابھی کھلی ہیں، غور کریں، کہ اِس کو کہاں لے کر جاتی ہیں؟ اب دیکھیں، یہ اُن لوگوں کیلیئے آخری ساڑھے تین سال کا عرصہ ہے۔ اِسی طرح، اگر آپ غور کریں، تو یہ وہ وقت ہے جب خُدا ساڑھے تین سالوں کے دوران، اُن ایک لاکھ چوالیس ہزار کو نکالے گا۔

(230) دیکھیں، اُس نے کسی بھی طرح، اُنکے ساتھ کام نہیں کیا۔ اُنکے پاس کوئی نبی نہیں آیا۔ اور وہ نبی کے سِوا اور کسی کا یقین نہیں کرینگے۔ اور آپ اُن کو بے وقوف نہیں بنا سکتے۔ چنانچہ، وہ ایک نبی کی بات ہی سُنیں گے، جی ہاں، جناب، اور بس یہی سب کُچھ ہے۔ کیونکہ، خُدا نے اُن کو ابتدا میں ایک بات بتائی تھی، اور وہ ٹھیک اُس پر قائم ہیں۔

(231) اُس نے کہا، ''خُداوند تمہارا خُدا تمہارے درمیان میں سے، میرے جیسا ایک نبی کھڑا کریگا۔'' موسیٰ نے ایسا کہا۔ اُس نے کہا، ''تم اُس کی سُننا۔ اور جو کوئی اُس نبی کی نہ سُنے گا، وہ اُمت میں سے کاٹ ڈالا جائیگا۔'' یہ دُرست ہے۔

(232) اور، آپکو یہ بات اچھی طرح سمجھ لینی چاہیے، کہ اُن کی آنکھیں اندھی کی گئیں، تاکہ وہ اُسے دیکھ نہ سکیں۔ اور اِس طرح، اندھے ہونے کی حیثیت سے، اُنھوں نے...... اپنے آپ کو شیطان کے سپرد کر دیا، اور اُنھوں نے کہا، ''وہ جادوگر، اور بعلزبُول ہے۔ اُس کا خُون ہماری گردن پر ہو۔ ہم جانتے ہیں کہ اُسکے پاس کُچھ نہیں۔'' سمجھے؟

(233) بچارے لوگ اندھے کر دیئے گئے۔ یہی وجہ ہے کہ ایکمن کا گروہ اور وہ تمام گروہ وہاں پیچھے ہلاک ہوئے۔ اُن کا حق ہے کہ وہ اندر داخل ہوں؛ اُنکے اپنے باپ نے اُنھیں اندھا کر دِیا تھا تاکہ وہ ہمیں حاصل کر سکے۔

(234) تقریباً، کلام کے اندر یہ بہت حیرت انگیز منظر ہے۔ ذرا اِس پر سوچیں، کہ یہودی، اپنے باپ کا خُون اپنے اُوپر لے رہے تھے، اور اُنکا اپنا خُدا وہاں لٹکا ہوا، خُون بہا رہا تھا۔ دیکھیں، ''وہاں اُنھوں نے اُسے مصلوب کیا،'' یہ بائبل کہتی ہے۔ اور وہاں پر چار بڑی اہم باتیں ہیں۔ غور کریں۔ ''وہاں،'' یروشلیم ہے، جو دُنیا میں سب سے زیادہ مقدّس شہر ہے۔ ''پھر یہودی لوگ،'' جو دُنیا میں سب سے مقدّس لوگ ہیں۔ ''پھر مصلوب کرنا،'' یعنی جو دُنیا میں سب سے زیادہ عبرتناک موت ہے۔ ''پھر مسیح،'' جو دُنیا میں سب سے زیادہ اہم شخصیت تھی۔ سمجھے؟ کیوں ایسا ہوا؟ مذہبی لوگ، اور پھر دُنیا کا سب سے بڑا مذہب، اور دُنیا کے واحد سچے مذہب کے لوگ، وہاں پر کھڑے تھے، اور بالکل اُسی خُدا کو مصلُوب کر رہے تھے جسکے بارے میں بائبل نے بتایا تھا کہ وہ آئیگا۔

(235) وہ اُسے کیوں نہ پہچان سکے؟ بائبل ہمیں بتاتی ہے کہ خُدا نے اُن کی آنکھوں کو اندھا کر دیا تا کہ وہ اُسے دیکھ نہ سکیں۔ وہ...... جبکہ اُس نے کہا، ''تم میں سے کون مُجھ پر گُناہ ثابت کر سکتا ہے؟'' دوسرے لفظوں میں وہ کہہ رہا تھا، ''جو کُچھ میری بابت پیشینگوئی ہوئی ہے اگر مَیں نے ٹھیک اُس کے مطابق نہیں کیا، تو پھر مُجھے بتاؤ۔'' اور گُناہ ''بے اعتقادی ہے۔'' اُس نے ٹھیک وہی کیا جو خُدا نے اُسے بتایا تھا، لیکن تو بھی وہ لوگ اُسے پہچان نہ سکے۔

(236) اب دیکھیں کہ جب آپ لوگوں سے بات کرتے ہیں، تو یہ ایسے ہی ہے جیسے کسی بطخ کی کمر کے اُوپر پانی ڈالنا۔ کیا آپ سمجھے کہ میرا کیا مطلب ہے؟ یہ ایک قابلِ افسوس بات ہے، کہ جب آپ اِس قوم کو دیکھتے ہیں، جس طریقے سے وہ کام کرتی ہے، تو ایسا لگتا ہے کہ یہ کتنی آداب کی پابند اور مذہبی ہے! لیکن کیا رُوح القُدس نے ہمیں اِسکے مُتعلق بتایا نہیں ہے؟ ''کہ وہ ڈھیٹھ، تُند مزاج، گھمنڈ کرنے والے، اور خُدا کی نسبت عیش وعشرت کو زیادہ دوست رکھنے والے ہونگے، سنگدل، تُہمت لگانے والے، بے ضبط اور نیکی کے دُشمن ہونگے۔ وہ دینداری کی وضع تو رکھیں گے، مگر اُسکے اثر کو قبول نہ کرینگے۔'' اور لکھا ہے، ''کہ ایسوں سے، کنارہ کرنا۔''

(237) اور ہم اِس مقام پر ہیں، اور اِن تنظیموں نے اِس میں کھینچا تانی کر رکھی ہے۔ وہ تمام قوت اور جلال کو لے کر، اُسے رسولوں کے ساتھ، اور باقی ہزار سالہ بادشاہت میں قائم کرتے ہیں۔ یہ اُس آدمی سا حال ہے، جیسا کہ مَیں نے پہلے کہا ہے؛ کہ انسان ہمیشہ خُدا کے کئے ہوئے کام کا شکریہ ادا کرتا ہے، اور جو کُچھ وہ کریگا اُس کی طرف نگاہ لگا کر بیٹھا رہتا ہے، لیکن جو کچھ اب وہ کر رہا ہے اُس کو

نظر انداز کر دیتا ہے۔ یہ بالکل درُست ہے۔ انسان اب بھی وہی چیز ہے۔

(238) وہاں یہودی لوگ کھڑے ہوئے یہی، کہہ رہے تھے،''خُدا کی ستائش ہو! کیوں،''

کیونکہ مقدس یوحنا کے چھٹے باب میں، وہ کہتے ہیں،''ہمارے باپ دادا نے بیابان میں من کھایا!

اور یسُوع نے کہا،''اُن میں سے، ہر ایک، مر گیا۔''

(239) ''اُنھوں نے بیابان میں اُس چٹان سے پانی پیا، اور سب کُچھ کیا۔''

(240) اُس نے کہا،''وہ چٹان مَیں ہوں۔'' یہ سچ ہے۔ آمین۔ اُس نے کہا،''مَیں وہ زندگی کی روٹی ہوں جو آسمان سے اُتری، مَیں ہی وہ حیات کا درخت ہوں جو باغِ عدن میں تھا۔ پس اگر کوئی اِس روٹی میں سے کھائے گا، تو وہ کبھی نہ مریگا؛ بلکہ مَیں اُس کو آخری دِن پھر اُٹھا کھڑا کرونگا۔'' اور وہ تب بھی اُسے پہچان نہ سکے! یہ درُست ہے۔

(241) وہی مسیحا وہاں کھڑا، اُن کے دِل کے خیال بتا رہا تھا، اور اِس قسم کی دوسری باتیں دِکھا رہا تھا، کہ مَیں ہی وہ مسیحا ہوں، کیونکہ جو کُچھ مسیحا کو کرنا چاہیے تھا وہ کر رہا تھا!

(242) لیکن وہ اپنے ہاتھوں کو پیچھے باندھے کھڑے تھے، اور،''ہاہا کر رہے! اور کہہ رہے تھے یہ ایسے نہیں ہوسکتا۔ نہیں، ہرگز نہیں۔ وہ۔وہ۔وہ درُست طریقے سے نہیں آیا۔ دیکھیں، وہ بیت الحم سے آیا۔ وہ۔وہ ایک ناجائز بچے کے سِوا اور کُچھ نہیں ہے۔ اور اُس میں شیطان کام کر رہا ہے۔ اور ہم۔ہم جانتے ہیں کہ وہ دیوانہ ہے۔ وہ پاگل ہے۔ اُس میں بُری رُوح ہے۔'' سمجھے؟ لیکن دراصل اُنکی آنکھیں اِس طرف سے اندھی کی گئیں تھیں، اب غور کریں۔

(243) اب وہ اپنے نبی کی راہ دیکھ رہے ہیں۔ اور وہ اُسے حاصل کرینگے، اب وہ اُن میں سے دو کو حاصل کرینگے۔ یہ درُست ہے۔

(244) اب، ایک بار، پھر دیکھیں، اِس طرح، جب وہ یہودی...... مَیں آپ کو ایک اور چھوٹا سا نشان دونگا، تاکہ آپ سمجھ سکیں کہ جو یہودی اب یہاں موجود ہیں، وہ اُٹھائے جانے کے اِسطرف ہیں۔ غور کریں کہ کیا چیز واقع ہوتی ہے۔ اِس کی بھی مماثلت پیش کی گئی ہے...... ہم اِس کو بیان کرنے پر وقت نہیں لیں گے، کیونکہ ہم یہاں سے۔سے آگے بڑھنا چاہتے ہیں۔ یہ بھی ایک مماثلت ہے...... اور اِسے''یعقوب کی مصیبت بھی کہا گیا ہے۔'' اب دھیان دیں۔ یہ یہودی جو یہاں ہیں...... توجہ دیں۔ اوہ، یہ ایک......

(245)مَیں-مَیں-مَیں یہاں تھوڑا سا وقت لینا چاہتا ہوں، تا کہ سمجھ سکیں۔کیونکہ جب مَیں نے اِس بات کو چھوڑ کر آگے بڑھنے کی کوشش کی تو اِس نے مُجھے پریشان کر دیا ہے۔اور...... سمجھے؟ توجہ دیں۔مَیں چاہتا ہوں کہ آپ اِس بات کو سمجھ لیں۔اور مَیں-مَیں-مَیں بس یہی چاہتا ہوں......خیر، مُجھے یقین ہے، کہ خُدا اِس بات کو آپ پر آشکارا کریگا۔بس توجہ دیں۔

(246)یعقوب کے پاس پہلوٹھے کا حق تھا۔کیا یہ بات درُست ہے؟[جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''ایڈیٹر۔] لیکن وہ اِس سلسلے میں کُچھ بددیانت تھا۔سمجھے؟ وہ وہاں گیا اور اُس نے اپنے باپ کو دھوکا دیا۔اُس نے اپنے بھائی کو دھوکا دیا۔اُس نے اور بہت کُچھ کیا۔لیکن، تو بھی، قانونی طور پر، وہ درُست تھا، اور اُسکے پاس حق تھا، کیونکہ عیسو نے اُسے بیچ دیا تھا۔لیکن تب جب وہ اپنے سُسر کیلئے کام کر رہا تھا، تو اُس نے پانی کے اندر اُن چنار کی ڈالیوں کو رکھا، اسلیئے کہ گابھن بھیڑ بکریاں دھاریدار بچے دیں۔اوہ، اِسکے ساتھ ساتھ، آپ یہ بھی جانتے ہیں کہ یہ سب کُچھ، اُس نے-نے صرف پیسہ کمانے کیلئے کیا۔اب توجہ دیں، اب ذرا دھیان دیں۔وہ اپنے لوگوں سے باہر نکلا ہوا تھا۔

(247)اب، یہ یہودیوں کی تشبیہ ہے۔وہ پیسہ چھیننے والا شخص تھا۔مُجھے اِس بات کی کوئی پرواہ نہیں ہے کہ وہ کس طرح حاصل کرتا ہے، لیکن وہ اُسے حاصل کر کے رہتا ہے۔وہ اُسکو حاصل کرنے کیلئے، آپکی جیتے جاگتے کھال اُتار سکتا ہے۔اب، آپ اِس بات سے واقف ہیں۔وہ اِس معاملے میں، ذرا بے اصول تھا۔اسلیئے بھائی، اُسکے ساتھ کوئی کاروبار نہ کریں؛ بھائی، وہ-وہ آپکو دبوچ لے گا۔جی ہاں، جناب۔کیوں؟ اُسے اِسی طرح ہونا ہے۔کیونکہ وہ اِسی قسم کی رُوح کے زیرِ اثر تھا۔

(248)یہ بالکل ویسے ہی ہے جیسے کہ اصلاح کار اِس کلام کو نہ سمجھ سکے، کیونکہ انسانی رُوح اُن کی طرف بھیجی گئی تھی۔

(249)لیکن جو کلام اور مُکاشفہ حاصل کرتا ہے وہ عقابی زمانہ ہے۔وہ تمام لوگ جو اِس بات کو سمجھتے ہیں، ذرا اپنے ہاتھوں کو اُوپر اُٹھائیں، تا کہ مَیں ...... یہ اچھا ہے۔اب، دیکھیں، اگر آپ اِن مُہروں میں پیچھے جائیں، اور اگر آپ نے اِنھیں حاصل کیا ہے......کیونکہ جیسے ہی یہ کُھلیں، تو آپ ٹھیک طرح دیکھ سکے کہ خُدا کیا کر رہا ہے، اور اُس نے کیا کِیا، اور کیا کرنے والا ہے۔اور وہ ٹھیک، یہاں موجود ہے۔

(250)یہی وجہ ہے کہ انسان نے اِس طریقے سے عمل کِیا، کیونکہ وہی رُوح جس نے اُس

زمانے کیلئے پیشینگوئی کی تھی، کہ وہ اُن لوگوں پر ہوگی۔اسلیئے وہ اُسکے علاوہ کُچھ نہ کر سکے۔

(251) مَیں یوحنا، پولُس، اوراُن دوسروں کے مُتعلق سوچتا ہوں، جن پر شیر ببر کی رُوح تھی، اور شیر ببر l-i-o-n وہاں کھڑا تھا، جو کہ خُود کلام تھا۔

(252) پولُس ٹھیک اُس کلام کے ساتھ کھڑا ہوا، اور اُس نے کہا، ''مَیں اِس بات کو جانتا ہوں، کہ تمہارے درمیان جھوٹے بھائی اُٹھ کھڑے ہونگے، اور اِدھر اُدھر جائینگے۔اور وہ تمہارے درمیان، تنظیمیں، اور باقی سب کُچھ بنائیں گے، اور وہ یہی کُچھ کرینگے۔اور وہ آخری دِنوں، اور ہولناک قوت میں سے گزریں گے۔'' کیوں؟ اسلیئے کہ وہ ایک نبی تھا۔اور وہ کلام اُس کے اندر قائم تھا۔اور وہ کلام وہاں، کیسے ختم ہوسکتا تھا؛ جبکہ اُس نے کہا، ''کہ تمہارے درمیان جھوٹے لوگ اُٹھ کھڑے ہونگے، اور ایسی باتیں کرینگے، اور ایسے بھائیوں کو کھینچیں گے جو شاگرد ہونگے۔'' یہ بالکل مخالفِ مسیح ہے۔اور اِس نے بالکل وہی کام کِیا۔

(253) غور کریں جب یہ تاریک زمانے میں داخل ہوئے۔یہ کیا تھا؟ وہاں ایسی کوئی بات نہ تھی جو وہ کر سکتے۔روم حکمران تھا......اور اُس کے پاس مذہبی قوت تھی، اور اُسی کے پاس سیاسی قوت بھی تھی۔اور وہ اِس کے علاوہ اور کُچھ نہیں کر سکتے تھے، کہ صرف جدو جہد کریں اور زندہ رہیں، اور ایسا کرتے ہوئے اُنھوں نے اپنے آپ کو قُربانی کیلئے پیش کر دیا۔یہ بیل کا زمانہ تھا۔یہی سب کُچھ تھا جو وہ کر سکتے تھے۔اُن میں اِسی قسم کی رُوح تھی، یعنی خُدا کی رُوح، جس میں بیل جیسی فطرت تھی۔

(254) پھر، یہاں اصلاح کار آتے ہیں، ایک انسان کا سر، جو ذہین، اور چالاک ہے؛ جیسے کہ مارٹن لُوتھر، جان ویسلی، اور اِسی طرح، کیلون، فینی، نوکس، اور اِن جیسے باقی لوگ ہیں۔جو یہاں آگے آئے، اور، جب اُنھوں نے ایسا کِیا، تو وہ اصلاح کار تھے۔اور وہ اصلاح کرتے ہوئے، آگے بڑھے، اور لوگوں کو باہر نکالتے رہے۔

(255) اور پھر وہ گھوم کر اُسی جگہ چلے گئے، جہاں سے وہ چلے تھے، اور ٹھیک اُس میں واپس جا کر، اپنے تنظیمی نظام سے شادی کر لی، اور یہ بالکل دُرست ہے۔بائبل اِسی طرح بیان کرتی ہے۔اسلیئے کہ وہ ایک ''کسبی تھی،'' اور اُس کی ''کسبی،'' بیٹیاں تھیں، یہ بات بالکل دُرست ہے۔

(256) خُدا نے کہا، ''کہ مَیں-مَیں نے اُس کو توبہ کرنے کی مُہلت دی، مگر وہ اپنی حرام کاری سے توبہ کرنا نہیں چاہتی۔دیکھ مَیں اُس کو بستر پر ڈالتا ہوں، اور جو اُس کے ساتھ حرام کاری کرتے

ہیں اُن کو بڑی مصیبت میں پھنساتا ہوں۔'' یہ بالکل ٹھیک ہے۔اب، دیکھیں، کہ، یہ بات خُدا نے، اِس مُہر کے، وقت کہی۔اب دیکھیں، کہ وہ اِس کے اندر ہے۔ہم نے دیکھا ہے کہ وہ ایسا کرتا ہے، اور آئندہ بھی ایسا ہی کریگا۔اور اُن میں سے، ہر ایک، اِسی طریقے سے بڑھ رہا ہے۔

(257) لیکن، وہ سب جن کے نام کتابِ حیات میں لکھے ہیں، خُدا اُن کو بُلائے گا۔اور وہ اُس کی آواز سُنیں گے۔یسُوع نے کہا،''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔'' اسلیئے ایک ہی کام ہے جو ہمیں کرنا ہے کہ ہم بھیڑوں کو بُلائیں۔بکریاں اُس آواز کو نہیں جانتی۔توجہ دیں۔کیونکہ، آپ بھیڑوں کی بلاہٹ، سمجھتے ہیں،''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔'' کیوں؟ آواز کیا ہے؟ مَیں آپ کو بتانا چاہتا ہوں کہ آواز کیا ہوتی ہے۔آواز ایک-ایک روحانی نشان ہے۔

(258) اُس نے موسیٰ سے کہا،''اگر وہ پہلے نشان کی آواز کو نہ سُنیں، تو وہ دوسرے نشان کی آواز کو سُنیں گے۔''

(259)''میری بھیڑیں میری آواز سُنتی ہیں۔'' جب آخری دِنوں میں یہ باتیں واقع ہونگی، تو خُدا کی بھیڑیں اُسکی آواز سُنیں گی۔جی ہاں، جناب۔سمجھے؟ وہ-وہ پہچانتی ہیں۔''میری بھیڑیں مُجھے جانتی ہیں۔'' سمجھے؟'' اور وہ غیر کے پیچھے نہ جائیں گی۔'' اور وہ ہرگز غیروں کے پیچھے نہ جائیں گئیں۔یہ وقت کا تصدیق شُدہ نشان ہوگا، اور وہ اُسے دیکھیں گی۔اب، اِس بات پر دھیان دیں۔

(260) اب دیکھیں، جب یعقوب، وہاں پر پہنچا، تو پہلی چیز آپ جانتے ہیں کہ کیا ہوا، اُسکے دل میں خواہش پیدا ہوئی کہ وہ واپس جائے (کہاں؟) واپس اپنے آبائی وطن میں۔

(261) اوہ، بالکل یہی بات ہے جو اسرائیل نے کی! یہی-یہی ہے......یہی اسرائیل ہے۔اور یعقوب ہی اسرائیل ہے۔آپ جانتے ہیں، کہ اُس کا نام تبدیل ہو چُکا تھا۔سمجھے؟ اور وہ......

(262) اور وہ وہاں گیا، اور اُس نے وہاں جس قدر دولت جمع کرسکتا تھا، اُس نے دولت جمع کی، اپنے ریوڑوں اور دوسری چیزوں کے ذریعے سے، جس بھی طریقے سے وہ کرسکتا تھا اُس نے دولت جمع کی۔پس، اُس نے دھوکا دہی، چوری، جھوٹ بولنے، غرض کہ جس بھی طریقے سے وہ دولت جمع کرسکتا تھا، اُس نے جمع کی۔سمجھے؟ اُس نے ایسا کِیا۔

(263) اور پھر جب اُس نے گھر کی طرف جانا شروع کِیا، تو اُسکے دَل میں اپنے گھر کیلیئے اُداسی پیدا ہوئی۔لیکن جب اُس نے واپس جانا شروع کِیا، تو راستے میں جاتے ہوئے، اُسکی مُلاقات خُدا

کے ساتھ ہوئی، پھر اُسکا نام تبدیل کیا گیا تھا۔ سمجھے؟ لیکن اُس وقت، وہ عاجز ہو چُکا تھا، کیونکہ وہ ڈرتا تھا کہ عیسو اُس کے پیچھے پڑا ہوا ہے۔ سمجھے؟

(264) اور- اوراب، دولت کمانے کا مسلہ دیکھیں، یعنی دولت کے کاروبار کو آگے بڑھانے پر غور کریں۔ کس طرح یہودی لوگ روم کے ساتھ- ساتھ عہد باندھیں گے، غور کریں، تا کہ اپنے دولت کے کاروبار کو آگے بڑھائیں۔ اِس بات پر غور کریں۔ اُس وقت عیسو کو اُسکی دولت کی ضرورت نہیں تھی؛ اور نہ اب روم کو اِس کی ضرورت ہے۔ کیونکہ روم کے ہاتھ میں ساری دُنیا کی دولت ہے۔ سمجھے؟ لیکن اِس نے کام نہ کیا۔

(265) ہم یہ بھی معلوم کرتے ہیں، کہ اسرائیل، جب اُس کا نام یعقوب تھا، تو وہ اُس مصیبت میں پھنسا ہوا تھا، اور اُس نے خُدا کے ساتھ کُشتی کی......اور کوئی ایسی چیز پکڑی جو کہ حقیقی تھی۔ وہاں ایک شخص تھا۔ یعقوب نے اپنے ہاتھ اُسکے گرد ڈال دیئے، اور وہ وہاں ٹھہرا رہا۔ اور اُس- اور اُس- شخص نے کہا، ''اب مُجھے جانے دے۔ کیونکہ دَن نکل رہا ہے۔'' اوہ، وہ دِن نکلنے کا وقت تھا! سمجھے؟ اور اب بھی دِن نکلنے والا ہے۔

(266) لیکن یعقوب نے کہا، ''مَیں تُجھے نہیں چھوڑونگا۔ تُو، تُو نہیں جا سکتا۔ مَیں بھی تیرے ساتھ ٹھہرونگا۔'' سمجھے؟ مَیں چاہتا ہوں کہ یہ ساری چیزیں یہاں بدل جائیں۔''

(267) یہ دولت کی تجویزیں، اور اسی طرح کی دوسری تجویزیں بنانے والے، ایک لاکھ چوالیس ہزار کا گروہ ہے، جب وہ سچائی کو دیکھیں گے، تو وہ حقیقی چیز پر قابو پالینگے۔ اور وہاں موسیٰ، اور ایلیاہ کھڑے ہونگے۔ آمین! وہ خُدا کے ساتھ اُس وقت تک کُشتی کرینگے جب تک اسرائیل کے قبیلوں میں سے ایک لاکھ چوالیس ہزار باہر نہ نکال لیے جائیں۔

(268) یہ واقع مصیبت کے شروع ہونے سے ذرا پہلے کا ہے، غور کریں، (اوہ یہ کس قدر عُمدہ ہے) اِسی طرح، ''یہ یعقوب کی مصیبت کا وقت ہے۔''

(269) یہی وہ وقت ہے جب ایک لاکھ چوالیس ہزار کو باہر نکالا جائے گا۔ وہ، وہ- وہ مناد، یعنی وہ دو نبی، اُن کے سامنے اِس طرح منادی کرینگے جس طرح یوحنا بپتسمہ دینے والے نے کی۔ ''آسمان کی بادشاہی نزدیک آ گئی ہے۔ اے بنی اسرائیل، توبہ کر!'' کس چیز سے توبہ؟'' اپنے گناہوں، اور اپنی بے اعتقادی سے توبہ کرو، اور واپس خُدا کی طرف مُڑ آؤ!''

(270) اب دیکھیں یہاں ہمیں ایک بات کو یاد رکھنا ہے۔ کہ وہ بڑے بڑے حادثات، جو نظامِ قدرت پر واقع ہوئے، وہ اِس سے قبل وقوع میں آئے۔ دیکھیں، اِس جگہ 12 ویں آیت میں، ''سورج کمبل کی مانند کالا ہو جاتا ہے۔'' اب اِس کا موازنہ کریں۔

(271) اب، اِس بات کو یاد رکھیں، کہ یہ باتیں غیر قوموں پر واقع نہیں ہوئیں۔ بلکہ اسرائیل پر واقع ہوئیں۔ آئیں مَیں آپ کو دِکھاتا ہوں۔ اب، یاد رکھیں، کہ مَیں نے کہا کہ یہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کا بلایا جانا ہے۔ سمجھے؟ اور یہ تمام کام، مصیبتوں کے ذریعے، پایہ تکمیل کو پہنچے گا۔ اور یہ یہاں بتا رہا ہے جو اِس مصیبت کے اندر ہو گا۔

(272) اب آئیں خروج 10: اور اُسکی 21 تا 23 میں چلیں۔ اور وہاں نگاہ ڈالیں...... بیشک جب اُس خروج میں، بنی اسرائیل کو، باہر نکالا جانا تھا۔ خروج، 10 واں باب، اور اُسکی 21، تا 23 ویں آیت۔ جب مَیں یہ باتیں لکھتا ہوں، تو مَیں اِس قدر زور سے چلا اُٹھتا اور جذبات سے بھر جاتا ہوں، کہ بعض اوقات مَیں اِن کو آپس میں مِلا بیٹھتا ہوں۔ ٹھیک ہے، اب خروج 10: اور 21 تا 23۔ ٹھیک ہے، آئیں ہم، 21 اور 23 کو پڑھتے ہیں۔

پھر خُداوند نے موسیٰ سے کہا، کہ اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھا،
تاکہ مُلکِ مصر میں تاریکی چھا جائے، ایسی تاریکی جسے ٹٹول سکیں۔
اور موسیٰ نے اپنا ہاتھ آسمان کی طرف بڑھایا؛
اور تین دِن تک سارے مُلکِ مصر میں گہری تاریکی رہی: (سمجھے؟)
تین دِن تک نہ تو کسی نے دیکھا، اور، نہ کوئی اپنی جگہ سے ہِلا:...... پر
سب بنی اسرائیل کے مکانوں میں اُجالا رہا۔

(273) دھیان دیں، بالکل ایسا ہی ہوا، اب ذرا یہاں آئیں اور دیکھیں، ''سورج کمبل کی مانند کالا سا ہو گیا۔'' غور کریں، بالکل وہی چیز رونما ہوئی! کائنات میں وہی حادثات رونما ہوئے، یہ کیا تھا؟ اِس سے کیا ہوتا ہے؟ جب قدرت کائنات میں اِس طرح کی تبدیلیاں پیدا کرتی ہے، تو خُدا اسرائیل کو نکال رہا ہوتا ہے۔ سمجھے؟ خُدا اسرائیل کو باہر نکال رہا ہوتا ہے۔ اب دیکھیں، ''سورج کمبل کی مانند ...... کالا ہو گیا۔'' اب دیکھیں، خُدا اسرائیل کو چھڑانے کے قریب تھا، ٹھیک ہے، اور اُس وقت، وہ اُن کو اُن کے دشمنوں کے ہاتھ سے، جو کہ مصر تھا چھڑانے والا تھا۔

(274)اوراب ، یہاں، وہ اُن کو روم کے ہاتھ سے ، جنکے ساتھ اُنھوں نے عہد باندھا تھا چھڑائے گا۔ بالکل وہی چیز واقع ہوئی۔ یہ آفتیں ہیں،اور-اور یہ آفتیں نازل ہونگی۔ یہ پریشانی اِس غیرقوم کے گروہ کے ساتھ ہوگی۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتا،تو مَیں آپ کو بتا تا کہ غیرقوم کی کلیسیا پر کیا کُچھ گُزرنے والا ہے۔

(275)بائبل بیان کرتی ہے، کہ،''اُس-اُس اژدھا،شیطان کو،اُس عورت (پر،غُصہ آیا)یعنی اُن (یہودیوں،اسرائیلوں پرغُصہ آیا)،اوراُس نے اپنے مُنہ سے ندی کی طرح پانی بہایا،یعنی لوگوں کاایک بہت بڑاگروہ، جواُس عورت کے بقیہ سے جنگ کرنے کونکلا۔'' شاید مُکاشفہ 13 ہے۔اب، وہاں غورکریں، یہ ہمارے پاس ہے۔ اور یہ اُس وقت ہوگا جب اسرائیل اُس سے...... بلکہ میرا مطلب ہے، جب روم اپنی فوج،اُس عورت کے بقیہ سے جنگ کرنے کیلئے بھیجے گا۔

(276)اب توجہ دیں۔پہلی بار، جب وہ اپنے دشمن کے ہاتھ میں تھے،اوراُس نے اُنھیں چھڑا کر باہرنکالا،تو سورج کمبل کی...... مانند ہوگیا۔اوراب، یہ دوسراموقع ہے،اور یہ مصیبت کے دور کا خاتمہ ہے۔

(277)اب دیکھیں،دانی ایل12واں باب۔ اگر ہمارے پاس وقت ہوتا ،تو ہم اِسکو پڑھتے۔دانی ایل،اوراُسکی-کی12ویں آیت...... بلکہ،12واں باب۔ جہاں دانی ایل نے کہا،''ہر ایک جس کا نام کتاب میں لکھا ہوگا رہائی پائے گا۔''اب، یادرکھیں،دانی ایل اِس وقت کی بابت بات کررہاہے...... جب یہ بات واقع ہونے کو ہوگی، جب اسرائیل کے چھڑائے جانے کاوقت نزدیک ہوگا،اور جب سترویں ہفتے کا آخر ہونے کو ہوگا۔یہی وہ وقت ہوگا جب وہ چھڑائے جائیں گے۔اب توجہ دیں۔اب آئیں ذراصرف ایک منٹ کیلئے،دانی ایل کے12ویں باب کو پڑھتے ہیں۔

اوراُس وقت میکائیل مُقرب فرشتہ، جو تیری قوم کے فرزندوں کی......کی
حمایت کیلئے کھڑاہے اُٹھیگا (غورکریں، یہ یہودی ہیں):اورایسی تکلیف
کا......وقت ہوگا، کہ......ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہواہوگا:......

(278)اب اِس کامُقابلہ، جو کُچھ یسُوع نے ،متی 24 میں کہا اُس سے کریں،''کہ وہ ایسی تکلیف کا وقت ہوگا کہ ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہوگا۔''اِسکو چھٹی مُہر کے اندر دیکھیں،غورکریں، بالکل وہی بات،یعنی مصیبت کاوقت ہے۔توجہ دیں۔

......کہ ابتدائی اقوام سے اُس وقت تک کبھی نہ ہوا ہوگا: اور اُس وقت
تیرے لوگوں میں سے......(اب دیکھیں، اِس سترھویں، بلکہ اِس
ساتویں سال کے آخری حصے میں۔)...... ہر ایک جسکا نام کتاب میں لکھا ہوگا،
رہائی پائے گا۔

(279) آپ غور کریں، وہ جو پہلے سے چُنے گئے ہیں، اور اُن کے نام برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے گئے ہیں، وہ اُس وقت رہائی پائینگے۔

اور جو خاک میں سو رہے ہیں اُن میں سے بُہتیرے جاگ اُٹھینگے،
بعض حیاتِ ابدی کیلئے، اور بعض رُسوائی اور ذلتِ ابدی کیلئے۔
اور، اہلِ دانش نورِ فلک کی مانند چمکیں گے؛ اور-اور جنکی کوشش سے
بُہتیرے صادق ہوگئے سِتاروں کی مانند ابدُ لا آباد تک روشن ہونگے۔

(280) اور، اِس کے بعد، دانی ایل کو کہا "کہ کتاب کو بند کر دے،" کیونکہ وہ اپنی میراث کے ساتھ آرام کریگا۔

(281) اب، دیکھیں، اِس سے کوئی فرق نہیں پڑتا، کہ آپ زندہ ہوں یا کہ مُردہ۔ آپ کسی بھی طرح، جی اُٹھیں گے۔ سمجھے؟ فکر مت کریں......اسلیئے، کہ مسیحیوں کیلیئے، موت کوئی معنی نہیں رکھتی۔ وہ کسی بھی طرح، نہیں مرتے۔ سمجھے؟

(282) اب، دانی ایل 12 میں دیکھیں، جہاں لکھا ہے ہر ایک جسکا نام کتاب میں لکھا ہوگا، وہ رہائی پائے گا۔

(283) یہاں، خُدا اپنے دوسرے بیٹے، اسرائیل کو، مصیبت کے بعد چھڑانے والا ہے۔ دیکھیں، اسرائیل کو، دوسری مرتبہ، جو اُسکا......اُسکا بیٹا ہے۔ آپ اِس بات سے واقف ہیں۔ اسرائیل خُدا کا بیٹا ہے، چنانچہ جس طرح اُس نے اُسے مصر سے چھڑایا، بالکل اُسی طرح وہ اُس کو یہاں مصیبت کے وقت میں بھی چھڑائے گا۔

(284) اب آئیں یہاں، ایک بار پھر رُکیں، اور-اور کُچھ مزید دیکھتے ہیں، سو، اِس سے قبل کہ ہم اُنھیں گھر میں لائیں۔ اب یہاں توجہ دیں۔ اُن دو نبیوں کو دیکھیں، کہ اب کیا کرنے والے ہیں، جس طرح موسیٰ اور اُن نبیوں نے وہاں کیا۔ "اور مُجھے ناپنے کیلیئے ایک لکڑی دی گئی......" مُکاشفہ 11

ویں باب کی 3 آیت میں لکھا ہے۔

اور مَیں اپنے دوگواہوں کواختیار دونگا، اور وہ ٹاٹ اوڑھے ہوئے،

ایک ہزار دوساٹھ دِن نبوت کرینگے۔

یہ وہی زیتُون کے دو درخت......

(285) آپ کو زربابل، اور اِس طرح کے، لوگ یاد ہیں، جو ہیکل کو دوبارہ تعمیر کر رہے تھے۔

......اور دو چراغدان ہیں جو زمین کے خُداوند کے سامنے کھڑے ہیں۔

......اور اگر کوئی......اُنھیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے، تو اُن کے مُنہ سے آگ نکل کر،......

(286) آپ کو یاد ہے، مسیح کے مُنہ سے تلوار، یعنی کلام نکلتا ہے۔

......اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے: اور اگر کوئی اُنھیں ضرر پہنچانا چاہیگا،

تو وہ ضرور اِسی طرح مارا جائے گا۔

(287) اب، ہم اِس ''آگ،'' کو جانتے ہیں۔''19 ویں باب میں، جب مسیح کی آمد ہوتی ہے، ''تو اُس کے مُنہ سے تلوار نکلتی ہے،'' جو کلام ہے۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ کلامِ مقدس! اوہ، کاش آپ اِس مواد کو، کل رات کی مُہر کیلئے جمع کر سکیں! دیکھیں، کلام ہی ایک ایسی چیز ہے جس سے خُدا اپنے دشمنوں کو ہلاک کرتا ہے۔ سمجھے؟

(288) اب یہاں متوجہ ہوں۔ جب وہ نبی وہاں نبوت کرتے ہیں، تو اُنھیں......اگر کوئی شخص اُن کے ساتھ بُرا سلوک کرتا ہے، اور اُنھیں نقصان پہنچاتا ہے: ''تو اُن کے مُنہ سے آگ نکلتی ہے،'' رُوح القُدس کی آگ، یعنی کلام نکلتا ہے۔ کلام خُدا ہے۔ کلام آگ ہے۔ اور کلام رُوح ہے۔ سمجھے؟ ''اُن کے مُنہ سے آگ نکلتی ہے۔''

(289) موسیٰ پر نگاہ ڈالیں۔ آئیں دیکھیں اُس کے مُنہ سے کیا نکلتا تھا۔ اسرائیلی، لوگ، جب وہ جا رہے تھے، اُس وقت وہ اُن کے ساتھ کیا سلوک کر رہے تھے، دراصل–دراصل......میرا مطلب ہے، کہ مصری لوگ، اُن یہودیوں کے ساتھ نازیبا سلوک کر رہے تھے۔ موسیٰ وہاں تھا......خیر، وہ لوگ اُن کو جانے نہیں دیتے تھے۔ فرعون اِس بات کی اجازت نہیں دیتا تھا۔ خُدا نے موسیٰ کے مُنہ میں کلام ڈالا۔ دیکھیں، یہ خُدا کے خیالات تھے جو اُس نے موسیٰ کے دِل میں ڈالے؛ اور وہ اُس کو ظاہر کرنے کیلئے جب وہاں گیا، تو پھر وہ کلام بن گیا۔ اُس نے اپنا ہاتھ آگے بڑھایا، اور کہا، ''کہ مچھر آجائیں،''

اور مچھر آ گئے۔اب یہاں غور کریں۔

اور اگر کوئی اُنھیں ضرر پہنچانا چاہتا ہے، تو اُن کے مُنہ سے آگ نکل کر،

اُن کے دشمنوں کو کھا جاتی ہے:......

(290) دیکھیں؟ یہ اِس طرح ہے۔وہ جو چاہیں بول سکتے ہیں، اور وہ وقوع میں آتا ہے۔آمین!

......اور اگر کوئی......اُنھیں ضرر پہنچانا چاہیگا، تو وہ ضرور اِسی طرح مارا جائے گا۔

(291) بھائی، خُدا منظر پر ظاہر ہوتا ہے! اُن کو-کو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں،

تا کہ اُن کی نبوت کے زمانے میں پانی نہ برسے:......

(292) ایلیاہ، وہ جانتا ہے کہ یہ کس طرح کرنا ہے؛ کیونکہ وہ پہلے بھی ایسا کر چُکا ہے۔آمین! موسیٰ بھی جانتا ہے کہ یہ کس طرح کرنا ہے؛ کیونکہ وہ بھی پہلے ایسا کر چُکا ہے۔یہی وجہ ہے کہ اُنھیں اِس کام کیلیئے رکھ چھوڑا ہے۔اب دیکھا......آمین!

(293) مَیں یہاں کُچھ عجیب بات کر سکتا ہوں، لیکن میرے-میرے لیے بہتر ہے کہ کل رات تک اِسے پاس ہی رکھوں۔سمجھے؟ ٹھیک ہے۔

......اُن کو پانیوں پر اختیار ہے کہ اُنھیں خُون بنا دیں، اور جتنی دفعہ چاہیں......

زمین پر، ہر طرح کی آفت لائیں۔

(294) یہ کیا ہے؟ یہ باتیں کلام کے علاوہ اور کونسی چیز کر سکتی ہے؟ وہ جتنی مرتبہ چاہیں قُدرتی کام کر سکتے ہیں۔یہاں یہی بات ہے۔یہ وہی ہیں جو چھٹی مُہر میں رونما ہوتے ہیں۔وہ اِس پر سے پردہ اُٹھا کر اِسکو کھولتے ہیں۔یہ کائنات کو درہم برہم کرنے کیلیئے، خُدا کی قُدرت ہے۔دیکھیں، چھٹی مُہر مکمل طور پر کائنات میں خلل اندازی ہے۔کیا اب آپ اِس بات کو سمجھ گئے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، آمین۔'' -ایڈیٹر۔] یہ آپ کی مُہر ہے۔اِسے کون کرتا ہے؟ یہ نبی ہیں، جو دُلہن کے اُٹھائے جانے کے بعد وارد ہونگے۔وہ خُدا کی قوت، اور خُدا کے کلام کیساتھ، کائنات کو درہم برہم کرینگے۔وہ زلزلے لا سکتے ہیں، اور چاند کو خُون بنا سکتے ہیں، اور سورج کو غروب کر سکتے ہیں، اور وہ جو کُچھ چاہیں گے، اُن کی مرضی کے مُطابق ہوگا۔آمین!

(295) یہاں آپ ہیں۔یہاں آپ ہیں۔سمجھے؟ غور کریں کہ یہ مُہریں، کلیسیائی زمانوں میں کس طرح کُھلیں، اور کیسے اِنھوں نے شہیدوں کو ظاہر کیا؟

(296) اور یہاں وہ دو نبی ہیں جو خُدا کے کلام کے ساتھ کھڑے ہیں، تا کہ وہ کائنات کے ساتھ جوسلوک بھی کرنا چاہیں وہ کریں۔ اور اُنھوں نے زمین کو ہلا دیا۔ یہ بات واضح طور پر ظاہر کرتی ہے کہ کون ایسا کر سکتا ہے۔ یہ موسیٰ اور ایلیاہ ہیں، کیونکہ وہاں ایک مرتبہ پھر، اُن دونوں شخصوں کی خدمت دہرائی جا رہی ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! کیا اب آپ اِسے دیکھتے ہیں؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] دیکھا چھٹی مُہر کیا ہے؟ یہ وہ نبی ہیں۔ اب متوجہ ہوں۔ کہیں یہ بات آپ کے دم کو نہ روک لے۔ لیکن، غور کریں کہ اِس مُہر کو کس نے کھولا، نبیوں نے! سمجھے؟ واہ! آمین! یہاں آپ ہیں۔

(297) اوہ، بھائی، ہم عقاب کے زمانے میں، بادلوں کے درمیان سر اُٹھائے ہوئے زندگی بسر کر رہے ہیں!

(298) اُنھوں نے چھٹی مُہر کو کھولا۔ اُن کے پاس ایسا کرنے کا اختیار تھا۔ آمین! یہاں آپ کی چھٹی مُہر کُھل رہی ہے۔ سمجھے؟

(299) اب ہم نے پیچھے اِس بات کو وہاں چھوڑا تھا، جہاں یسُوع نے کہا تھا کہ یہ وقوع میں آئیگا۔ بہت پیچھے پرانے عہد نامے میں، حزقی ایل کے اندر، گزشتہ دور کے نبیوں نے بھی اِس کا ذکر کِیا، کہ یہ وقوع پذیر ہوگی۔

(300) اور اب یہاں چھٹی مُہر کُھلی ہے اور بتا رہی ہے، ''کہ یہ ایک بھید ہے، ٹھیک ہے۔ اِس نے کیا کِیا؟''

(301) اور اِس کا راز، انبیا ہیں، کیونکہ بائبل نے یہاں یہی کہا ہے۔ وہ اِسے کھولتے ہیں، اور کسی بھی وقت......وہ کائنات کے ساتھ جو سلوک کرنا چاہیں کر سکتے ہیں۔ اور جو کُچھ اُنھوں نے کِیا وہی اِن نبیوں نے کِیا، آمین، کیونکہ وہ جانتے ہیں کہ اِسے کس طرح کیا گیا تھا۔ آمین! ستائش ہو!

(302) جب مَیں نے اِس کو دیکھا، تو مَیں اپنے کُرسی سے اُٹھا اور فرش پر اِدھر اُدھر چلنے لگا۔ مَیں نے دِل میں کہا، ''اے خُداوند، آسمانی باپ، مَیں تیرا کیسے شُکریہ ادا کروں!''

(303) یہ یہاں ہے۔ یہ ایسے ہے۔ اُنھوں نے اِس چھٹی مُہر کو کھولا۔ آمین! اب اُن کی طرف دیکھیں، ''اگر کوئی اُن کو ضرر پہنچاتا ہے، تو اُن کے مُنہ سے آگ نکلتی ہے،'' یعنی کلام نکلتا ہے۔ آپ غور کریں، جب رسولوں پر رُوحُ القُدس نازل ہوا۔ ''تو اُن کے مُنہ سے آگ نکلی۔''

(304) اب مُکاشفہ کے 19 ویں باب میں، ہم بالکل یہی چیز پاتے ہیں، ''کہ اُسکے مُنہ سے

ایک بڑی تلوار نکلتی ہے،'' یعنی کلام۔ سمجھے؟ مسیح آ رہا ہے۔ ''اور اُس نے اپنے دشمنوں کو اُسکے ساتھ ہلاک کیا ہے۔'' کیا یہ بات درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور اب وہ اپنی راہ پر ہے۔ اُس کی طرف دیکھتے رہیں۔ ٹھیک ہے۔

اُنکو اختیار ہے کہ آسمان کو بند کر دیں، تا کہ اُنکی نبوت کے زمانہ میں پانی نہ برسے:......

(305) جوانو، یہ کائنات میں خلل پیدا کرنا ہے! اب دیکھیں، اُس-اُس شخص، ایلیاہ نے، کتنی دیر تک آسمان کو بند رکھا؟ [جماعت کہتی ہے، ''ساڑھے تین سال۔'' -ایڈیٹر۔] آپ ٹھیک، یہاں پر ہیں۔ اور دانی ایل کے سترویں ہفتے کا، آخری حصہ کتنا لمبا ہوگا؟ [''ساڑھے تین سال۔''] آپ ٹھیک، یہاں پر ہیں۔

(306) موسیٰ نے کیا کِیا؟ اُس-اُس-اُس نے-پانیوں کو خُون بنا دیا۔ اور ایسے تمام معجزات کیے، جن کی چھٹی مُہر کے اندر پیشینگوئی کی گئی ہے۔ اور اب یہاں وہ، مُکاشفہ 11 میں، بالکل وہی کام کر رہے ہیں۔ آمین!

(307) کلامِ مُقدس میں تین مُختلف مقامات ہیں، جہاں پر، اِن چیزوں کو باہم مربوط کیا گیا ہے۔ اور یہی چھٹی مُہر کا کُھلنا ہے۔ یہ ٹھیک وہاں موجود ہے۔ آمین! اُسکی ستائش ہو! اب متوجہ ہوں۔

اُن کے پاس آسمان بند کرنے کا اختیار ہے، تا کہ اُن کی نبوت کے زمانہ میں،
زمین پر پانی نہ برسے: اور...... پانیوں پر اختیار ہے کہ اُن کو خُون بنا دیں،......
اور جتنی دفعہ چاہیں......زمین پر، آفتیں نازل کریں۔

(308) اوہ، میرے خُدایا! آپ یہاں پر ہیں۔ دیکھیں، اور ذرا آفتوں کی طرف غور کریں۔ اِس چھٹی آفت میں، تمام کائنات درہم برہم ہوتی ہے...... بلکہ اِس چھٹی مُہر کے، کُھلنے میں درہم برہم ہوتی ہے۔ اور ٹھیک یہی ہے جو وقوع میں آیا۔ اب دھیان دیں۔ کہ......

(309) یہاں، خُدا اپنے بیٹے، اسرائیل کو چھڑانے والا ہے، بالکل اُسی طرح کی مصیبتوں سے جو اُس نے وہاں نازل کیں۔ وہاں اُس نے موسیٰ کو بھیجا اور اسرائیل کو رہائی دی۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'' -ایڈیٹر۔] اور یہاں بھی اُس نے بالکل وہی کام کیے۔ جب اُس نے ایلیاہ کو اخی اب کے پاس بھیجا، تو سات ہزار باہر نکلے۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ [''آمین۔''] اب وہ پھر اُن کو مصیبت کے دور میں، واپس بھیج کر، ایک لاکھ چوالیس ہزار کو باہر نکالتا ہے۔

(310)اب، دیکھیں، بلکہ آپ غور کریں، کہ اِن کے درمیان...... چھٹے باب کے درمیان، یا پھر چھٹی آفت...... یامُہر، بلکہ مُجھے معاف کرنا، بلکہ چھٹی اور ساتویں مُہر کے درمیان۔علمِ ریاضی کے اعتبار سے،مُکاشفہ 7واں باب، بالکل ترتیب سے لکھا گیا ہے۔

(311) بالکل جیسے امریکہ کا نمبر تیرہ ہے: یہ تیرہ ریاستوں سے شروع ہوا،اور اِس کے جھنڈے میں تیرہ ستارے ہیں، تیرہ آبادیاں ہیں،اور تیرہ دھاریاں ہیں۔غرض کہ ہرایک چیز تیرہ، تیرہ ہے۔ اور یہ ٹھیک مُکاشفہ کے13ویں باب میں ظاہر ہوتا ہے۔یہ سچ ہے۔اِس کا عدد تیرہ ہے،اور یہ ایک عورت ہے۔

(312)اب دیکھیں، جواُس کا اکلوتا بیٹا تھا،اور وہ اپنے اکلوتے بیٹے کو چھڑانے والا تھا۔یعقوب بھی اُس کا بیٹا ہے؛چونکہ وہ اُس کا اکلوتا بیٹا ہے۔آئیں متی 27 میں دیکھیں، اُس نے کیا کِیا۔اب متی،27واں باب۔اب، یادرکھیں، کہ اُسکے بیٹے کو پیٹا گیا،اور اُسے دُکھ دیا گیا،اور اُنھوں نے اُس کا مذاق اُڑایا۔اور وہ جمعے کے روز،تقریباً تین بجے، بعداز دوپہر صلیب پر لٹکا ہُوا تھا۔تا کہ اُس مقام کو حاصل کرے! متی، متی کا27واں باب،اور۔اور اِسکی45ویں آیت، مُجھے یقین ہے یہی آیت ہے۔

اوردوپہر سے لیکر تیسرے پہر تک تمام مُلک میں اندھیرا چھایا رہا۔

(313)اب متوجہ ہوں کہ یہ بالکل ویسے ہی ہے جواُس نے یہاں،مُکاشفہ میں کِیا۔سمجھے؟

اور جب اُس نے چھٹی مُہر کھولی تو مَیں نے دیکھا،......کہ،ایک بڑا بھونچال آیا؛

اورسورج کمبل کی مانند کالا،اور۔اور سارا چاندخُون سا ہوگیا؛

(314) دیکھا تاریکی،اور اندھیرا! اِسی طرح مصر میں: تاریکی،اور اندھیرا!

(315)خُدا،یسُوع کومُردوں میں سے جلانے سے پہلے،صلیب پر چڑھا رہا تھا۔پہلے کیا تھا، تاریکی؛سورج دِن کے درمیانی حصے میں ہی غروب ہوگیا،اور ستاروں نے چمکنا چھوڑ دیا۔اور اِس کے دودِن بعد، وہ اُس کوایک زبردست فتح کے ساتھ زندہ کرنے والا تھا۔

(316) جب مُلکِ مصر میں،سورج، اور چاند، اور ستاروں، اور دیگر سب چیزوں پر، حادثات گُزر چکے،تو اُس نے بنی اسرائیل کوموعودہ مُلک کیلئے آزاد کِیا۔

(317)اور یہاں پر بھی،مصیبت کا وقت ہے،اور یہاں وہ دونبی کھڑے ہیں جن کا اُس کلام پر اختیار ہے جوخُدا اُن کو دیتا ہے۔کیونکہ وہ صرف وہی کہہ سکتے ہیں جوکلام خُدا اُنھیں دیتا ہے۔

(318) اب دیکھیں، وہ خُدا تو نہیں تھے۔ لیکن وہ عارضی طور پر...... اور عملی طور پر، خُدا تھے۔ کیونکہ یسُوع نے کہا وہ تھے۔ اُس نے کہا، "جب کہ اُس نے اُنھیں خُدا کہا، کیونکہ اُن کے پاس خُدا کا کلام آیا۔" پس، غور کریں، یہ وہی ہیں جنھیں خُدا اپنا کلام دیتا ہے۔ اور جب وہ کلام کرتے ہیں، تو پھر وہ کام ہو کر رہتا ہے۔ بس یہی ساری بات ہے۔

(319) اور یہاں وہ خُدا کے اختیار کے ساتھ ہے، تاکہ زمین کو مارے، اور جو چاہے وہ کرے (اوہ، میرے خُدایا)، آسمانوں کو بند کردے۔ اور وہ ایسا کرتا ہے۔ بات کیا ہے؟ وہ ایک لاکھ چوالیس ہزار کو، مخلصی کی کتاب سے، مخلصی کیلئے باہر نکال رہا ہے۔ اور یہ چھٹی مُہر میں، مخلصی کی مُہر کے تحت ہے۔ میرے عزیز دوستو، یہ اس طرح ہے۔ یہی وہ چھٹی مُہر ہے؛ جو اِس قدر بھید بنی رہی۔

(320) تو آئیں...... ہم ذرا مزید دس منٹ کا اور وقت لیتے ہیں۔ آئیں تھوڑا سا اور وقت لیتے ہیں، اور دیکھتے ہیں۔ میرے پاس تقریباً دو یا تین صفحے اور موجود ہیں۔ خیر، میرے پاس یہ موجود ہیں ...... آپ یہاں، اِس جگہ دیکھ سکتے ہیں۔ میرا خیال ہے کہ...... اِس جگہ پر تقریباً ایک، بلکہ میرا خیال ہے کہ میرے پاس تقریباً پندرہ صفحے مزید باقی ہیں، جو مَیں نے ختم کرنے ہیں۔ اوہ، یہ تو بہت زیادہ ہیں! میرے خُدایا، آپ ایک جگہ سے دوسری جگہ جا سکتے ہیں! لیکن مُجھے ڈر ہے کہ اگر مَیں اِسے زیادہ پھیلاؤں گا تو آپ کو پریشان کردوں گا۔ اور مَیں ایسا نہیں چاہتا...... اسلیئے جس طرح مُجھے کرنا چاہیے ویسے مَیں اِس کو پکڑ کر نہیں رکھ سکتا۔

(321) آئیں اسے، یسعیاہ میں دیکھتے ہیں۔ یسعیاہ، نبی نے، اِس چھٹی مُہر کو کُھلتے دیکھا، اور اِس کا ذکر کِیا؛ اسلیئے یہ اہم ہے، یا پھر نہیں ہے۔ سمجھے؟

(322) خیر، سارا منصوبہ، یعنی مخلصی کا سارا منصوبہ، اِن مُہروں کی؛ کتاب کے اندر مندرج ہے۔

(323) اب یاد رکھیں، ہم نے دیکھا کہ یسُوع نے اِسے دیکھا۔ کیا یہ بات درُست ہے؟ یسُوع نے اِسے دیکھا۔ اور اب ہم معلوم کرتے ہیں کہ دوسرے لوگوں نے بھی اِسے دیکھا۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کی ۔ کی مثال یعقوب کے ساتھ ملتی ہے۔ اور ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کی مثال مصر کے ساتھ ملتی ہے۔ پھر ہم دیکھتے ہیں کہ اِس کی مثال صلیب پر بھی ملتی ہے۔

(324) آئیں اب ہم واپس یسعیاہ کی جانب چلتے ہیں۔ مَیں نے اور بھی، بہت سے نبیوں کو لکھ رکھا ہے۔ آئیں ذرا دیکھیں...... لیکن مُجھے، یہاں یسعیاہ کی یہ بات پسند ہے۔ آئیں واپس یسعیاہ کی

جانب چلتے ہیں، یعنی یسعیاہ کے 13 ویں باب میں چلتے ہیں۔ مُجھے یہ پسند ہے......

(325) جیسا کہ- کہ آپ جانتے ہیں، کہ یسعیاہ کی کتاب، بذاتِ خُود ایک مکمل بائبل ہے۔ کیا آپ اِس بات سے واقف ہیں؟ دیکھیں، کہ یسعیاہ تخلیق سے شروع کرتا ہے؛ اور کتاب کے وسط میں وہ یوحنا کو لاتا ہے؛ اور آخر میں ہزار سالہ بادشاہی کو لاتا ہے۔ اور بائبل کے اندر چھیاسٹھ کتابیں ہیں، اور یسعیاہ کی کتاب میں چھیاسٹھ ابواب ہیں۔ یہ بذاتِ خُود، ایک مکمل انسائیکلوپیڈیا ہے۔

(326) اب، یسعیاہ کے، 13 ویں باب پر- پر دھیان دیں۔ آئیں 6 ویں آیت سے شروع کرتے ہیں۔

اب تم واویلا کرو؛ کیونکہ خُداوند کا دِن نزدیک ہے؛ وہ قادرِ مطلق کی طرف سے بڑی ہلاکت کی مانند آئیگا۔

(327) دیکھیں اب یہاں چھٹی مُہر کُھل رہی ہے۔ اِس کو مسیح کی آمد سے سات سوتیرہ سال قبل، ٹھیک ڈوری سے باندھا گیا، اور اُسے اب یہاں تقریباً دو ہزار سال کا عرصہ ہونے کو ہے، جس کا مطلب ہے کہ اِس کو تقریباً......ستائیس سو سال بیت گئے ہیں۔ گویا یسعیاہ نے اِس مُہر کو وہاں لٹکتے دیکھا۔ ٹھیک ہے۔

اسلیئے سب ہاتھ ڈھیلے ہونگے، اور ہر ایک کا دِل پگھل جائیگا:

(328) اور یسُوع نے کیا کہا تھا؟ ''اور بے دینی کے بڑھ جانے سے، بہتیروں کی محبت ٹھنڈی پڑ جائیگی۔'' ''اور لوگوں کے دِل، خوف سے؛ اور سمندر کی موجوں کے شور کی وجہ سے گھبرا جائینگے۔'' دیکھیں، لوگوں کے دِل گھبرا جائینگے۔

اور وہ ہراساں ہونگے: جان کنی اور غمگینی اُن کو آ لے گی؛
اور وہ ایسے درد میں مبتلا ہونگے جیسے عورت زِہ کی حالت میں:
وہ سراسیمہ ہو کر ایک دوسرے کا مُنہ دیکھیں گے؛ اور اُنکے چہرے شعلہ نما ہونگے۔

(329) اوہ، ذرا اِس بات کی طرف متوجہ ہوں، ''اُنکے چہرے، شعلہ نما ہونگے۔'' صرف ایک منٹ کیلیئے، اِس بات کو دیکھتے ہیں جو ہم نے لی ہے۔ دیکھیں، مَیں اِسی کو پکڑے ہوئے ہوں۔

دیکھو، خُداوند کا وہ دِن آتا ہے، جو غضب میں سخت درشت ہے،
تاکہ مُلک کو ویران کرے: اور گُنہگاروں کو اُس پر سے نیست و نابود کر دے۔

(330) ''مُلک کو،'' اور اُس کے سب کُچھ کو، آپ سمجھ گئے۔ توجہ دیں۔

کیونکہ آسمان کے ستارے اور کواکِب بے نور ہو جائینگے:

اور سورج طلوع ہوتے ہوتے غروب ہو جائیگا، اور چاند اپنی روشنی نہ دیگا۔

اور مَیں جہان کو، اُس کی بُرائی کے سبب سے، اور شریروں کو اُنکی بدکرداری کی سزا دونگا؛

اور مَیں اُن کو......

(331) مَیں-مَیں نہیں جانتا کہ اِس کا تلفظ کیسا ہے، یہ......[جماعت کہتی ہے، ''گُھمنڈ۔'' -ایڈیٹر۔] دیکھیں، میں یہ تلفظ ادا نہیں کر سکتا۔

......اور مَیں مغروروں کا غرور نیست، اور-اور ہیبتناک لوگوں کا- کا گُھمنڈ پست کرونگا۔

(332) دیکھیں، وہاں، یسعیاہ نے بالکل وہی چیز دیکھی، جس کا ذکر یسُوع نے کیا۔ پھر ساتویں مُہر کا ظاہر ہونا ہے۔ جب وہ مصیبت کے ذریعے زمین کو صاف کر رہا ہے، تو یہ مصیبت کا دور ہے، اور یہ چھٹی مُہر ہے۔ جی ہاں، وہ ایک نبی تھا، اسلیئے خُدا کا کلام اُس پر نازل ہوا۔ اور یہ ستائیس سو سال پہلے کی بات ہے۔

(333) یقیناً، مَیں یہ بات کہنا چاہتا ہوں۔ ساری دُنیا، جیسا کہ یسعیاہ نے یہاں کہا، ''کہ وہ ایک عورت کی طرح دردِ زِہ کی حالت میں مُبتلا ہے،'' تمام مخلوقات دردِ زِہ کی حالت میں ہے۔ یہ دردِ زِہ اور یہ سب رونا اور چلانا کیا ہے؟ یہ ایک-ایک-ایک ایسی عورت کی مانند ہے جو ماں بننے کو ہو؛ بذاتِ زمین خُود، فطرت ہے۔

(334) کیوں، یہ شہر، آئیں ہم ذرا اپنے شہر کو لیں؛ جبکہ، دوسرے شہروں کی طرح، یہاں بھی شراب نوشی، عصمت فروشی، گندگی، اور اِسی طرح کا، فُضلہ موجود ہے!

(335) کیوں، میرے خیال کے مطابق بہتر ہے، کہ خُدا اِسے ہزار سال، پہلے کی طرح دیکھنا چاہتا ہے۔ جب دریائے اوہائیو نیچے کی طرف بہتا تھا، اور آبادیوں میں کوئی سیلاب یا پانی وغیرہ نہیں آتا تھا۔ اور وادی میں کوئی گُناہ نہ تھا۔ یہاں بھینیس گھوما کرتی تھیں، اور-اور پُرانے چیرو کی قبیلے یہاں شکار کیا کرتے تھے اور مہذب طریقے سے زندگی بسر کیا کرتے تھے۔ اور کسی بھی قِسم کی، تکلیف نہ تھی۔

(336) لیکن جونہی لوگ آئے، تو گُناہ بھی اندر گُھس آیا۔ کیونکہ جب روئے زمین پر آدمی بہت

بڑھنے لگے، تو گُناہ اور تشدد شروع ہوگیا۔ اور ہمیشہ جب آدمی بڑھتے ہیں، تو ٹھیک ایسا ہی ہوتا ہے۔ کیوں، میرا خیال ہے کہ یہ بے عزتی ہے!

(337) حال ہی میں ایک دِن مَیں، اپنے موجودہ آبائی شہر، ایری زونا میں، کھڑا تھا۔ اور ایک بات یاد آئی اُس وقت مَیں –مَیں ایک بچہ تھا، جب مَیں نے، جیرانمو، اور–اور کوچیز، اور اُن قدیم اپاچی قبیلوں کے بارے میں پڑھا تھا۔ کیونکہ مَیں نے وہاں اُن لوگوں کے درمیان منادی کی ہے۔ وہ بہت اچھے لوگ ہیں! اگر آپ دُنیا میں بعض اچھے لوگوں سے مِلنا چاہتے ہیں، تو اُن میں وہ اپاچی انڈین لوگ بھی شامل ہیں۔

(338) اور مَیں قبر کی اُن لوحوں کے– کے پاس بھی گیا، جہاں اُن کے جنگلی کھنڈرات اور جنگ کے وقت کی بھی چیزیں موجود تھیں۔ اور مَیں نے دیکھا......آپ کو علم ہے، کہ وہ لوگ ہمیشہ، وہ جیرانمو کو ہمیشہ تارکِ دین کا– کا درجہ دیتے ہیں۔ لیکن میرے نزدیک، وہ قطعی سُرخ رنگ کا امریکن ہے۔ یقیناً! وہ صرف اپنے حقوق کیلئے جنگ کر رہا تھا، جس طرح کسی کو کرنا چاہیے۔ وہ اپنی سرزمین میں اِس طرح کی غلاظت نہیں چاہتا تھا۔ لیکن اب دیکھیں کہ یہ کیا ہے؛ اِس غلاظت نے اُسکے بچوں، اور اُسکی بیٹیوں کو، کسبیاں، اور نہ جانے کیا کیا بنا دیا ہے؛ کیونکہ سفید نسل کے لوگ اندر گھس آئے ہیں۔ اور سفید آدمی دغاباز ہیں۔

(339) انڈین ایک قدامت پسند تھا، اور وہ ایک– ایک تحفظ پسند تھا۔ وہ باہر جا کر ایک بھنسے کا شکار کرتا، اور جو کُچھ ہوتا اُس کو سارا قبیلہ کھاتا۔ وہ کھال کو کپڑوں اور خیموں، اور دوسری چیزوں کیلئے استعمال کرتے تھے۔ لیکن سفید فام لوگ آ کر نشانہ بازی کی خاطر، اُس پر گولی چلاتے؛ ایسا کیوں ہے، یہ کسی حد تک بے قدری ہے!

(340) مَیں نے اخبار میں ایک مضمون پڑھا ہے، کہ افریقہ میں، جو کہ، شکارگاہوں سے بھرا ہوا مُلک ہے! وہاں آرتھر گاڈز، اور بہت سارے، ایسے لوگ گئے، اور اُنھوں نے کہا کہ ہاتھیوں اور دوسرے جانوروں کا شکار، ہیلی کاپٹر اور ایسی ہی دوسری چیزوں سے کریں۔ اُس میں ایک ماں ہاتھی کی تصویر بھی تھی جو مرنے کی کوشش کر رہی تھی، اور اُسکی، آنکھوں سے آنسو بہہ کر، اُسکے مُنہ پر آ رہے تھے۔ اور دو بڑے نر ہاتھی، اُس مادہ کو اُوپر اُٹھانے کی کوشش کر رہے تھے......ایسا کیوں ہے، یہ تو ایک گُناہ ہے۔ یہ کوئی کھیل نہیں ہے۔

(341) مَیں ایک میدان میں کھڑا تھا، جہاں مَیں اکثر شکار کھیلا کرتا تھا، اور مَیں نے اُس جگہ کو دیکھا جہاں سفید فام لوگ آکر ہرنوں کا شکار کرتے تھے، اور اُن کے جسم کا پچھلا حصہ کاٹ لیتے تھے۔ اور بعض اوقات وہ آٹھ یا دس مادہ ہرنوں کا شکار کر کے، اُنکو وہیں پر پڑا رہنے دیتے تھے۔ اور اُنکے چھوٹے بچے اِدھر اُدھر بھاگتے، اور اپنی ماں کو ڈھونڈنے کی کوشش کرتے تھے۔ کیا آپ سمجھتے ہیں کہ یہ شکار کرنا ہے؟ لیکن میری کتاب میں، یہ خالص قتل ہے۔

(342) میرا خیال ہے کہ کینیڈا میں، اِن جیسے آوارہ امریکیوں کو اُن سے دُور رکھنے کیلئے کوئی سڑک نہیں بنائی، کم از کم جب تک مَیں وہاں تھا اُس وقت تک تو کوئی نہ تھی۔ یہ درُست ہے۔ جہاں تک مَیں نے اپنی زندگی میں دیکھا ہے وہ لوگ اِس کھیل میں بہت کم واقفیت رکھتے ہیں۔

(343) اب، سب کے سب تو نہیں۔ کیونکہ کُچھ، حقیقی شکاری بھی ہیں، لیکن آپ مُشکل سے، ہزار میں سے ایک تلاش کر سکتے ہیں۔

(344) وہ کسی بھی چیز کو دیکھ کر نشانہ لگا سکتے ہیں، اور کسی بھی طریقے سے جو وہ چاہیں کر سکتے ہیں۔ ٹھیک ہے۔ لیکن تو بھی یہ قتل ہے۔ یہ سچ ہے۔ پھر ایسے شخص کے اندر دِل نہیں ہے۔ کیونکہ وہ بغیر، موسم کے گولی چلاتا ہے۔

(345) خیر، جب مَیں اُن ہدایت دینے والوں میں سے ایک کے ساتھ، الاسکا میں تھا۔ اُس نے کہا، ''کہ مَیں اُوپر...... مَیں ابھی وہاں جاؤنگا، اور اُن ہرنوں کے ایک بہت بڑے گلّے کو دیکھونگا ...... ہرن نہیں، بلکہ وہاں بارہ سنگے گرے پڑے تھے؛ اور ایک جہاز کے ذریعے، اُن بارہ سنگوں کے گلے پر، اُن کے سینگوں کے اندر، الاسکا کے امریکن جہاز رانوں نے، بور کی مشین گن سے، گولیاں چلا ئیں تھیں۔'' یہ خالص قتل ہے۔

(346) وہ اچھی طرح جانتے ہیں، اگر وہ بھینسوں کو مارینگے، تو وہ انڈین لوگوں کو فاقے دے سکیں گے۔ اور وہ فاقوں سے مر جائینگے۔ یہی وجہ ہے کہ کُچھ کو چیز لوگوں کو؛ اپنے تمام سرداروں، اپنے بچوں، اور اپنے تمام، باقی لوگوں کو، اور اپنے آپکو اُن کے تابع کرنا پڑا، کیونکہ وہ فاقوں سے مرنے لگے تھے۔ وہ قبیلوں میں بھینسوں کے متعلق، بہت بھاری مسودہ قانون لیکر، اُن میدانی لوگوں کے پاس گئے، اور ایک ہی دوپہر کو، اُن تمام بھینسوں میں سے، چالیس، یا پچاس کو گولی سے اُڑا دیا۔ وہ جانتے تھے، کہ اگر اُن کو جانوروں سے خلاصی مِل گئی، تو اُنھیں انڈین لوگوں سے بھی چھٹکارا مِل جائیگا۔ اوہ، میرے

خُدایا! جس طرح سے اُنھوں نے انڈین لوگوں سے سلوک کیا، وہ جھنڈے پر ایک دھبہ ہے۔ یہ آپ کا مقام ہے۔

(347) لیکن یاد رکھیں، بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ وہ وقت آ پہنچا ہے جب خُدا اُن لوگوں کو برباد کریگا جنھوں نے زمین کو برباد کِیا ہے۔'' اور پوری دُنیا اِس زُمرے میں ہے!

(348) اُن تمام وادیوں پر نگاہ ڈالیں۔ کسی روز، مَیں وہاں کھڑا ہوا، فینکس کی وادی کی طرف دیکھ رہا تھا۔ مَیں جنوبی پہاڑ کی طرف گیا، مَیں اور میری بیوی وہاں بیٹھ کر، فینکس کی وادی کی طرف دیکھنے لگے۔ اور مَیں نے کہا، ''کیا یہ خوفناک بات نہیں ہے؟''

اُس نے کہا، ''آپ کا کیا مطلب ہے؟ کیا خوفناک ہے؟''

(349) مَیں نے کہا، ''وہ گُناہ ہے۔ اور اِس ایک لاکھ چالیس ہزار، یا ایک لاکھ پچاس ہزار، یا شاید دو لاکھ، لوگوں کی آبادی میں، یعنی اِس وادی میں؛ کس قدر ــ قدر زناکاری، شراب نوشی، اور لعنت ہے، اور خُداوند کا نام بے فائدہ لیا جا رہا ہے!''

(350) مَیں نے کہا، ''پانچ سو سال، یا پھر ایک ہزار سال گُزرے ہیں، کہ یہاں تھوہر کے درختوں، اور پھلی دار جھاڑیوں کے سِوا کُچھ نہ تھا، جہاں بوڑھے بھیڑیے دریا کی ریت پر اُوپر نیچے بھاگتے، اور ــ اور نہاتے تھے۔'' اور مَیں نے کہا، ''خُدا نے اِسے اِس طرح بنایا تھا۔

(351) لیکن، پھر انسان اندر گُھس آیا۔ اور اِس نے آ کر کیا کِیا؟ اِس نے زمین کو گندگی سے بھر دیا۔ گلیاں غلاظت سے بھری پڑی ہیں۔ نالیاں، اور...... دریا گندگی سے ــ سے آلودہ ہو گئے ہیں۔ وہ اور کُچھ نہیں کر سکتے...... اسلیئے، آپ کیلیئے بہتر ہے اُس پانی میں سے ذرا سا بھی نہ پئیں؛ ورنہ آپکو کُچھ ہو سکتا ہے۔ سمجھے؟ اِس پر نگاہ ڈالیں۔ نہ صرف یہاں، بلکہ، پوری دُنیا میں، سب کُچھ آلودہ ہو چُکا ہے!

(352) اب دُنیا، اور فطرت پر دیکھیں، (خُدا رحم کرے!) پوری دُنیا...... دردِزہ میں مُبتلا ہے۔ اور دُنیا تکلیف اُٹھا رہی ہے، اور یسعیاہ کہتا ہے، کہ وہ ''دردِزہ میں تڑپ رہی ہے۔'' مسلہّ کیا ہے؟ وہ اِس حالت میں مُبتلا ہے...... وہ ایک نئی دُنیا کو جنم دینے کی کوشش کر رہی ہے، یعنی ہزار سالہ بادشاہی، جہاں پر......؟ ...... نئے لوگوں کیلیئے ایک نئی دُنیا کو جنم دینے کی کوشش کر رہی ہے، جہاں نہ گُناہ ہو گا اور نہ وہ آلودہ ہو گی۔ یہ سچ ہے۔ وہ دردِزہ میں ہے۔ اور یہی ــ یہی وجہ ہے...... کہ ہم دردِزہ میں ہیں، تاکہ مسیح، دُلہن کیلیئے آئے۔ ہر چیز دردِزہ میں ہے اور تڑپ رہی ہے۔ غور کریں، کُچھ ہونے والا ہے۔

(353) یہ چھٹی آفت اِسکو آگے جانے کا راست دے رہی ہے۔ بھائی، بھونچال آرہے ہیں، اور ستارے ہِلائے جارہے ہیں، اور آتش فشاں پھوٹ رہے ہیں، اور زمین اپنے آپ کو نیا بنائے گی۔ زمین کے مرکز سے نیا لاوہ پھوٹ نکلے گا۔ اور جب وہ چاروں طرف چکر پر چکر کھائے گی، اور وہ وہاں پر گھومے گی، تو وہ ریزہ ریزہ ہوجائے گی۔

(354) مَیں آپ کو بتاتا ہوں، کہ ایک صُبح جب یسوع اور اُس کی دُلہن زمین پر واپس آئینگے، تو وہاں خُدا کا فردوس ہوگا۔ اوہ، میرے خُدایا، جیسا کہ، اُس وقت وہ پرانے جنگجو، اپنے دوستوں اور اپنے عزیزوں کے ساتھ چلتے ہوئے آئینگے۔ اور فرشتوں کے لشکر کے ساتھ، قومی ترانہ فضا کو معمور کردیگا۔'' اوہ، اور وہ وقت خوب ہوگا، جب کہے گا اے میرے اچھے اور وفادار خادم۔ اپنے خُداوند کی خوشی میں شریک ہو، کیونکہ یہ تیرے لیے تیار کی گئی ہے، آپ وہاں بالکل اِس طرح ہونگے جیسے حوّا گُناہ میں گیند گُھمانے سے پہلے تھی۔'' آمین! واہ! جی ہاں۔

(355) اب چھٹی مُہر کو کُچھ کرنا ہے۔ جی ہاں، جناب۔ یقیناً تمام دُنیا ہزار سالہ بادشاہی کے دور کیلیئے، تڑپ رہی اور چلارہی ہے!

(356) اب دیکھیں، کہ موجودہ دور گندگی میں بے حد ڈوبا ہوا ہے! جیسا کہ کوئی زیادہ عرصہ نہیں ہوا، مُجھے یقین ہے، کہ مَیں نے اِس ٹیبرنیکل میں اِس بات پر منادی کی تھی، جس کا عنوان تھا، دُنیا کا زوال پذیر ہونا۔ اور یہ بالکل ایسے ہی ہے۔ دیکھیں دُنیا کس طرح زوال پذیری کا شکار ہے۔ توجہ دیں، کہ کیسے اِس کی، ہر ایک چیز درہم برہم ہورہی ہے۔ یقیناً، یہ- یہ ایسا ہی ہے۔ اِسے- اِسے اِس طرح زوال پذیر ہونا ہی ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(357) ذرا اِسکے ڈھانچے کی طرف، نگاہ کریں! مُجھے ذرا اِس کی وجہ بیان کرنے دیں جس کی وجہ سے دُنیا ایسے ہورہی ہے۔ اِس دُنیا کا ڈھانچہ، لوہا، پیتل، اور اِس زمین کا مال ہے، یہی اِسکا ڈھانچہ ہے، جو اِس میں سے جنگ اور صنعت کاری کیلیئے، نکالا جارہا ہے، جب تک کہ یہ تیار نہیں ہوجاتی...... خیر، ہمارے مُلک کے اِس حصہ کے اندر، گُزشتہ روز کے زلزلے سے پہلے کبھی زلزلہ نہیں آیا؛ آپ غور کریں، کہ صرف اگلے روز، سینٹ لوئیس اور وہاں کے نشیبی علاقوں میں ایک زلزلہ آیا۔ دیکھیں زمین کس قدر پتلی ہورہی ہے۔ کیونکہ لوگوں نے اِس میں سے سب کُچھ نکال لیا ہے۔ سمجھے؟

(358) اِسی طرح سیاست اِس قدر غلیظ ہوچُکی ہے، کہ بڑی مُشکل سے اُنکے درمیان کوئی

دیانتدار شخص ملے گا، دیکھیں، یہ نظام ہے۔ اور اِس کا اخلاق اِس قدر پست ہے، کہ اب یہ نہ ہونے کے برابر ہے۔ بس یہی ساری بات ہے۔ سمجھے؟ یقیناً ایسا ہی ہے۔ اِسکا مذہب ناسور ہے۔ جی ہاں، جناب۔

(359) یہ چھٹی مُہر کے، بہت جلد، کھولے جانے کا وقت ہے۔ اور جب وہ کُھلتی ہے، تو پھر یہ خاتمہ ہوگا، اوہ، میرے خُدایا! دُلہن جاچُکی ہوگی، وہ جاچُکی ہوگی...... ملکہ اپنے مقام پر جاچُکی ہوگی؛ اور جیسے ہی یہ سلسلہ آگے بڑھتا ہے، تو وہ بادشاہ کے ساتھ، شادی کے بندھن میں بندھ چُکی ہوتی ہے۔ اور اسرائیل کے بقیہ پر جانے کیلئے مُہر کر دی جاتی ہے، اور پھر فطرت بھی بڑھتی ہے۔ اوہ، کیا یہی یہ وقت ہے!

(360) چھٹی مُہر کے کُھلنے کی آخری آیت پر، غور کریں۔ وہ لوگ جو کلام کی منادی پر، اور زندہ خُدا کے تصدیق شُدہ کلام پر ہنسے: جب وہ نبی جنھوں نے وہاں کھڑے ہو کر معجزات کیے، اور اُس دور کے دوران، سورج کو، اور باقی سب چیزوں کو بند کر دیا۔ دیکھیں، ''وہ پہاڑوں اور چٹانوں سے چلاتے رہے کہ ہمیں چھپالو،'' غور کریں، وہ کہیں گے ہمیں اُس کلام سے چھپالو جس کا ہم مذاق اُڑاتے رہے، کیونکہ اُنھوں نے اُسے آتے دیکھ لیا۔ ''چلائیں گے ہمیں اُس برّہ کے غضب سے چھپالو۔'' اور وہ کلام ہے۔ سمجھے؟ اُنھوں نے کلام کا مذاق اُڑایا۔ اور یہاں کلام مجسم ہوا۔ اور اُنھوں نے اُس کا مذاق اُڑایا؛ اُس پر ہنسے، اور اُسے ٹھٹھوں میں اُڑایا۔ اور اب وہاں مجسمِ کلام نازل ہوا!

(361) وہ توبہ کیوں نہ کر سکیں گے؟ وہ اسلیئے نہیں کر سکیں گے۔ کیونکہ وہ اُس وقت، بہت زیادہ دُور ہو چُکے ہونگے۔ اسلیئے، کہ وہ اِسکے بارے، یعنی سزا کے متعلق جانتے ہیں۔ اُنھوں نے اِسکا ذکر سُنا۔ اُنھوں نے اِسی طرح عبادت میں بیٹھ کر سُنا اور اِسکے بارے میں جانتے ہیں۔ اور وہ اُن باتوں کے متعلق جانتے ہیں جن کے بارے میں، اُن نبیوں نے پیشینگوئی کی، اور وہ اُنکو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھ رہے ہیں، جن چیزوں کو اُنھوں نے ٹھکرایا تھا۔ اُنھوں نے رحم کو آخری مرتبہ بھی ٹھکرادیا۔

(362) اور جب آپ رحم کو ٹھکراتے ہیں، تو پھر آپ کیلئے عدالت کے سوا اور کُچھ نہیں بچتا۔ جب آپ رحم کو ٹھکراتے ہیں؛ تو ذرا اِس کے متعلق سوچیں۔

(363) وہ اِس مقام پر پہنچ چکے تھے۔ اور اُنکے پاس کوئی جگہ نہ تھی جہاں وہ جاسکیں، کوئی پناہ گاہ نہ تھی۔ اور بائبل بیان کرتی ہے، ''کہ وہ چلا اُٹھے...... اور اُنھوں نے چٹانوں اور پہاڑوں سے کہا، کہ،

'آ ؤ ہم پر گر پڑو، اور ہمیں اُسکے - کے چہرہ...... بلکہ برّہ کے غضب سے چھپا لو۔'' اُس وقت اُنھوں نے توبہ کرنے کی کوشش کی، لیکن غور کریں، کہ برّہ اپنے لوگوں کا مطالبہ کرنے کیلئے پہنچ چُکا تھا۔ اور وہ چٹانوں اور پہاڑوں سے پکاریں گے۔ دُعائیں مانگیں، لیکن اُن کی دُعاؤں کا وقت گُزر چُکا تھا۔

(364) میرے بھائیو، اور بہنو، خُدا کا رحم اور نیکی، لوگوں کی طرف بڑھائی جا رہی ہے۔ جبکہ، تقریباً دو ہزار سال سے، اِس بات کیلئے، بنی اسرائیل کو اندھا کر دیا گیا ہے، تاکہ ہمیں توبہ کرنے کا موقع دیا جائے۔ کہیں آپ نے اِس رحم کو تو نہیں ٹھکرا دیا؟ کیا آپ ایسا کر چکے ہیں؟ کیا آپ اِس کو رد کر چکے ہیں؟

(365) بہرحال، آپ کیا ہیں؟ آپ کہاں سے آئے ہیں؟ اور آپ کہاں جا رہے ہیں؟ یہ سوال آپ ڈاکٹر سے نہیں پوچھ سکتے، نہ ہی آپ یہ سوال دُنیا میں کسی اور شخص سے پوچھ سکتے ہیں، اور دُنیا میں کوئی ایسی کتاب نہیں ہے، جس کو پڑھ کر آپ معلوم کر سکیں کہ آپ کون ہیں، اور آپ کہاں سے آئے ہیں، اور آپ کہاں جا رہے ہیں، ماسوائے اِس کتاب کے۔

(366) اب، آپ جانتے ہیں، کہ آپکے پاس برّے کا خون ہے جو آپ کی جگہ کام کرتا ہے، آپ غور کریں کہ آپ کس طرف بڑھ رہے ہیں۔ اسلیئے، اگر- اگر خُدا نے آپ کیلئے یہ بندوبست کیا ہے، تو آخری کام جو ہم کر سکتے ہیں وہ یہ ہے کہ جو کُچھ اُس نے کیا ہے ہم اُسکو قبول کریں۔ بس یہی کُچھ ہے جو اُس نے ہم سے کرنے کو کہا۔

(367) اور اگر اِسی بنیاد پر، مَیں تھوڑا اور آگے بڑھتا ہوں، تو مُجھے اِن آفتوں پر بولنا پڑے گا، لیکن یہ سب، کل رات کی عبادت میں ہوگا۔ اسلیئے اب مَیں ایسا نہیں کر سکتا، اور مَیں مزید آگے نہیں بڑھ سکتا۔ مَیں نے یہاں اِس پر، نشان لگا رکھا ہے، ''یہاں رُک جانے کا نشان لگا رکھا ہے،'' سمجھ گئے۔ اسلیئے، پھر، مُجھے - مُجھے کل کیلئے انتظار کرنا پڑے گا۔

اب آئیں ایک لمحے کیلئے اپنے سروں کو جُھکاتے ہیں۔

(368) میرے پیارے دوستو، اگر آپ نے اُسے قبول نہیں کیا، اور- اور ابھی تک خُدا کا وہ پیار جس کا مَیں ذکر کر رہا ہوں اُسے قبول نہیں کیا ہے! اگر آپ نے اُسے قبول نہیں کیا...... تو اب بڑی توجہ کے ساتھ میری اِس بات کو سُنیں۔ اگر آپ نے ابھی تک اُس کا پیار اور رحم قبول نہیں کیا، تو آپ کو اُس کی عدالت اور اُس کے غضب کا سامنا کرنا پڑے گا۔

(369) اب دیکھیں، آج رات، آپ، اُسی جگہ کھڑے ہیں جہاں آدم اور حوّا باغِ عدن میں کھڑے تھے۔ آپ آزاد مرضی کے مالک ہیں۔ اور آپ کے پاس حق ہے۔ آپ چاہیں تو زندگی کے درخت کے پاس جا سکتے ہیں، یا پھر آپ عدالت میں کھڑے ہونے کا منصوبہ باندھ سکتے ہیں۔ لیکن، آج، جبکہ آپکا ذہن ٹھیک کام کر رہا ہے، اور آپ میں سمجھ موجود ہے، اور آپ اُٹھ کر اُسکو۔ کو قبول کرنے کیلئے صحت مند ہیں، اور اگر آپ نے پہلے اُسے قبول نہیں کیا تو اب اُسے قبول کیوں نہیں کرتے۔

(370) کیا یہاں وہ لوگ موجود ہیں جنھوں نے، ابھی تک، یہ کام نہیں کیا؟ اگر ایسی بات ہے، تو کیا آپ اپنا ہاتھ اُوپر اُٹھا کر، یہ کہیں گے، ''بھائی برینہم، میرے لیے دُعا کریں۔ اب مَیں ایسا کرنا چاہتا ہوں۔ مَیں نہیں چاہتا کہ یہ ساری باتیں مُجھ پر واقع ہوں۔'' اب اِس بات کو یاد رکھیں، دوستو، خُدا آپ کو برکت دے۔ یہ اچھی بات ہے۔ میرے تو......

(371) دیکھیں یہ میرے خیالات نہیں ہیں۔ نہ ہی میری۔ میری...... اپنی اِسکے متعلق ایسی سوچ ہے؛ لیکن بحیثیت میری طرف سے نظر آ رہے ہیں۔ لیکن رُوح القُدس اِس بات کو جانتا ہے، اور وہی میری مدد کریگا۔ آپ انتظار کریں، خُداوند کی مرضی سے، کل رات، مَیں آپکو وہ بھید دِکھانا چاہتا ہوں، جو ٹھیک یہاں اِس عبادت میں ساتھ ساتھ چلتا رہا۔ مُجھے شک ہے کہ جو کُچھ یہاں وقوع میں آیا شاید آپ نے اُسے دیکھا ہو، غور کریں، کہ کیا۔ کیا وقوع میں آیا۔ یہ ایسی بات تھی جو یہاں آپ لوگوں کے بالکل سامنے وقوع میں آئی۔ اور مَیں ہر رات، یہ، دیکھتا رہا، کہ کوئی شخص، کھڑا ہو کر کہے، ''مَیں نے اُسے دیکھا۔'' سمجھے؟

(372) مَیں آپ سے درخواست کرتا ہوں، مہربانی سے، اِس بات کو رد نہ کریں؛ اگر آپ ایک مسیحی نہیں ہیں، اور اگر آپ۔ آپ اُس خُون کے نیچے نہیں ہیں، اور اگر آپ نئے سرے سے پیدا نہیں ہوئے ہیں، اور نہ ہی رُوح القُدس سے معمور ہوئے ہیں۔

(373) اور اگر آپ نے کبھی یسُوع مسیح کا۔ کا شخصی طور پر، اُس کے نام میں بپتسمہ لے کر، اُس کی موت، اُس کے دفن ہونے اور اُس کے جی اُٹھنے کے بارے میں سرِ عام اعلان نہیں کیا، کہ آپ نے اُسے قبول کر لیا ہے، تو ابھی ہی پانی کا حوض تیار ہے۔ اور وہ لوگ آپ کا انتظار کر رہے ہیں۔ بپتسمہ لینے والے چوغے موجود ہیں، اور سب کُچھ تیار ہے۔

(374) مسیح اپنے ہاتھوں کو، پھیلائے کھڑا ہے، کہ آپ کو قبول کر لے۔ ہو سکتا ہے کہ اب سے

ایک گھنٹے بعد، خُدا کا رحم آپ کو نہ مِل سکے۔ ہوسکتا ہے کہ اِس وقت کو رد کرنے کا آپ کا یہ آخری موقع ہو؛ اور پھر وہ دوبارہ آپ کے دِل کو کبھی نہ چھوئے۔ لیکن اب جبکہ، آپ اُسے قبول کر سکتے ہیں، تو پھر آپ اُسے کیوں قبول نہیں کرتے؟ اب وقت ہے......

(375) مَیں جانتا ہوں، کہ عام طریقہ یہ ہے، کہ لوگوں کو مذبح پر سامنے آنے کی دعوت دی جاتی ہے۔ ہم بھی ایسا کرتے ہیں، اور یہ مکمل طور پر ٹھیک ہے۔ لیکن اِس وقت، یہاں اتنے لوگ موجود ہیں، کہ سامنے کی جگہ مکمل طور پر بھری ہوئی ہے، حتیٰ کہ مَیں آپ کو آگے نہیں بلا سکتا۔

(376) لیکن مَیں یہ کہنا چاہونگا۔ رسولی دِنوں میں، وہ کہا کرتے تھے، ''جتنوں نے اُسے قبول کِیا اُنھوں نے بپتسمہ لیا۔'' سمجھے؟ بس آپ صرف، حقیقت میں، اُسے اپنے دِل میں بسا لیں! یہ سب کُچھ یہاں موجود ہے۔ یہ- یہ جذبات نہیں ہیں، اگرچہ یہ بات جذبات کے ساتھ مِلی ہوئی ہے، بالکل اِسطرح جیسے کہ مَیں نے کہا، سگریٹ نوشی اور شراب نوشی گُناہ نہیں ہے: بلکہ یہ گُناہ کی خصوصیات ہیں: یہ عادات ظاہر کرتیں ہیں کہ آپ یقین نہیں رکھتے ہیں۔ سمجھے؟ لیکن جب آپ اپنے دِل میں حقیقی طور پر یقین کرتے ہیں، اور اِسی بنیاد پر آپ معلوم کرتے ہیں، کہ آپ کہاں پر بیٹھے ہیں، اور جب آپ اپنے پورے دِل کے ساتھ اُسے قبول کرتے ہیں، تو پھر ٹھیک وہاں کُچھ وقوع میں آتا ہے۔ اور پھر کُچھ ہو کر رہتا ہے۔

(377) پھر آپ اِس بات کی گواہی دینے کیلئے کھڑے ہو سکتے ہیں، کہ کُچھ واقع ہو چُکا ہے۔ تو پھر آپ پانی کے پاس جائیں، اور کہیں، ''مَیں جماعت کو دِکھانا چاہتا ہوں، مَیں ثابت کرنا چاہتا ہوں، اور اپنی گواہی اِس بات پر قائم کرنا چاہتا ہوں، کہ مَیں دُلہن کے ساتھ اپنی جگہ حاصل کرونگا۔ اور مَیں ابھی ہی یہاں بپتسمہ لینے کو کھڑا ہوتا ہوں۔''

(378) مَیں جانتا ہوں کہ آج رات دُنیا میں بہت ساری خواتین موجود ہیں، جو کہ بہترین خواتین ہیں، لیکن مَیں فقط ایک کو جلال میں دیکھنے کا پابند ہوں۔ اور وہ اُن سب میں سے صرف میری اپنی بیوی ہے۔ وہ میرے ساتھ گھر جاتی ہے۔ وہ شروع میں، میری بیوی نہ تھی؛ لیکن وہ کس طرح میری بیوی بنی، اُس نے میرا نام اپنایا ہے۔

(379) وہ آرہا ہے۔ دُنیا میں بہت ساری خواتین، یعنی کلیسیائیں موجود ہیں، لیکن وہ اپنی بیوی کیلئے آرہا ہے۔ کیونکہ وہ اُس کے نام سے کہلاتی ہے۔ ''جو مسیح میں ہیں خُدا اُنکو اُسکے ساتھ لے

آئیگا۔’’ہم اُس میں کس طرح داخل ہوتے ہیں؟‘‘ایک ہی رُوح سے ہم نے ایک بدن ہونے کا بپتسمہ لیا۔‘‘

(380)اب جونہی ہم دُعا کرتے ہیں، آپ بھی، دُعا کریں۔ چاہے دِل میں یا بلند آواز میں، یہاں کمروں کے اندر، اور باہر بھی بہترین لوگوں کا گروہ موجود ہے، اور یہاں اِردگرد، اور گلیوں میں بھی چاروں طرف بہت سارے لوگ کھڑے ہوئے ہیں۔لیکن اِس – اِس دوران آپ کو......ہم آپکو یہاں سامنے مذبح پر نہیں بلا سکتے۔لیکن، آپ کا دِل ہی، اِسے مذبح بنا تا ہے۔ اسلیئے ٹھیک اپنے دِل میں کہیں، ’’خُداوند یسُوع،مَیں اِس پر یقین رکھتا ہوں۔مَیں آج رات کے پہر میں یہاں کھڑا ہوا ہوں۔ اور اِس چھوٹے سے کمرے میں، میرا دم گُھٹ رہا ہے۔ اورمَیں یہاں، اِن لوگوں کے درمیان بیٹھا ہوا ہوں۔ اورمَیں –مَیں –مَیں –مَیں –مَیں اِس موقع کو ضائع نہیں کرنا چاہتا......اورمَیں اِسے کھو نہیں سکتا؛مَیں اِس کا متحمل نہیں ہوسکتا۔‘‘

(381) ہر چیز نے، جیسا کہ کل رات مَیں نے آپ کو بتایا، کہ، کس طرح اُس نے میری مدد کی، اورخُداوند جانتا ہے کہ مَیں سچائی بیان کر رہا ہوں۔ جیسے پَولُس نے بھی کہا،’’کہ مَیں جھوٹ نہیں بولتا۔‘‘ یہ رویا تھی، یا جو کچھ بھی تھا؛مَیں وہاں کھڑا تھا، اورمَیں نے اُن لوگوں کو دیکھا، اور اُنکو چھوا جو لوگ یہاں سے جا چکے ہیں، اور یہ اِس قدر حقیقی بات ہے جس قدر مَیں یہاں کھڑا ہوا ہوں۔ میرے کمزور بہن بھائیو، اِس بات کو نظر انداز نہ کریں؛ ایسا ہرگز نہ کریں۔مَیں جانتا ہوں کہ آپ نے منادی سُنی ہے، آپ نے یہ، وہ، اور بہت ساری، کہانیاں سُنی ہیں۔لیکن تو بھی......ذرا سُنیں۔ یہ بات، مُجھ سے سُنیں......دیکھیں، مَیں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔آپ صرف سُنیں......مَیں –مَیں اِس بات کو مزید صاف نہیں کرسکتا، سمجھ گئے۔ اِسے نظر انداز نہ کریں۔ یہ سب کُچھ آپ کا ہے۔

آئیں اب دُعا کریں۔

(382)خُداوند یسُوع، یہاں میرے سامنے رومالوں کا ایک صندوق رکھا ہوا ہے جو بیمار لوگوں کی نمائندگی کر رہا ہے۔مَیں اپنے ہاتھوں کو اِن پر رکھتا ہوں، اور ان پر دُعا کرتا ہوں، جیسے بائبل بیان کرتی ہے،’’لوگ پَولُس کے بدن کے ساتھ، رومال اور پٹکے چھوا کر لے جاتے تھے، اورناپاک رُوحیں نکل جاتی تھیں، اور بڑے بڑے معجزات ہوتے تھے۔‘‘

(383) کیونکہ اُنھوں نے پَولُس کو دیکھا تھا، اوروہ جانتے تھے کہ خُدا کا رُوح اُس میں ہے۔ وہ

جانتے تھے کہ وہ – وہ ایک عجیب سا شخص ہے، اور، جن باتوں کے متعلق وہ بتاتا ہے، وہ کلام کی بابت ہیں۔ وہ عبرانی کلیسیا کے پُرانے عبرانی لفظ کو لے کر زندہ کرتا، اور اُس کو مسیح کے ساتھ پیوستہ کرتا۔ وہ جانتے تھے کہ خُدا اُس شخص کے اندر موجود ہے۔ اور پھر اُنھوں نے خُدا کو اُس کے ذریعے بڑے بڑے اور عجیب کام، اور پیشینگوئیاں کرتے دیکھا تھا اور جو کُچھ وہ کہتا تھا اُسی طرح ہوتا تھا، اور وہ اِس بات جانتے تھے کہ وہ خُدا کا خادم تھا۔

(384) اے خُداوند، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ تُو اُن لوگوں کی قدر کر جنھوں نے تیرے کلام کی تعظیم میں ایسا کِیا ہے، اور یسُوع کی خاطر اُن لوگوں کو تندرستی بخش۔ اور خُداوند، یہاں حاضرین میں بھی، ایسے لوگ بیٹھے ہیں، جس طرح پنتی کوست کے دِن پطرس رسول کے سامنے لوگ بیٹھے کلام سُن رہے تھے۔ کس طرح وہ کلام کے پُرانے عہدنامے میں چلا گیا، اور کلام کو کھینچ لایا! اور اُس نے کہا، ''یوایل نبی نے فرمایا ہے، کہ آخری دِنوں میں یہ باتیں واقع ہونگی۔ اور یہ وہی باتیں ہیں۔'' اور اُسی گھڑی تین ہزار لوگوں نے ایمان لاکر، بپتسمہ لیا تھا۔

(385) اور، اے باپ، آج ہم یہاں تیرے فضل کی بدولت کھڑے ہیں۔ اور یہ اسلیئے نہیں ہے کہ – کہ ہم کوئی خاص لوگ ہیں، بلکہ یہ اسلیئے ہے (کہ یہ شیر ببر، یا بچھڑے، یا انسان کے زمانے کی طرح) یہ عقاب کا زمانہ ہے۔ اور یہ اِس گھڑی کا مسح ہے۔ اور یہ وہ وقت ہے جس میں ہم زندگی گُزار رہے ہیں۔ یہ اِس وقت کیلیئے رُوح القُدس کا خاص کام ہے، کہ ثابت کرے کہ یسُوع مُردہ نہیں ہے۔ بلکہ شام کی روشنی ختم ہونے سے پہلے وہ اِن کاموں کو کریگا جنکا اُس نے ذکر کِیا ہے، یہاں ہم سارے راستے میں، اُسے یہ کام کرتے دیکھتے رہے ہیں۔ ہم نے اُسکو سائنسی تحقیق کے اندر داخل ہوتے بھی دیکھا ہے اور اُسکی تصویر بھی لی گئی؛ یعنی اُس عظیم آگ کے ستون کی جس نے اُس راہ میں بنی اسرائیل کی رہنمائی کی؛ اور جو راستے میں پولُس کو مِلا۔

(386) اور ہم جانتے ہیں، کہ اُسی آگ کے ستون نے جس نے بیابان میں موسیٰ کی رہنمائی کی، اُسی آگ کے ستون کے وسیلے اُس نے بائبل کی کئی کتابوں کو تحریر کِیا، کیونکہ وہ کلام سے مسح تھا۔

(387) اور بالکل وہی آگ کا ستون، پولُس پر دمشق کی راہ میں ظاہر ہوا، اور اُس نے بائبل کی کئی کتابوں کو تحریر کِیا، جو خُدا کا کلام کہلاتا ہے۔

(388) اور اب، اے خُداوند، وہی آگ کا ستون، جو کلام کی تصدیق کے مطابق، اور سائنسی

تحقیق کے مطابق ثبوت ہے، اُسی کو ہم یہاں خُداوند کا کلام منکشف کرتے دیکھ رہے ہیں۔

(389) اے خُداوند، خُدا، جلدی سے، اُن لوگوں کو جلدی سے اُٹھا کھڑا کر! جن کے نام کتابِ حیات میں درج ہیں؛ تاکہ جب یہ روشنی اُن کے راستہ میں نمودار ہو، تو وہ دیکھ سکیں۔ اُس بُری شُہرت رکھنے والی عورت کی طرح، جو اُس روز کنویں پر بیٹھی ہوئی تھی، اُس نے جلدی سے پہچان لیا، اور وہ جان گئی کہ وہ کلام تھا۔

(390) اور اب، اے باپ، مَیں دُعا کرتا ہوں کہ اِس وقت، جو لوگ تُجھے اپنے دِلوں میں قبول کریں، اور وہ اِسی گھڑی سے، تاابد یہ فیصلہ کریں، کہ اُنھوں نے گُناہ سے ناطہ توڑ دیا؛ اور وہ اُٹھیں اور اپنے آپکو تیار کریں، اور اپنے گُناہوں کی معافی کیلئے، یسُوع مسیح کے نام میں بپتسمہ لے کر سرِ عام اعلان کریں؛ اور دِکھائیں کہ اُن کا ایمان ہے کہ خُدا نے اُن کو معاف کر دیا ہے، اور اُنھوں نے یسُوع مسیح کے نام کو اپنا لیا ہے۔

(391) اے باپ، اب، اِن لوگوں پر، رُوح القُدس کے، تیل کو ڈال، تاکہ اِن کو خُداوند خُدا کی خدمت پر معمور کیا جا سکے، تاکہ یہ اِس آخری بُرے زمانے میں، تیرے لیے کام کرنے والے بنیں، کیونکہ ہم سمجھتے ہیں کہ ہمارے پاس بہت تھوڑا وقت باقی بچا ہے۔ اور کلیسیا کسی وقت بھی اُوپر اُٹھائی جا سکتی ہے۔

(392) کیونکہ برّہ، کسی بھی وقت، مقدس کو، یا قُربانی کے تخت کو، یعنی خُدا کے تخت سے جہاں قُربانی رکھی ہوئی ہے چھوڑ سکتا ہے، اور اِس کے بعد یہ وقت گُزر جائے گا؛ اور دُنیا کیلئے مزید کوئی اُمید نہ ہوگی؛ بلکہ وہ ختم ہو چکی ہوگی۔ پھر وہ زلزلوں کے، عظیم توڑ پھوڑ سے اِسطرح گُزرے گی، اور– اور اِس طرح بڑے شور و غُل سے ہِل جائیگی جس طرح جی اُٹھتے وقت ہوا۔ اور– اور، پھر– پھر......

(393) جس طرح مسیح قبر میں سے جی اُٹھا، جب مُقدس لوگ جی اُٹھے، بالکل وہی چیز وقوع میں آئیگی۔ اے خُداوند، یہ واقع کسی بھی وقت رونما ہو سکتا ہے۔ ہم اُس پُر مسرت دِن کی آمد کا انتظار کر رہے ہیں۔

(394) اب، اے باپ، اپنے بچوں کو اپنے ہاتھوں کے نیچے جمع کر لے۔ اپنے چھوٹے برّوں کو اپنی گود میں جمع کر لے۔ اِس التجا کو مقبول فرما۔ اور جب تک یہ لوگ خدمت کیلئے زور آور نہ ہوں، اپنے کلام سے اِن کی پرورش کر۔ اے خُداوند، اب ہم اِنھیں تیرے سپرد کرتے ہیں۔ اور ہماری اِس

درخواست کا جواب دے۔

(395) کیونکہ اے باپ، تُو نے، مرقس کے، 11 ویں باب میں کہا، ''جب تم دُعا کرو، تو جو کُچھ تم دُعا میں مانگو، یقین کرو کہ وہ تم کو مِل گیا ہے، اور وہ تم کو مِل جائیگا۔''

(396) اسلیئے جو خُدا گُزشتہ سالوں سے اِن باتوں کو، اور اِس آخری ہفتہ میں اِن مُہروں کو ظاہر کرتا آرہا ہے؛ اے خُداوند خُدا، مَیں اپنے پورے دِل کے ساتھ تُجھ پر ایمان رکھتا ہوں، کہ یہ وقت، جتنا ہم تیری آمد کے بارے میں سوچتے ہیں، اُس سے کہیں زیادہ، قریب آپہنچا ہے۔

(397) مہربانی سے میری دُعا کا جواب آنے دے۔ اور خُدا کا ہر ایک بلایا ہوا بچہ، جو یہاں سے دُور بیٹھ کر براہِ راست، یا بذریعہ ٹیپ، کسی بھی وقت اِسے سُنے گا، مَیں اُنھیں خُدا کی بادشاہی کیلیئے حاصل کرسکوں، اِس بات کو جاننے کی بنیاد پر کہ یہ کلام ہے جو بیان کِیا جارہا ہے۔ اے باپ، شام کی روشنی چمکنے دے۔ مَیں یسُوع کے نام میں، اِنھیں تیرے حوالے کرتا ہوں۔ آمین۔

(398) اب، وہ تمام لوگ، جو اندر یا باہر ہیں، جنھوں نے اِس بات کا یقین کرلیا ہے، اور۔اور اُنھوں نے کبھی سرِعام اقرار نہیں کیا، اور اُنھوں نے اپنا ناطہ گُناہ سے ابھی تک نہیں توڑا؛ اور وہ۔وہ خُدا کا رحم چاہتے ہیں، تو آپ یسُوع مسیح میں اُسے قبول کرچکے ہیں۔ اسلیئے حوض تیار ہے...... اسلیئے جو کوئی بپتسمہ لینا چاہتا ہے وہ اُسے بپتسمہ دینے کیلیئے تیار ہیں، آج یا کل، یا پھر ابھی یا جب کبھی ممکن ہو۔

(399) کیا آپ نے چھٹی مُہر کا لطف اُٹھایا؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔''۔ایڈیٹر۔] کیا آپ نے غور کیا کہ یہ کہاں کُھلی ہے؟ [''آمین۔''] کیا آپ نے اِس کا یقین کیا ہے؟ [''آمین۔'']

(400) لکھا ہے، ''ہمارے پیغام پر کون ایمان لایا؟ اور خُداوند کا بازو کس پر ظاہر ہوا؟'' سمجھے؟ پیغام پر ایمان لائیں، پھر خُداوند کا بازو ظاہر ہوتا ہے۔ بازو، یعنی خُدا کا کلام، ظاہر ہوتا ہے۔

(401) اب خُداوند نے چاہا، تو کل صُبح، مَیں اپنی پوری کوشش کرونگا، کہ اُن سوالوں کا جواب دوں۔ شاید باقی راتیں، یا، اُن میں سے زیادہ تر، وہ راتیں، مَیں دُعا میں گُزارونگا۔ مَیں رات کو تقریباً ایک سے تین گھنٹے لے رہا ہوں۔ کل رات مَیں ایک بجے سے پہلے بستر پر نہیں جاسکا، بلکہ مَیں رات تین بجے تک مطالعہ کرتا رہا۔ سمجھے؟ سمجھے؟

(402) کیونکہ مُجھے اِس کا جواب دینا پڑے گا۔ یہ سچ ہے۔ ہم کسی بھی چیز، اور کسی بھی بیوقوفی، یا کسی بھی وہم کے قریب ہوتے ہے، یا پھر آدھا ایمان رکھتے ہیں۔ پہلے، مُجھے اِسے دیکھنا ہوتا ہے۔ اور

پھر، جب مَیں اِسے دیکھتا ہوں، تو، پھر اِسے کلام کے اندر بھی ضرور ہونا چاہیے۔ خُدا کے فضل سے، یہ اب تک، مکمل طور پر درُست ہیں۔ اور آپ اِس بات کو جانتے ہیں، کہ مَیں نے اِس کو تمام راستے میں ساتھ رکھا ہے، اور یہ۔ یہ مکمل طور پر ایک دوسرے سے پیوستہ ہے۔

(403) اِسے خُداوند یوں فرماتا ہے ہونا ہے۔ کیونکہ، یہ صرف میری اپنی سوچ، اور علم کی بات نہیں ہے، بلکہ یہ خُداوند کا کلام ہے کہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ اور یہاں جو کلام ہے، وہ اُس نے مُجھے دیا ہے، اور اُسے باہم جوڑ رہا اور آپ پر ظاہر کر رہا ہے۔ اسلیئے آپ، خُود جانتے ہیں، کہ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ سمجھے؟

(404) یہاں کلام، اِس طرح فرماتا ہے۔ پھر جو مُکاشفہ وہ مُجھے دیتا ہے، وہ سب سے مختلف ہوتا ہے کہ شاید ہم میں سے کسی نے بھی کبھی ایسا سوچا ہو؛ میری سوچ سے بھی مختلف، کیوں، حالانکہ مَیں بھی کبھی اتنی گہرائی میں نہیں گیا۔ لیکن اب، ہم دیکھتے ہیں، کہ یہ ترتیب سے باہم جُڑ رہا ہے۔ تو پھر یہ کیا ہے؟ یہ خُداوند یوں فرماتا ہے۔ سمجھے؟ یہ ٹھیک اِسی طرح ہے۔ اِس میں جو کُچھ، اِس وقت کیلیئے ہے، وہ کھولا گیا ہے، اور پھر خُداوند آتا اور اِسے اِس طرح ٹھیک اندر دھکیلتا۔ چنانچہ، آپ نے دیکھا، کہ یہ وہی ہے۔ یعنی یہ۔ یہ خُداوند ہے۔ اوہ، مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں! مَیں اُسے اپنے پورے دِل سے پیار کرتا ہوں۔

(405) اب آپ، یاد رکھیں...... کہ ہم آپکو آگے مذبح پر نہیں بلا سکتے۔ کیونکہ کئی لوگوں نے اپنے ہاتھ اُوپر اُٹھا رکھے ہیں۔ اب، دیکھیں، یہ آپکا، انفرادی معاملہ ہے۔ اسلیئے جو کُچھ آپ کرنا چاہتے ہیں کرلیں۔ سمجھے؟

(406) اسلیئے کہ وقت بہت ہی قریب ہے، اور آپکو جس قدر طاقت لگانی چاہیے لگائیں، اِسطرح کہ پھر دوبارہ کھینچے نہ جاسکیں۔ دیکھیں، صرف زور لگا کر، اندر داخل ہونے کی کوشش کریں اور کہیں، ''خُداوند، مُجھے باہر نہ رہنے دے۔ خُداوند، مُجھے باہر نہ چھوڑنا۔ کیونکہ دروازہ بند ہو رہا ہے؛ کاش مَیں صرف اندر داخل ہوسکوں!'' سمجھے؟

(407) کیونکہ ایک دِن خُدا دروازہ بند کرلے گا۔ جس طرح اُس نے نوح کے زمانہ میں کیا، اور پھر لوگ دروازے پر دستک دینے لگے۔ [بھائی برینہم کئی مرتبہ پُلپٹ پر دستک دیتے ہیں۔ ایڈیٹر۔] کیا یہ بات درُست ہے؟ [جماعت کہتی ہے، ''آمین۔'']

(408)اب یاد رکھیں، کہ، بائبل، ''ساتویں گھنٹے کے متعلق'' بیان کرتی ہے۔کیا یہ بات دُرست ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] کُچھ لوگ پہلے گھنٹے میں، کُچھ دوسرے، تیسرے، چوتھے، پانچویں، چھٹے، اور ساتویں گھنٹے میں سوئے رہے۔لیکن، ساتویں گھنٹے میں، ایک زوردار، شور مچا، ''کہ دیکھو دُلہا آ پہنچا ہے! اُس کے استقبال کو نکلو۔''

(409)اُن سوئی ہوئی کنواریوں نے کہا،''سنو، اب ہم اُس تیل میں سے کُچھ لینا چاہتی ہیں۔''

(410) لیکن دُلہن نے کہا،''شاید ہمارے تمہارے دونوں کیلیئے کافی نہ ہو؛ شاید کافی نہیں ہے۔ اسلیئے اگر تم چاہتی ہو، تو جاؤ اور اِس کیلیئے التجا کرو۔''

(411) کیا آپ اُن سوئی ہوئی کنواریوں کو نہیں دیکھ رہے؟ اُن ایپِسکوپیئن، پریسبٹرین، اور لوتھرن، اور باقی سب کو دیکھیں، جو ایسا کرنے کی کوشش کر رہی ہیں۔اور اُن کی پریشانی یہ ہے، کہ وہ رُوحُ القُدس کو حاصل کرنے کی کوشش کی بجائے، غیر زبانیں بولنے کی کوشش کر رہے ہیں۔

(412) اُن میں سے بہترے ہیں جو غیر زبانیں بولتے ہیں، لیکن وہ اِس چرچ میں آنے سے کتراتے ہیں کہ اُن کیلیئے دُعا کی جائے؛ بلکہ وہ چاہتے ہیں کہ مَیں اُن کے گھر جا کر اُن کیلیئے دُعا کروں۔پھر آپ کیسے اِس کو رُوحُ القُدس کہتے ہیں؟ یہ رُوحُ القُدس نہیں ہے، بلکہ یہ غیر زبانوں میں بولنا ہے۔سمجھے؟

(413)اب دیکھیں، میرا ایمان ہے کہ رُوحُ القُدس غیر زبانوں میں باتیں کرتا ہے۔دیکھیں، آپ بھی جانتے ہیں کہ مَیں اِس بات پر ایمان رکھتا ہوں۔لیکن، اِنکی نقل بھی کی جا رہی ہے۔جی ہاں، جناب۔اسلیئے کہ-کہ رُوح کا پھل ثابت کرتا ہے، کہ یہ کیا ہے۔کسی بھی درخت کا پھل اِس بات کو ثابت کرتا ہے کہ وہ کس قِسم کا درخت ہے۔نہ کہ درخت کی چھال؛ بلکہ اُسکا پھل۔

(414)اب پھر، غور کریں، کہ جب وہ، آخری گھنٹے میں-میں آئیں۔اور وہ وہاں، اُس جگہ گئیں، تو اُنھوں نے جا کر کہا،''سب ٹھیک ہے، ہمیں یقین ہے کہ اب ہم نے اُسے پا لیا ہے۔ہمیں یقین ہے کہ ہم نے اُسے حاصل کر لیا ہے۔جی ہاں، جیسے ہم اُسے حاصل کر رہے ہیں۔''

(415) بہتر ہے کہ مَیں-مَیں-مَیں یہ بات نہ کہوں، دیکھیں، کیونکہ شاید کوئی اُلجھن پیدا ہو سکتی ہے۔اگلے دِن جب مَیں نے، اُوپر اُٹھائے جانے کے بارے میں کہا، کہ یہ کیسے واقع ہوگا، مَیں-مَیں نے بتایا......اب، اگر آپ کہتے ہیں کہ آپ-آپ اُسے حاصل کر لیں گے، تو ٹھیک ہے۔[جماعت

کہتی ہے،''آمین۔''-ایڈیٹر۔] توجہ کریں۔چوکس رہیں۔اسلیئے کہ یہ آپ پر منحصر ہے،ٹھیک ہے۔

(416) غور کریں،جب سونے والی کنواریوں نے سوچا،کہ وہ دُعا کر کے،واپس اندر جا سکتی ہیں،تو تب دُلہن جا چکی تھی۔یہ واقع ہو چکا تھا،اور اُنھیں اِس کی خبر تک نہ ہوئی تھی؛ بالکل اِس طرح جس طرح رات کو چور آتا ہے۔اور پھر جب اُنھوں نے دروازے کو پیٹنا شروع کیا۔تو پھر کونسا واقع پیش آیا؟ پھر کیا وقوع پذیر ہوا؟ وہ مصیبت کے دور میں پھینک دی گئیں۔بائبل بیان کرتی ہے،''وہاں رونا،اور ماتم،اور دانتوں کا پیسنا ہوگا۔'' کیا یہ بات درُست ہے؟

(417) یہ کب واقع ہوگا،بھائیو،اور بہنوں،یہ مَیں نہیں جانتا۔لیکن،مَیں-مَیں،تو نہیں جانتا،پر دیکھیں،شاید اب،یہ اِسی وقت وقوع پذیر ہو جائے۔پھر بھی،یہ وہ بات ہے......جو میرا ذاتی خیال ہے۔سمجھے؟ لیکن مَیں-مِیں-مَیں ایمان رکھتا ہوں کہ یہ بہت قریب ہے،مَیں-مَیں تو...... ہر دِن مِیں-مِیں بس یہی چاہتا ہوں ......لیکن جس قدر ہو سکتا ہے مَیں نرمی سے چل رہا ہوں۔سمجھے؟ اور پھر،جیسا کہ،آپ کو علم ہے......

(418) کہ آج کُچھ واقع ہوا ہے،اور مَیں نے کسی چیز کو اُوپر آتے دیکھا۔تو مُجھ-مُجھ میں......تو سانس لینے کی بھی سکت نہ تھی،سمجھ گئے۔اور وہاں،وہ اُس جگہ کھڑا تھا،وہ روشنی وہاں پر موجود تھی۔وہ ایسے ہی تھا۔مَیں جانتا ہوں کہ یہ سچائی ہے۔

(419) مَیں نے سوچا تھا،''مگر اے خُدا،مَیں ایسا نہیں کہہ سکا۔اور مَیں-مَیں اب بھی ایسا نہیں کہہ سکتا۔مَیں ایسا نہیں کر سکتا۔''مَیں صرف کمرے سے،باہر نکل گیا،اور اِدھر اُدھر ٹہلنا شروع کر دیا۔بھائیو،مَیں نے سوچا،''اوہ میرے خُدایا! مَیں کیا کر سکتا ہوں؟ اوہ!'' سمجھے؟ مُجھے-مُجھے مچھلی کے شکار،یا پھر کسی اور کام کیلیئے جانا چاہیے،یا مُجھے ...... بھائی،آپ کو......آپ کو......مَیں آپ کو بتا نہیں سکتا۔سمجھے؟

(420) ہمارے پاس اچھا وقت ہے۔کیا نہیں؟ خُداوند کی حمد ہو! آمین! سمجھے؟ ہم ایک-ایک بہت ہی عظیم وقت میں زندگی گُزار رہے ہیں،دیکھیں،میرا دِل خوشی اور مسرت سے چھلک رہا ہے۔

(421) لیکن جب مَیں اِس دُنیا اور اُن ہزار ہا لوگوں کے بارے میں سوچتا ہوں جن کے متعلق مَیں جانتا ہوں کہ وہ کھو چکے ہیں،اور اُس ناگوار،تاریکی کے سائے میں ہیں،تو پھر یقیناً آپ کا دِل بھی خُون کے آنسو روئے گا۔''پھر آپ کیا کر سکتے ہیں؟ آپ کیا کر سکتے ہیں؟'' آپ صرف یہ محسوس

کر سکتے ہیں کہ رُوح القدُس ،آپ کے دِل میں چلا رہا ہے۔جس طرح کہ یہ ہمارے خُداوند کے دِل میں اُس وقت چلا رہا ہوگا،جب اُس نے یروشلیم ،اوراپنے لوگوں پرنگاہ کی،غورکریں،اورکہا،''اے یروشلیم ،اے یروشلیم ،کتنی ہی بارمَیں نے چاہا کہ جیسے مُرغی اپنے بچوں کواپنے پروں تلے چھپا لیتی ہے،مَیں بھی تمہیں چھپالوں،لیکن تو نے نہ چاہا۔'' آپ رُوح القدُس کو یہ کہتے ہوئے سُنیں،''کتنی ہی بارمَیں نے چاہا کہ مُیں تمہیں جمع کرلوں،غورکریں،لیکن تو نے نہ چاہا۔'' سمجھے؟

(422) دوستو، جیسا کہ ہم بھی،ٹھیک ایسے ہی وقت کے دوران موجود ہیں۔یہ جو کُچھ بھی ہے،خُدا جانتا ہے۔اورکوئی بھی شخص نہیں جانتا کہ یہ کب واقع ہوگا۔یہ راز ہے۔اسلیئے کوئی بھی نہیں جانتا کہ یہ کب وقوع پذیر ہوگا۔

(423) لیکن یسُوع نے ہمیں بتایا،''کہ جب تم ،اِن تمام باتوں کو ہوتے دیکھو۔''جیسے مَیں نے آپ کو بتایا،اورچھٹی مُہر کا موازنہ اُن باتوں سے کیا،جو یسُوع نے متی24میں کہیں۔اب یادرکھیں کہ یسُوع نے کیا کہا،''جب تم اِن سب باتوں کو ہوتے دیکھو،تو جان لو،کہ وقت نزدیک بلکہ دروازہ پر ہے۔'' ٹھیک اِس سے اگلی آیت،غالباً30-30یا31ویں آیت اوراِسی طرح آگے بڑھتے ہوئے، 32،اور33ویں آیت تک ہے۔

(424) اُس نے کہا،''کہ وہ اپنے فرشتوں کو بھیجے گا اوروہ اُس کے برگزیدوں کو،چاروں طرف سے،آسمان کے اِس کنارے سے اُس کنارے تک جمع کرینگے۔'' کیا یہ بات درُست ہے؟

اُس نے کہا،''اب اِس کو یادرکھنا......''

(425) اب یادرکھیں، وہ ٹھیک وہاں پرُرک گیا۔وہ چھٹی مُہر کے بعد،آگے نہیں بڑھا۔اُس نے ساتویں مُہر کے متعلق کُچھ نہیں کہا۔بلکہ اُس نے پہلی ،دوسری،تیسری،چوتھی ،پانچویں،اورچھٹی کے متعلق بتایا۔لیکن وہاں وہ رُک گیا،اوراُس کے بارے میں اُس نے کُچھ بھی تحریر نہ کرایا۔

(426) ذرا اگلی بات پرغورکریں جواُس نے کہی،''کہ اب ایک تمثیل سے سیکھو۔'' سمجھے؟اورپھر اُس نے تمثیل بیان کرنا شروع کی۔اوراُس نے کہا،''یہ باتیں رونما ہونگی۔''

(427) وہ اُن کے تین سوالوں کا جواب دے رہا تھا۔''یہ نشان ......یعنی یہ باتیں کب ہونگی؟اور تیرے آنے کا نشان کیا ہوگا؟اوراِس دُنیا کے آخر ہونے کا،نشان کیا ہوگا؟''

(428) اوروہ چھٹی مُہر ہی ہے، جہاں،دُنیا کو آخر ہونا ہے۔اورساتویں فرشتے کے نرسنگا پھونکنے

کے وقت ......’’جس نے اپنے ہاتھوں کواُوپر اُٹھایا، اور جو ابدلآباد زندہ رہے گا اُس کی قسم کھا کر کہا، اب اور دیر نہ ہوگی۔‘‘ اسلیئے زمین ایک نئی چیز کو جنم دے رہی ہے۔ اور یہ اختتام ہے۔

(429) ہم اُس مقام پر ہیں، اور ٹھیک اُسی دروازے پر موجود ہیں۔ اوہ، ایسا سُن کر مَیں کانپ اُٹھتا ہوں۔ ’’اسلیئے اے خُداوند، مُجھے کیا کرنا چاہیے؟ مَیں اور کیا۔ کیا کرسکتا ہوں؟‘‘ سمجھے؟ اور، پھر، مَیں اِس مقام اور اِن بیش قیمت لوگوں کی طرف دیکھتا ہوں! اور پھر یہاں کھڑا ہوا، مَیں اپنے آپ پر نگاہ ڈالتا ہوں، اور پھر مَیں سوچتا ہوں، ’’اے خُدا، کیوں، یہ۔ یہ لوگ اُس لمحے کو کھو سکتے ہیں۔ مُجھے۔ مُجھے۔ مُجھے اِنھیں آگے بڑھانا چاہیے۔‘‘ مُجھے سامعین کے درمیان جانا چاہیے اور اِنھیں، آگے بڑھانا چاہیے۔‘‘ لیکن آپ ایسا نہیں کرسکتے۔ آپ......

(430) ’’کیونکہ اُس نے کہا کوئی انسان میرے پاس نہیں آسکتا جب تک میرا باپ اُسے کھینچ نہ لے۔‘‘ لیکن ہمارے پاس یہاں ایک تسلی موجود ہے، ’’اُس نے کہا وہ سب جو باپ نے مُجھے دیئے ہیں میرے پاس آجائینگے۔‘‘

(431) لیکن دیکھیں، باقی لوگ، جو اُن تنظیموں کے ساتھ تعلق رکھتے ہیں، اور اِسی طرح اُن پر تکیہ کررہے ہیں۔ ’’لکھا ہے اور زمین کے وہ سب رہنے والے، جنکے نام اُس برّہ کی کتابِ حیات میں لکھے نہیں گئے، جو بنائے عالم سے ذبح ہوا ہے، اُن سب کو اُس نے گمراہ کردیا۔‘‘ اوہ، میرے خُدایا! چنانچہ، آپ غور کریں، کہ یہ کتنی غمناک بات ہے۔

(432) اسلیئے ایک ہی کام ہے جو آپ کرسکتے ہیں اور وہ کام یہ ہے کہ آپ صرف۔ صرف۔ صرف۔ صرف کلام کے ساتھ کھڑے رہیں۔ اور صرف اُس پر نگاہ رکھیں اور جو وہ کرنے کو کہتا ہے، صرف وہی کریں۔ سمجھے؟ جو کُچھ کلام کرنے کو کہتا ہے؛ صرف وہی کریں۔

(433) اور جب آپ باہر دیکھتے ہیں، اور کہتے ہیں، ’’اوہ، میرے خُدایا! اُنھوں نے ایسا، ویسا کیا......اوہ!‘‘ وہ تو صرف ایسا ہے......

(434) آپ اُسے محسوس نہیں کرتے حالانکہ وہ بگاڑ پن ہے! اب دیکھیں مَیں بالکل یہی بات کہنا چاہتا ہوں۔ میرا خیال ہے کہ ٹیپ بند ہوگی ہے۔ بہت سارے لوگ کہتے ہیں، ’’بھائی برنہم کی، اِن ٹیپوں کے ذریعے خدمت ہے......(اور مَیں نے بھی غور کیا ہے، کیونکہ لوگ اِن ٹیپوں کو لیتے ہیں اور کوشش کرتے ہیں کہ اِن کو آپس میں جوڑیں، اور آپ اِس بات سے واقف ہیں۔) اور پھر وہ کہتے

ہیں، ''بھائی برینہم، کاش ہماری ایسی خدمت ہوتی،'' آپ نہیں جانتے کہ آپ کیا کہہ رہے ہیں۔ بھائیو، اور بہنو، آپ، تو دیانتداری سے کہہ رہے ہیں، لیکن آپ نہیں جانتے کہ اِس کے ساتھ کیا کیا جھیلنا پڑتا ہے۔ اوہ، میرے خُدایا! اور یہ بڑی ذمہ داری ہوتی ہے، کہ آپ جو کُچھ کہتے ہیں لوگ اُس کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں! اسلیئے یاد رکھیں، جب آپ لوگوں کو غلط بات بتاتے ہیں، تو خُداوند اُن کا خُون آپکے ہاتھوں پر ڈالتا ہے۔ پس، آپ ذرا اِس کے متعلق سوچیں۔ یہ ایک خوفناک بات ہے۔

(435) اسلیئے، محبت کریں۔ اپنے پورے دِل سے یسُوع سے محبت کریں۔ صرف...... خالص بنیں۔ اور کسی کی۔ کی شکل وصورت بگاڑنے کی کوشش مت کریں۔ خُدا کے سامنے، خالص بنیں۔ کیونکہ، جتنا زیادہ آپ شکل وصورت کو بگاڑنے کی کوشش کرتے ہیں، اُتنا ہی زیادہ آپ مسیح سے دُور ہو جاتے ہیں۔ سمجھے؟ صرف خالص طریقے سے اُس پر ایمان رکھیں۔

پھر پوچھا، ''اچھا، اب، تُو واپس کب آئے گا؟''

(436) اگر وہ آج ہی آجاتا ہے، تو یہ ٹھیک ہے۔ اگر وہ اب سے بیس سال کے بعد آتا ہے، تو یہ پھر بھی ٹھیک ہے۔ کیونکہ مَیں اُس کی پیروی کرتے ہوئے، اب جس راہ پر جارہا ہوں تو مَیں اُسی راہ پر جاؤنگا۔ ''خُداوند، اگر تُو مُجھے کسی بھی جگہ استعمال کرنا چاہتا ہے، تو خُداوند، مَیں حاضر ہوں۔'' اور اگر وہ اب سے سینکڑوں سال بعد بھی آتا ہے، تو میرے۔ میرے۔ میرے۔ میرے۔ میرے پوتے کا پوتا بھی زندہ ہو تو اُس کی آمد کو دیکھے، تو بھی...... ''اے خُداوند، مَیں نہیں جانتا کہ یہ کب واقع ہوگا، لیکن آج مُجھے، اپنے ساتھ درُست چلنے کی توفیق عطا فرما۔'' سمجھے؟ مَیں۔ مَیں تو چاہتا ہوں...... کیونکہ، جس طرح مَیں۔ مَیں کہیں بھی ایک چھوٹی سی جھپکی لیتا ہوں، اُس دِن اِسی طرح اُڑ جاؤنگا۔

(437) جب نیچے آئے گا، تو عالی شان جگہ ہوگی، یعنی خُدا کی بادشاہی ہوگی، جہاں تمام بوڑھے جوان ہونگے، اور جہاں وہ پہلے ہی سے سفید چوغے پہنے ہونگے! مرد اور خواتین تبدیل ہوجائینگے، اور وہ خوبصورت ہونگے، جسطرح ایک۔ ایک خوبصورت مرد اور ایک۔ ایک حسین عورت کی کاریگری ہو! اور وہاں جوان مرد اور جوان عورت تمام تر خوبصورتی کے قد وقامت کے ساتھ، کھڑے ہوئے ہونگے! اور وہ بوڑھے نہ ہونگے، وہاں گُناہ نہ ہوگا، نہ ہی وہاں نفرت، اور حسد جیسی کوئی چیز ہوگی، کوئی بھی ایسی چیز نہ ہوگی! اوہ، میرے خُدایا!

(438) میرا خیال ہے کہ اب ٹیپ بند ہوگئی ہے۔ لیکن مَیں۔ مَیں صرف تین یا چار منٹ اور لینا

چاہتا ہوں۔مَیں آپ سے کُچھ کہنا چاہتا ہوں۔کیا یہ مناسب ہے؟[جماعت کہتی ہے،''آمین۔''۔ ایڈیٹر۔]اب، دیکھیں، یہ ذرا ذاتی سی بات ہے۔کیونکہ،کل،مَیں-مَیں......لیکن یہ بڑی شاندار ہوگی! کیونکہ میرا خیال ہے کہ اب یہ کہنا بہتر ہے،سُنیں،مَیں کیا کہنے لگا ہوں۔یہ میرے...... بلکہ اب یہ بات ہمارے لیے ہے مَیں تو بس......

(439) آپ جانتے ہیں، کہ میری-میری بیوی ہے جس سے مَیں محبت کرتا ہوں،اور وہ میڈا ہے۔اور جب تک مَیں نے اِس سے شادی نہیں کی تھی،تب تک میری محبت میری پہلی بیوی کیلئے تھی۔ اور اُس وقت مَیں اُس کی فکر کرتا تھا،مَیں نے اِس سے اُس وقت تک شادی نہیں کی جب تک خُدا نے مُجھے ایسا کرنے کیلئے نہیں کہا تھا۔اور آپ ہماری اِس کہانی کے بارے میں جانتے ہیں؛ کیسے یہ عورت دُعا کرنے کیلئے گئی،اور کیسے مَیں نے یہ سب کُچھ کیا۔اور اُس نے براہ راست مُجھے بتایا جو کرنا تھا،اُس نے کہا،''جا،اور اِس سے شادی کر لے،''اور اُس نے شادی کرنے کا وقت بھی بتایا۔یہ بڑی پیاری عورت ہے۔اور آج رات یہ میرے لیے دُعا کر رہی ہے۔اور جیسا کہ اب آٹھ بجے ہیں،تو اِس وقت میری بیوی گھر میں ہے،اور غالباً وہ اب بھی دُعا ہی کر رہی ہوگی۔

(440) اب توجہ دیں۔ایک دِن اس نے مُجھ سے کہا،اِس نے کہا،''بل،''اِس نے کہا،''مَیں بہشت کے متعلق تم سے ایک سوال پوچھنا چاہتی ہوں۔''

مَیں نے کہا،''ٹھیک ہے،میڈا،وہ کیا سوال ہے؟''

اِس نے کہا،''تم جانتے ہو کہ مَیں تم سے پیار کرتی ہوں۔''

(441) اور مَیں نے کہا،''ہاں۔''شادی ہونے کے بعد ٹھیک ایسا ہی ہے۔

اور اِس نے کہا،''تم جانتے ہو کہ ہوپ بھی،تم سے محبت کرتی تھی۔''

مَیں نے کہا،''ہاں۔''

(442) اور اِس نے کہا،''اب دیکھو،''اِس نے کہا،''مَیں ایسا نہیں سوچتی کہ مَیں اُس سے نفرت کرتی ہوں،''اِس نے کہا،''لیکن وہ تھی۔''اور اِس نے کہا،''اب دیکھو،جب ہم بہشت میں جائیں گے......اور جیسا کہ تم نے بتایا کہ تم نے اُسے وہاں دیکھا۔''

(443) مَیں نے کہا،''ہاں وہ وہاں موجود ہے۔مَیں نے اُسے دیکھا۔بلکہ مَیں نے دو مرتبہ، اُسے وہاں دیکھا۔وہ وہاں ہے۔وہ میرے آنے کا انتظار کر رہی ہے۔اور اِسی طرح......شارون بھی

موجود ہے۔ بالکل جس طرح مَیں تمہیں دیکھ رہا ہوں، اِسی طرح مَیں نے اُسے بھی دیکھا۔ مَیں نے اُسے وہاں دیکھا۔ اور مَیں نے کہا......

(444) اُس نے کہا، ''ٹھیک ہے، اب دیکھو، جب ہم وہاں جائینگے'' اور کہا، ''بتاؤ پھر دونوں میں سے تمہاری بیوی کونسی ہوگی؟''

(445) مَیں نے کہا، ''تم دونوں۔ لیکن سُنو، اُس وقت بھی تم دونوں وہاں ہونگی، لیکن اِس جیسی کوئی بھی چیز وہاں نہ ہوگی۔''

اِس نے کہا، ''مَیں اِس بات کو سمجھ نہیں سکی۔''

(446) مَیں نے کہا، ''اب دیکھو، میری جان، ذرا بیٹھ جاؤ، اور مَیں تم سے کُچھ باتیں بیان کرنے لگا ہوں۔'' مَیں نے کہا، ''اب، مَیں جانتا ہوں کہ تم مُجھ سے پیار کرتی ہو، اور تم جانتی ہو کہ مَیں بھی تم سے پیار کرتا ہوں، اور تمہاری عزت اور قدر کرتا ہوں۔ اب، مثال کے طور پر، کیا ہوا گر مَیں بہترین کپڑے پہن کر، شہر میں چلا جاتا ہوں؛ اور ایک نہایت خوبصورت، کسبی قسم کی عورت آتی ہے، اور آ کر اپنی بانہوں کو میرے گِرد ڈال دیتی ہے، اور کہتی ہے، 'اوہ، بھائی برنہم، یقیناً مَیں تم سے پیار کرتی ہوں،' اور اپنی بانہوں کو میرے گِرد ڈالنا اور مُجھے گلے لگانا شروع کر دیتی ہے۔ تو تم اِس کے متعلق کیا خیال کرتی ہو؟''

اِس نے کہا، ''میرا نہیں خیال کہ مَیں اِس بات کو پسند کرونگی کہ یہ بڑی اچھی بات ہے۔''

(447) اور مَیں نے کہا، ''لیکن مَیں تم سے کُچھ کہنا چاہتا ہوں۔ کیا تم...... اچھا یہ بتاؤ کہ وہ کون ہے جس نے تمہیں سب سے زیادہ پیار کیا ہے، کیا اِس بات کو ظاہر کرنا چاہو گی، اچھا بتاؤ مَیں نے یا پھر خُداوند یسُوع نے؟'' اب دیکھو، یہ صرف فیملی کے طور پر، بات چیت ہو رہی ہے۔

(448) اِس نے کہا، ''خُداوند یسُوع نے۔'' اور کہا، ''ہاں، بل، میں تم سے بہت پیا کرتی ہوں، اور مِیں نے اپنا آپ تمہیں دیا، لیکن اِس سے پہلے مَیں نے اپنا آپ اُسے دیا۔''

(449) مَیں نے کہا، ''شُکریہ، پیاری۔ مَیں اِس بات کو سُن کر جو تم نے کہی ہے بڑا خُوش ہوں۔'' مَیں نے کہا، ''اب دیکھو، کیا ہوا گر اِسی طرح کوئی عورت یسُوع کے پاس آئے اور اپنی بانہوں کو اُسکے گِرد ڈال دے، اور کہے، 'یسُوع، مَیں تم سے پیار کرتی ہوں،' تو تم اِسکے متعلق کیا خیال کرتی ہو؟''

اِس نے کہا، ''مَیں تو خُوش ہونگی۔''

(450) غور کریں، تو پھر یہ فیلیو محبت سے اگاپے محبت میں تبدیل ہو گئی۔ دیکھیں، جو کہ محبت کی اعلیٰ قِسم ہے۔ سمجھے؟ اسلیئے وہاں شوہر اور بیوی جیسی کوئی چیز نہ ہو گی، اور ایسا کہ......وہاں بچے بھی نہ ہونگے۔ یہاں تک کہ- کہ زنانہ اور مردانہ جنسی خواہش ہی، ختم ہو چکی ہو گی۔ اور تمام غدود...... بلکہ وہاں، تمام لوگ فرشتوں کی طرح ایک جیسے ہونگے۔ سمجھے؟ اور وہاں کوئی، ایسی جنسی خواہش نہ ہو گی۔ اور دیکھیں، وہاں کسی بھی طرح، جنسی ساخت کے غدود نہ ہونگے۔ سمجھے؟ آپ وہاں ایسے ہونگے ......جی ہاں، جناب۔ پس ذرا اپنے متعلق سوچیں کہ آپ جنسی ساخت کے غدود کے بغیر ہونگے۔ یہ ہمیں اِس وجہ سے دیئے گئے ہیں تا کہ ہم اِس زمین پر نسل کو بڑھائیں، آپ سمجھ گئے ہیں۔ لیکن، وہاں، ایسی کوئی بھی چیز نہ ہو گی۔ اور نہ ہی وہاں کوئی زنانہ یا مردانہ ساخت ہو گی۔ ہر گز نہیں۔

(451) لیکن وہاں خُدا کے قد و قامت کا فنِ شہکار ہو گا۔ یہ بالکل سچ بات ہے۔ اور وہاں ہم حقیقی طور پر خالص ہونگے۔ اور- اور کسی بھی حال میں، وہاں فیلیو محبت جیسی چیز نہ ہو گی؛ وہاں اگاپے محبت ہو گی۔ سمجھے؟ اسلیئے، وہاں بیوی جیسی کوئی بھی چیز پھر آپ- آپ کیلیئے حسین و جمیل نہ ہو گی، اور وہ......اور آپ ایک دوسرے سے ایسا تعلق قائم کر سکیں۔ وہاں ایسی کوئی بھی چیز نہ ہو گی......نہیں، ہر گز نہیں، حتیٰ کہ وہاں ایسا کچھ بھی نہیں ہے......غور کریں، یہ فیلیو محبت جیسا حصہ وہاں ہر گز نہ ہو گا۔ دیکھیں، اور نہ ہی وہاں حسد جیسی کوئی چیز ہو سکتی ہے؛ اسلیئے اِس بات کے متعلق وہاں حسد ہی نہ ہو گی۔ اسلیئے کہ وہاں ایسی کوئی چیز موجود ہی نہیں ہے۔ اسلیئے آپ ایسی کسی چیز کے متعلق وہاں کبھی جان ہی نہ پائینگے۔ سمجھے؟ حالانکہ وہاں خُوبصورت جوان مرد اور جوان عورتیں، رہیں گی۔

اور پھر، اِس بات کے بعد، اِس نے کہا، ''بِل، اب مَیں اِس بات کو سمجھی۔''

(452) لیکن مَیں آپ کو ایک چھوٹی سی بات بتانا چاہتا ہوں جو واقع ہوئی۔ یہ خواب تھا۔ اور مَیں سویا ہوا تھا۔ اور اِس سے پہلے مَیں نے یہ بات لوگوں کو نہیں بتائی۔ اور جہاں تک مُجھے علم ہے، اِس سے پہلے مَیں نے یہ بات کبھی بھی لوگوں کو نہیں بتائی، بلکہ صرف چند لوگوں کو بتائی ہے۔

(453) اور اِس کے- کے تقریباً ایک مہنے بعد، مَیں نے ایک خواب دیکھا، کہ ایک دِن، مَیں کھڑا ہوا تھا، اور مَیں اُس عظیم وقت کے متعلق غور کر رہا تھا......اب یہ عدالت کا وقت نہیں تھا۔ مَیں اِس بات پر یقین نہیں کرتا کہ کلیسیا کی عدالت ہو گی، (کلیسا سے مُراد، دُلہن)، یعنی اِسکی عدالت نہ ہو گی۔ دیکھیں، کہ، جب مَیں وہاں کھڑا تھا تو وہاں تاج دینے شروع کر دیئے گئے۔ اور بہت بڑا- بڑا

تخت وہاں پر لگا ہوا تھا۔اور یسُوع اور اعمال نامہ لکھنے والا فرشتہ،اور باقی سب بھی،وہاں پر کھڑے تھے۔اور وہاں ایک سیڑھی لگی ہوئی تھی،جو سفید ہاتھی دانت کی طرح تھی،اور اِسطرح،وہ نیچے کی جانب آ رہی تھی؛ایک گولائی کی طرح،جو نیچے کی جانب دوڑ رہی تھی،اور گردوں نما کے مناظر پیش کرتے ہوئے،باہر نکل رہی تھی،اور وہ عظیم لشکر وہاں باہر کھڑا ہوا تھا تاکہ دیکھ سکے کہ اب کیا ہونے جا رہا ہے۔

(454) اور مَیں وہاں پیچھے،ایک طرف کھڑا ہوا تھا۔اور مَیں وہاں کھڑا ہوا تھا،اور مُجھے اندازہ نہیں تھا کہ مُجھے اُس سیڑھی پر چلنا تھا۔مَیں تو بس وہاں کھڑا ہوا تھا۔مَیں نے دیکھا کہ......

(455) اعمال نامہ لکھنے والے فرشتے نے فلاں فلاں نام کو پُکارا؛اور مَیں اُس کو جان گیا،اور اُس نام کو پہچان گیا۔اور مَیں نے نگاہ کی،تو پچھلی طرف سے،ایک بھائی،ایک بہن کے ساتھ چلتا ہوا آ رہا تھا،بالکل اِسطرح،جسطرح آپ چل کر اُوپر آتے ہیں۔اور اعمال نامہ لکھنے والا فرشتہ مسیح کی جانب کھڑا ہوا تھا،(اب دیکھیں یہ صرف ایک خواب ہے)،اور دیکھ رہا تھا۔کیونکہ اُن کے نام اُس کے پاس تھے،اور اُس نے اُنھیں کتابِ حیات سے تلاش کیا تھا؛اور اُس نے اُن پر نگاہ کی،اور کہا،''بہت۔بہت خُوب،میرے اچھے اور دیانت دار خادم۔اب اندر داخل ہو۔''

(456) اور مَیں نے پیچھے نگاہ کی،جس طرف وہ جا رہے تھے۔تو وہاں ایک نیا جہان تھا،اور وہاں خوشیاں تھیں۔اور اُس نے کہا،''اپنے مالک کی خوشی میں شریک ہو،جو کہ۔کہ تیرے لیے بنائے عالم سے پیشتر مقرر تھی۔'' سمجھے؟اور،اوہ،مَیں نے سوچا......وہ وہاں جائینگے،اور ایک دوسرے سے ملیں گے،اور خُوب مزے کرینگے،اور اُن پہاڑوں پر اور اُس بہت بڑی جگہ پر گھومے پھریں گے۔

(457) لیکن مَیں نے سوچا،''اوہ،کیا یہ شاندار بات نہیں ہے!کیسی شان ہے!ہیلیلویاہ!''اور مَیں نے اُوپر نیچے اُچھلنا کودنا شروع کر دیا!

(458) اور پھر مَیں نے ایک اور نام کو پُکارتے ہوئے سُنا۔مَیں نے سوچا،''اوہ،مَیں اِسے جانتا ہوں۔مَیں اِسے جانتا ہوں۔اور مَیں نے......وہاں دیکھا،جہاں،وہ جا رہے تھے۔''اِسی طرح مَیں نے اُسے دیکھا۔

''اور کہا گیا اے اچھے اور دیانتدار،اپنے خُداوند کی خوشی میں شریک ہو......''

''اوہ،اور مَیں نے کہا،''خُدا کی تعریف ہو!خُدا کی تعریف ہو!''

پھر پُکارا گیا،مثال کے طور پر،اُس نے کہا،''آرمن نیول،''سمجھ گئے۔

(459) اور مَیں نے کہا، ''یہ تو بوڑھا بھائی نیول ہے۔ یہ بھائی وہاں موجود تھا۔'' سمجھے؟ یہ بھائی اُس بِھیڑ میں سے، نکل کر آئے، اور اُوپر چلے گئے۔

(460) اور جیسے ہی اُس نے کہا، ''اپنے خُداوند کی خوشی میں شریک ہو، جو بنائے عالم سے پیشتر تیرے لیے تیار کی گئی ہے۔ اندر داخل ہو۔'' اور بوڑھا بھائی نیول اُسی گھڑی تبدیل ہو گیا، اور جیسا پہلے تھا، اُسی طرح چیخنا چلانا اور شور مچانا شروع کر دیا۔

(461) بھائیو، مَیں تھوڑا مختصر سا کر کے کہتا ہوں، ''خُدا کو جلال ملے!'' اور میرے لیے وہاں کھڑے ہوئے، یہ بڑا شاندار وقت تھا، کہ مَیں اپنے بھائیوں کو اندر داخل ہوتے ہوئے دیکھ رہا تھا۔

(462) اور اعمال نامہ لکھنے والا فرشتہ وہاں پر کھڑا ہوا تھا، اور اُس نے کہا، ''ولیم برینہم۔''

(463) اور مَیں نے ایسا کبھی بھی نہیں سوچا تھا کہ مَیں بھی وہاں پر چلوں گا۔ اور مَیں خوفزدہ ہو گیا تھا۔ اور مَیں نے سوچا، ''اوہ، میرے خُدایا! کیا مُجھے بھی اُن کی طرح کرنا پڑے گا؟'' چنانچہ مَیں بھی چلتے ہوئے وہاں گیا۔ اور ہر کوئی مُجھے تھپکی دے-دے رہا تھا...... [بھائی برینہم کئی مرتبہ خود پر تھپکی دے کر مثال دیتے ہیں-ایڈیٹر۔] ''بھائی برینہم، کیسے ہو! بھائی برینہم، خُدا آپکو برکت دے!'' اور جیسے مَیں وہاں سے گُزر رہا تھا، تو لوگوں کی ایک بہت بڑی بِھیڑ تھی جو مُجھے تھپکی دے رہی تھی۔ اور اُن میں سے ہر کوئی آگے بڑھ رہا تھا اور اِسطرح مُجھے تھپکی دے رہا تھا۔ [بھائی برینہم کئی مرتبہ خود پر تھپکی دے کر مثال دیتے ہیں۔] ''بھائی برینہم، خُدا آپ کو برکت دے! بھائی، خُدا آپ کو برکت دے!''

(464) مَیں جا رہا تھا۔ مَیں نے کہا، ''آپ کا شُکریہ۔'' آپ جانتے ہیں، کہ جس طرح مَیں کسی میٹنگ، یا کسی عبادت میں سے باہر آتا ہوں۔

(465) اور مُجھے بھی اُس بڑی ہاتھی دانت کی سیڑھی سے ہو کر جانا تھا۔ اور مَیں نے اُس پر چلنا شروع کر دیا۔ اور جیسے ہی مَیں نے پہلا قدم اُٹھایا، تو مَیں رُک گیا۔ اور مُجھے خیال آیا...... تو مَیں نے مسیح کا چہرہ دیکھا۔ اور مَیں نے سوچا، ''مَیں اِس راہ سے گُزرتے ہوئے اُسے اچھی طرح دیکھنا چاہتا ہوں۔'' اور مَیں وہاں ٹھہر گیا۔

(466) اور میرے ہاتھ اِس طرح تھے۔ اور مَیں نے محسوس کیا کہ جیسے کوئی چیز میرے بازوؤں کے گِرد دسر کی ہے۔ اور یہ کسی اور کے بازوؤ تھے۔ اور مَیں نے اِردگِرد دیکھا، تو وہاں ہوپ موجود تھی؛ جو اپنی بڑی بڑی آنکھوں، اور سیاہ بالوں کے ساتھ جو اُس کی کمر پر آ رہے تھے، سفید چوغہ پہنے ہوئے

کھڑی ہوئی تھی؛اور اِس طرح میری طرف دیکھ رہی تھی۔مَیں نے کہا،''ہوپ!''

(467)اور مَیں نے محسوس کِیا میرے دوسرے بازوُ کو کسی چیز نے متاثر کیا۔اور مَیں نے اِردگرِد دیکھا،تو وہاں میڈا موجود تھی؛ جو اپنی سیاہ آنکھوں،اور سیاہ بالوں کے ساتھ جو اُس کی کمر پر آرہے تھے،سفید چوغہ پہنے ہوئے کھڑی ہوئی تھی۔اور مَیں نے کہا،''میڈا!''

(468)اور آپ کو معلوم ہے،وہ اِس طرح ،ایک دوسری کی طرف دیکھ رہی تھیں۔وہ موجود تھیں......اور مَیں نے اُنھیں اپنے بازوؤں میں لیا،اور وہاں سے ہم،گھر کی طرف چل دیئے۔

(469) پھر مَیں جاگ گیا۔اوہ، پھر مَیں جاگ گیا۔اور پھر مَیں -مَیں اُٹھ بیٹھا اور ایک کُرسی پر بیٹھ گیا،اور آپ جانتے ہیں، پھر مَیں رو پڑا۔اور مَیں نے سوچا،''اے خُدا، مُجھے اُمید ہے کہ اِسی طرح وہ آئیں گی۔'' کیونکہ وہ دونوں میری زندگی سے مُنسلک رہی،اور اِسی طرح ،اُن سے میری اُولاد ہُوئی ہے؛اور اُس جگہ پر،ہم ایک نئی دُنیا میں چل رہے ہیں،اوہ، میرے خُدایا، جہاں کاملیت اور ہر ایک چیز موجود ہے۔اِس کے علاوہ، کُچھ نہیں......

(470)اوہ، یہ کیسی شاندار بات ہوگی!اِسے مت کھونا۔اِسے مت کھونا۔خُدا کے فضل سے،جو کُچھ آپ کرسکتے ہیں وہ کریں،اور باقی جو کُچھ بچتا ہے اُس کی فکر خُدا پر چھوڑ دیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا
اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی......

(471) آئیں اپنے پُورے دِل کے ساتھ،اِسے دوبارہ گائیں۔اور اپنی آنکھیں خُدا کی طرف لگائیں۔

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں

(472)[بھائی برنہم پُلپٹ سے ہٹتے ہیں اور ایک بیمار عورت کیلئے دُعا کرتے ہیں،جبکہ جماعت ایک مرتبہ پھر گاتی ہے مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں-ایڈیٹر۔]

......اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا اور میری نجات کلوری کی سُولی پر خریدی۔

(473)اب دیکھیں،سب ٹھیک ہے۔اِس عورت کو اِس میٹنگ سے زندہ رہنے کی توقع نہ تھی۔

یہ سچ ہے۔لیکن اب وہ یہاں، دونوں ہاتھوں کواُوپر اُٹھائے ہوئے، خُدا کی تعریف کررہی ہے۔
یہی وجہ ہے کہ مَیں نے یہاں پر کافی لمبے وقت کیلئے دیرلگائی؛ لیکن آپ کو نہیں بتایا کہ مَیں کیا کرنا چاہتا تھا۔اورمَیں میڈا اور اُنکے متعلق بتارہا تھا۔اورمَیں غور کررہا تھا،اورمَیں نے دیکھا......اورمَیں نے اِس بات پر دھیان دیا کہ وہ روشنی آگے اور پیچھے گھوم رہی ہے،اور پھر وہ آگے بڑھی اور اِس عورت پر ٹھہرگئی۔مَیں نے دِل میں کہا،''یہی وہ ہے۔''اوہ، کیا یہ شاندار بات نہیں ہے؟[جماعت شادمانی کرتی ہے-ایڈیٹر۔]

مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
کیونکہ پہلے اُس نے مُجھ سے پیار کیا اور میری نجات کلوری کی سُولی پرخریدی۔

(474) آئیں اپنے دِلوں سے گائیں،[بھائی برینہم یہ گیت مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں گانا جاری رکھتے ہیں-ایڈیٹر۔] ذرا اُس کی بھلائی اور شفقت کے متعلق سوچیں۔

......مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں
......پہلے اُس نے پیار کیا......

(475) اب دیکھیں کتنی بہتر ہے؟ آمین!ایسا ہی ہے۔اب دیکھا......؟......جائیں اور صحت مندرہیں۔آمین!خُدا کا فضل آپ پر ظاہر ہوا ہے، تا کہ آپ ٹھیک ہو جائیں۔آمین۔

......کلوری کی سُولی پر۔
اوہ، خُدا کی تعریف ہو!
مَیں اُس سے پیار کرتا ہوں،......
ٹھیک ہے،اب آپ کے پاسٹر صاحب کی باری ہے۔
مَیں......

(476)[کوئی کہتا ہے،''بھائی برینہم، کیا کل ساڑھے نو بجے عبادت شروع ہوگی؟''-ایڈیٹر۔] نو سے ساڑھے نو بجے تک شروع ہوگی۔ہوسکتا ہے کہ، نو بجے ہی شروع ہو۔[کیا ناشتے کے بعد؟ نو بجے شروع ہوگی؟''] آپ نو بجے شروع کردینا۔مَیں ساڑھے نو بجے تک پیغام شروع کرونگا۔

سات مُہروں کا مکاشفہ

(The Revelation Of The Seven Seals)

یہ دس پیغامات برادر ولیم میرئین برینہم کی جانب سے بنیادی طور پر انگلش میں 17 مارچ سے لیکر، 24 مارچ 1963 تک ، برینہم ٹیبر نیکل جیفرسن ویل ، انڈیانا، یو۔ایس۔اے۔ میں دیئے گئے، اور ساتویں مُہر 25 مارچ تک شروڈ ہوٹل میں مسلسل جاری رہی۔ حاصل کردہ پیغامات مکمل اور زیادہ واضح ٹیپ سے لیے گئے ہیں اور موجودہ جدید فارمیٹ پر دوبارہ تیار کیے گئے ہیں اور ہر ممکن کوشش کی گئی ہے کہ میگنیٹک ٹیپ ریکارڈنگ کو طباعت شدہ صفحے پر واضح طور پر منتقل کیا جائے یہ پیغامات ٹیپ ریکارڈنگ سے لیے گئے اور بلا اختصار انگلش میں چھاپے گئے تھے۔ یہ اُردو ترجمہ وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے شائع اور تقسیم کیا گیا۔

اِس کتاب کے تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں ۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر ولیم برینہم ایونجلیسٹک ایسوسی ایشن کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

URDU

©2016 VGR, ALL RIGHTS RESERVED

وائس آف گاڈ ریکارڈنگز، پاکستان آفس

E/227 ڈیفنس ویو، فیز II، کراچی 75500، پاکستان

فون: 0092-21-35891078

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org

حقِ اشاعت کی اطلاع

تمام جملہ حقوق محفوظ ہیں۔ یہ کتاب ذاتی استعمال کیلئے گھر میں پرنٹر کے ذریعے چھاپی جاسکتی ہے، اور بلا قیمت تقسیم کی جاسکتی ہے، جو کہ یسُوع مسیح کی خوشخبری پھیلانے کا ایک وسیلہ ہے۔ اِس کتاب کو نہ ہی بیچا جاسکتا ہے، نہ ہی بڑے پیمانے پر دوبارہ چھاپا جاسکتا ہے، نہ ہی کسی ویب سائٹ پر لگایا جاسکتا ہے، اور نہ ہی اِسے کسی تلافی کے نظام میں ڈالا جاسکتا ہے، نہ ہی دوسری زبانوں میں اِس کا ترجمہ کیا جاسکتا ہے، اور نہ ہی بغیر وائس آف گاڈ ریکارڈنگز کی جانب سے واضح تحریری اجازت نامہ کے علاوہ کسی فنڈ وغیرہ کا اصرار کیا جاسکتا ہے۔

برائے مہربانی، مزید معلومات کیلئے یا دیگر دستیاب مواد کیلئے رابطہ کریں:

VOICE OF GOD RECORDINGS
P.O.Box 950, JEFFERSONVILLE, INDIANA 47131 U.S.A.
www.branham.org